بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "م"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جاتِ لغات وسعی ما لا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

کتاب "م"

میم چوبیسواں حرف ہے حروفِ تہجی میں سے اور حسابِ جمل میں اس کے عدد چالیس ہیں۔ میم مفرد کبھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے اِلَامَ اور بِمَ اور کبھی حرفِ جر ہوتا ہے اور کبھی حرفِ قسم۔

بابُ المیم مع الالف

مَا نافیہ بھی آتا ہے اور استفہامیہ بھی اور موصولہ بھی اور کافہ بھی اور تفصیل اس کی کتبِ نحو میں ہے۔

مَأْبِضٌ۔ گھٹنے کی اندر کی جانب۔

اِنَّهٗ بَالَ قَائِمًا لِعِلَّةٍ بِمَأْبِضِهٖ۔ آنحضرت ؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ کیونکہ آپ کے دونوں گھٹنوں میں اندر کی جانب کچھ بیماری تھی (جس سے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہوگی کہتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اس بیماری کا علاج ہے۔

مَأْبِضٌ، اِبَاضٌ سے نکلا ہے یعنی وہ رسّی جس سے اونٹ کا اگلا پیر باندھتے ہیں۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عذر سے تو بالاتفاق درست ہے لیکن بلا عذر بعضوں نے مکروہ جانا ہے بعضوں نے جائز رکھا ہے بشرطیکہ چھینٹیں اڑنے کا ڈر نہ ہو)۔

اَبَاضِيَّه۔ خارجیوں کا ایک فرقہ ہے۔

اِبَاضٌ۔ ایک مقام کا بھی نام ہے۔

مِأَةٌ۔ سَو۔

اِنَّ لِلّٰهِ مِأَةَ رَحْمَةٍ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سَو حصے ہیں (ان میں سے ایک حصہ اس نے دنیا میں اتارا ہے جس کی وجہ سے مائیں اپنی اولاد پر رحم کرتی ہیں اور رحمت کے ۹۹ حصے اُس نے اُٹھا رکھے ہیں جو قیامت کے دن اپنے بندوں پر کرے گا)۔

مُؤْتَه۔ ایک مقام کا نام ہے شام کے مشرقی حصہ میں، وہاں تلواریں بنتی ہیں۔

مَاْتَمٌ۔ وہ مجمع جو رنج یا سرور ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے پھر اس کا استعمال رنج کے مجمع کے لئے ہونے لگا پھر عورتوں کے اُس مجمع کے لئے جو رونے پیٹنے کے لئے اکٹھا ہوں۔

فَاَقَامُوْا عَلَيْهِ مَاْتَمًا۔ اس پر ماتم قائم کیا (ماتم برپا کیا)۔

مَأْثُرَةٌ۔ وہ بات جس پر فخر کیا جائے۔

اَلَا اِنَّ كُلَّ دَمٍ وَّمَاْثُرَةٍ مِّنْ مَاٰثِرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاِنَّهَا تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ۔ خبردار ہو جاؤ جاہلیت کے زمانے کے خون اور فخر کی باتیں سب میرے اِن دونوں پاؤں کے تلے ہیں (یعنی اب نہ اُس خون کا کوئی عوض لیا جائے گا جو جاہلیت کے زمانہ میں کیا گیا تھا اور نہ وہ فخر کی باتیں لائقِ اعتبار ہوں گی، جن پر عرب لوگ اُس زمانے میں اترایا اور بیان کیا کرتے تھے۔)

مَأْجٌ۔ احمق، مضطرب، کھاری پانی۔

مُؤُوْجَةٌ۔ حماقت، کھاری بنا۔

مَاجَرَيَاتٌ۔ حوادث اور واقعات۔

مَاجَرٰی۔ حال، واقعہ، حادثہ جو گزرا ہو، ماجرا۔

مَادٌ۔ کھلنا، سیراب ہونا، شاداب ہونا۔

اِمَادَةٌ۔ شاداب کرنا۔

مَائِدَۃٌ۔ خوان کھانے کا۔
اِمْتَادَ خَیْرًا۔ اُس نے بھلائی کمائی۔
مَادَ اَحْسَنًا۔ اچھی شادابی کے ساتھ۔
مَأْرٌ۔ بھر دینا، فساد ڈالنا، بہکانا، پھوٹ جانا۔
مُمَاءَرَۃٌ اور مِئَارٌ۔ فخر کرنا، برابری کرنا، فساد ڈالنا۔
تَمَاءُرٌ۔ افتخار۔
اِمْتِئَارٌ۔ حسد اور کینہ۔
مَئِرٌ۔ مفسد۔
مِئْرَۃٌ۔ فساد، چغل خوری، عداوت۔
اَمْرٌ مَئِیْرٌ۔ سخت کام۔
مَأْدُبَۃٌ۔ دعوت کا کھانا جس کے لئے لوگ بلائے جائیں۔
جَعَلَ مَأْدُبَۃً۔ دعوت کا کھانا تیار کیا۔
مَأْرِبُ۔ ایک مشہور شہر ہے یمن میں بلقیس وہیں تھی اور سدِ عظیم بھی وہیں تھا جس کے سیل العرم سے تباہ ہونے کا ذکر قرآن میں آیا ہے۔
مِئْزَبٌ۔ پرنالہ۔
فِیْہِ مِئْزَابَانِ مِنَ الْجَنَّۃِ۔ بہشت کے دو پرنالے اس میں پانی ڈالتے ہیں۔
مِئْزَرٌ۔ ازار، تہبند۔
شَدَّ مِئْزَرَہٗ۔ اپنا تہبند زور سے باندھتے مستعد ہوتے۔
مَأْزِمٌ۔ گھاٹی، تنگ راستہ جو پہاڑوں کے درمیان ہوتا ہے۔
اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ مَا بَیْنَ مَأْزِمَیْہَا میں نے مدینہ کو حرم مقرر کیا دونوں گھاٹیوں کے درمیان۔
اِذَا کُنْتَ بَیْنَ الْمَأْزِمَیْنِ دُوْنَ مِنًی فَاِنَّ ھُنَالِکَ سَرْحَۃً سُرَّ تَحْتَہَا سَبْعُوْنَ نَبِیًّا۔ جب تو منا کے قریب دونوں گھاٹیوں کے درمیان پہنچے وہاں ایک درخت ہے اس کے نیچے ستر پیغمبروں کی آنول کاٹی گئی ہے (یعنی اس کے نیچے ستر پیغمبر پیدا ہوئے ہیں)۔
مَأْسٌ۔ کشادہ ہو جانا، لمنا، غصہ ہونا، فساد ڈالنا۔
مَائِسٌ۔ چغل خور، مفسد۔
جَاءَ الْھُدْھُدُ بِالْمَاسِ فَاَلْقَاہُ عَلَی الزُّجَاجَۃِ فَفَلَقَہَا۔ ہُدہُد الماس (ہیرا) لے کر آیا اس کو شیشہ پر ڈالا وہ چر گیا (شیشہ کی کیا حقیقت ہے الماس تمام پتھروں کو جیسے عقیق، فیروزہ، زمرد وغیرہ ہیں کھود ڈالتا ہے)
رَجُلٌ مَاءِسٌ۔ یعنی ہلکا، چھچھلا۔
مَؤُوْسٌ۔ چغل خور، مفسد۔
مِمْاسٌ۔ جلدباز، چغل خور۔
مَأْصَرٌ۔ گھاٹ، بندرگاہ، مرفا، جہاں کشتیاں روکی جاتی ہیں تلاشی یا زکوۃ یا محصول لینے کے لئے۔
حُبِسَتْ لَہٗ سَفِیْنَۃٌ بِالْمَأْصِرِ (بہ فتحہ و کسرۂ صاد) ان کی ایک کشتی بندرگاہ پر روکی گئی (جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ یہ اَصَرَ یَأْصِرُ سے نکلا ہے بمعنی روکا یا روکنا ہے)۔
اِصْرٌ۔ بوجھ۔
مَنْ کَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَاَعْتَقَ مِنْہُ کَانَ ذٰلِکَ اِصْرًا عَلَیْہِ۔ جو شخص حرام ذریعہ سے (مثلاً سود، رشوت یا حرام کاری سے) روپیہ کمائے پھر اس میں سے بردہ خرید کر آزاد کر دے، تو وہ اُس پر عذاب ہوگا (بعوض ثواب اور اجر کے اور گناہ اس کی گردن پر ہوگا)۔
اِذَا اَسَاءَ السُّلْطَانُ فَعَلَیْہِ الْاِصْرُ وَعَلَیْکُمُ الصَّبْرُ۔ جب (مسلمان) بادشاہ برا برتاؤ کرے (رعایا پر ظلم و تعدی کرے)، تو اُس پر بوجھ ہوگا (قیامت میں سزا پائے گا) اور تم کو صبر کرنا چاہئے (بشرطیکہ وہ بادشاہ نماز پر قائم رہے اور کفر صریح اختیار نہ کرے)۔
مَأَقٌ۔ رونے کے بعد جو ہچکی لگ جاتی ہے اور سانس سینے سے نکلتی ہے اس کا لاحق ہونا۔

مَتِقٌ۔ جلد رو دینے والا۔
اَنْتَ تَئِقٌ وَّاَنَا مَئِقٌ فَكَيْفَ نَتَّفِقُ یا اَنَا تَئِقٌ
وَّ اَنْتَ مَئِقٌ۔ تو تو غصہ والا آدمی ہے اور میں جلد رو دینے والا
ہوں تم میں اتفاق کیوں کر ہو گا۔ یا میں غصیلا ہوں اور
تو رو دینے والا ہے (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی
جاتی ہے جب دو شخصوں کے اخلاق و عادات مختلف ہوں)
اِمْآقٌ۔ رو دینا، دل میں کڑھنا، غصہ ہونا (جیسے
مُمْئِقٌ ہے)۔
اِنَّهٗ كَانَ يَكْتَحِلُ مِنْ قِبَلِ مُؤْقِهٖ مَرَّةً وَّ
مِنْ قِبَلِ مَاقِهٖ مَرَّةً۔ آنحضرت آنکھ میں سرمہ اس طرح
لگاتے ایک سلائی کو آنکھ کے آخری حصہ سے آگے کے
حصے پر لاتے" (آنکھ کا کونا جو ناک کی طرف ہے اس کو ماق کہتے
ہیں اور جو کان کی طرف ہے وہ موق ہے) اور ایک بار آگے
کے حصے سے پچھلے حصے کی طرف لے جاتے"
مُؤْق۔ آنکھ کا آخری گوشہ۔
مَاق۔ آگے کا گوشہ (جو ناک کی طرف ہے)۔
اِنَّهٗ كَانَ يَمْسَحُ الْمَاقِيَيْنِ۔ آنحضرتؐ وضو میں
آنکھ کے کویوں پر ہاتھ پھیرتے۔
مَا لَمْ تُضْمِرُوا الْاِمَاقَ۔ جب تک تم دل میں
غصہ اور دغابازی اور عہد شکنی نہ رکھو (اِمَاق اصل
میں اِمْآق تھا، یہ اَمْاَقَ الرَّجُلُ سے نکلا ہے (یعنی اس
کو غیرت اور خودسری آگئی یا حدت اور جرأت۔ زمخشری
نے کہا ممکن ہے کہ یہ مصدر ہو اَمْاَقَ کا جو موق سے نکلا
ہے یعنی حماقت اور بیوقوفی۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک
بیوقوفی اور حماقت سے دل میں کفر نہ چھپاؤ اور دین حق
کو ترک نہ کرنے کا ارادہ نہ کرو)۔
لَا تَصْحَبِ الْمَائِقَ فَاِنَّهٗ يُزَيِّنُ لَكَ فِعْلَهٗ وَ
يَوَدُّ اَنْ تَكُوْنَ مِثْلَهٗ۔ احمق اور بے وقوف کی صحبت
میں مت بیٹھ، وہ تو اپنے کاموں کی طرف تجھ کو رغبت
دلائے گا۔ تیری نظر میں اچھا کر دکھائے گا اور یہ چاہے گا کہ
تو بھی اس کی طرح بے وقوف اور نادان بن جائے۔
كُفْرُ النِّعَمِ مُوْقٌ وَّمُجَالَسَةُ الْاَحْمَقِ شُؤْمٌ
احسان کا انکار اور ناشکری حماقت اور بیوقوفی ہے اور احمق
کی صحبت منحوس ہے۔
مُوْقَان۔ ایک مقام کا نام ہے۔
مَاْلٌ۔ موٹا، فربہ، تنومند۔
مُؤُوْلَةٌ اور مَاْلَةٌ۔ موٹا ہونا، بے تیاری رہنا،
بے خبر ہونا۔
مَئِلٌ۔ موٹا مرد۔
مَئِلَةٌ۔ موٹی عورت۔
مَاْلَةٌ۔ کیاری، چکی۔
اِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا تَاَبَّطَتْنِي الْاِمَاءُ وَلَا حَمَلَتْنِي
الْبَغَايَا فِيْ غُبَّرَاتِ الْمَآلِيْ۔ (عمرو بن العاص رضؓ کہتے
ہیں) قسم خدا کی مجھ کو لونڈیوں نے بغل میں نہیں لیا (نہیں
کھلایا) اور نہ بدکار عورتوں نے مجھ کو بقیہ ایامِ حیض میں
پیٹ میں اٹھایا (مطلب یہ کہ میں ولد الزنا اور ولد الحیض
نہیں ہوں جیسے لوگ مجھ کو کہتے ہیں)۔
مُتَوَائِمٌ۔ معتدل اور مناسب اور موزوں۔
مَاْمَاةٌ۔ بکری کی میں میں۔
لَا يَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مُوَائِمًا مَا لَمْ يَنْظُرُوْا
فِي الْقَدَرِ وَالْوِلْدَانِ۔ ہمیشہ لوگوں کا کام درستی
سے اعتدال کے ساتھ چلتا رہے گا جب تک تقدیریں اور
بچوں میں فکر نہ کریں گے (یعنی تقدیر کے مسئلہ میں خوض
نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)
لَا تَزَالُ الْفِتْنَةُ مُوَائِمًا بِهَا مَا لَمْ تُبْدَاْ
مِنَ الشَّامِ۔ ہمیشہ فتنہ اور فساد ہلکا رہے گا جب تک شام
کے ملک سے شروع نہ ہو (جب شام کی طرف سے فتنہ کا
ظہور ہو گا تو پھر قیامت تک مٹنے والا نہیں)۔

مَاْنٌ۔ ناف پر مارنا، بچنا، پرہیز کرنا، کسی کا کھانا، پانی اپنے اوپر لینا، پرواہ کرنا، خبردار رہنا، تیار ہونا۔ سامان کرنا، جاننا
اِمْأَنْ مَأْنَكَ وَاشْأَنْ شَأْنَكَ۔ جو تیرا جی چاہے جو تو اچھا سمجھے وہ کر۔
تَمْئِنَةٌ۔ تیار کرنا، فکر کرنا، غور کرنا۔
مُمَاءَنَةٌ۔ فکر کرنا۔
تَمَأُّنٌ۔ آنا۔
مَأْنَةٌ۔ ناف۔
مَئِنَّةٌ۔ نشانی، علامت۔
مَؤُوْنَةٌ۔ بوجھ، شدت، قوت (روزی)۔
اِنَّ طُوْلَ الصَّلٰوةِ وَقَصْرَ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِ الرَّجُلِ۔ نماز کو لمبا کرنا (بڑی بڑی سورتیں پڑھنا، قیام اور قعود اور قومہ اور رکوع اور سجود اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا) اور خطبہ مختصر پڑھنا، آدمی کے ذی علم سمجھدار ہونے کی نشانی ہے (جو امام نماز لمبی پڑھتا ہے اور خطبہ مختصر سناتا ہے وہ فقیہ ہے یعنی شریعت کا عالم اور دین کی سمجھ رکھتا ہے لیکن جو نماز مختصر پڑھتا ہے اور خطبہ لمبا کھینچتا ہے وہ بیوقوف اور جاہل ہے، سنت کے خلاف کرتا ہے)۔
مَاءٌ[1]۔ پانی۔
مُوَیْہٌ۔ اب عام لوگوں کا محاورہ ہے بمعنی پانی۔
اُمُّکُمْ هَاجَرُ یَا بَنِیْ مَاءِ السَّمَاءِ۔ عرب لوگو! تمہاری ماں ہاجرہ تھیں (جو حضرت ابراہیمؑ کی بی بی تھیں ان کے پیٹ سے حضرت اسماعیلؑ پیدا ہوئے۔ اکثر عرب اُن ہی کی اولاد میں ہیں ان کو بنی ماء السماء اس لئے کہا کہ وہ بارش کے انتظار میں رہتے جہاں بارش ہوتی وہاں جا کر رہ جاتے۔ بعضوں نے کہا بنی ماء السماء سے انصار مراد ہیں کیونکہ وہ عامر بن حارثہ کی اولاد ہیں جو نعمان بن منذر کا دادا تھا۔ اس کا لقب ماء السماء تھا کیونکہ لوگ اس کے وسیلے سے پانی مانگتے تھے۔ بعضوں نے کہا "ماء السماء" سے زمزم مراد ہے)۔
مَاءُ الْحَیٰوةِ۔ وہ بہشت کا پانی ہے جو کوئی اس کو پیئے گا وہ کبھی نہیں مرے گا۔
اَلْمَاءُ بِاللَّیْلِ لِلْجِنِّ۔ رات کو پانی پر جنات آتے ہیں (تو اس میں پیشاب پاخانہ منع ہے گو وہ جاری ہو اور بہت ہو)۔
اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ غسل جب ہی واجب ہوگا جب منی نکلے (صرف دخول سے واجب نہ ہوگا۔ اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے)
تَمْرَةٌ طَیِّبَةٌ وَّمَاءٌ طَهُوْرٌ۔ (نبیذ کیا ہے) پاکیزہ کھجور ہے اور پانی ہے پاک کرنے والا (یہ حدیث ضعیف ہے امام ابو حنیفہؒ نے اسی سے استدلال کیا ہے اور نبیذ تمر سے وضو جائز رکھا ہے)۔
اَلطَّهُوْرُ مَاؤُهٗ۔ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔
اَلْمَاءُ الْبَارِدُ مِنَ النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ۔ ٹھنڈا پانی اللہ تعالٰے کی وہ نعمت ہے جس سے سوال ہوگا (قیامت کے دن کہ تم نے اس کا شکریہ کیا ادا کیا۔ وَلَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ۔ نعیم میں ٹھنڈا پانی بھی داخل ہے)
تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِمَاءٍ وَّاحِدٍ۔ ایک ہی چلو لے کر اُس سے کلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا۔ (آدھے سے کلی کی آدھا ناک میں ڈالا)۔
مَاؤُهٗ نَارٌ وَّنَارُهٗ مَاءٌ۔ دجّال کا پانی دوزخ کی آگ ہوگا (جو کوئی دجّال کا معتقد ہو کر اس کا پانی پیئے گا وہ دوزخ میں جائے گا، اور اُس کی آگ بہشت کا پانی ہے (جس کو دجّال غصہ ہو کر جلادے گا وہ بہشت کا پانی پیئے گا وہاں چین کرے گا)۔
مَاءُ الرَّجُلِ غَلِیْظٌ اَبْیَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَةِ

[1] اصل میں مَوَہٌ تھا کیونکہ تصغیر مُوَیْہٌ آتی ہے۔ ۱۲ منہ سلمہٗ

مَنِیُّ اَصْفَرُ۔ مرد کی منی سفید اور غلیظ (گاڑھی) ہوتی ہے اور عورت کی منی تیلی اور زرد ہوتی ہے۔

تَمْوِیْہٌ۔ ملمع چڑھانا۔

حَتّٰی تَکُوْنُوْا کَالْمَعْزِ الْمُوَاہِ قُلْتُ مَا الْمُوَاہُ مِنَ الْمَعْزِ قَالَ اَلَّتِیْ اِسْتَوَتْ لَا یَفْضُلُ بَعْضُہَا عَلٰی بَعْضٍ۔ یہاں تک کہ تم مواہ بکریوں کی طرح ہو جاؤ گے میں نے پوچھا مواہ بکریاں کیا؟ انھوں نے کہا جو ایک دوسرے کے برابر ہوں کوئی دوسرے سے بڑی نہ ہو۔

مَاہِیَۃٌ۔ ہر چیز کی حقیقت اور کُنہ، ماہیت۔

مِاءَۃٌ۔ سَو (جیسے اوپر گزر چکا)۔

مَاءَیٌ۔ مبالغہ کرنا، غور اور خوض کرنا، درخت کی کلیاں اور پتے پھوٹنا، فساد کرانا، سو کا شمار پورا کرنا۔

اِمْاءٌ۔ سو پورے ہو جانا۔

تَمَیُّحٌ۔ کشادہ ہونا، لمبا ہونا، بگڑنا۔

مَاءَۃٌ۔ چغل خور عورت۔ (مِیَاتٌ اور مِئُوْنَ جمع ہے مِاءَۃٌ کی)۔

مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ مِاءَۃَ مَرَّۃٍ۔ جو شخص سو بار لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ اخیر تک کہے

مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوْسَۃٍ یَاْتِیْ عَلَیْہَا مِاءَۃُ سَنَۃٍ جتنے نفوس اِس وقت پیدا ہو گئے ہیں سو برس میں اُن میں سے کوئی نہ رہے گا (ان کی قیامت گویا قائم ہو گئی کہتے ہیں حضرت خضر بھی گزر گئے ہیں کیونکہ اس حدیث میں یہ ہے کہ زمین والوں میں سے سو برس کے بعد کوئی نہیں رہے گا)۔

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِاءَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَہَا دِیْنَہَا۔ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے آخر پر (میری امت میں) ایک ایسا عالم پیدا کرے گا جو دین کو نیا اور تازہ کرے گا (بدعات کا قلع قمع کرے گا، سچے دین کو ظاہر کرے گا)۔

عِنْدَ رَاْسِ الْمِاءَۃِ سَنَۃً یَبْعَثُ اللّٰہُ رِیْحًا بَارِدَۃً یَقْبِضُ فِیْہَا کُلَّ مُؤْمِنٍ۔ قیامت کے قریب صدی کے خاتمہ پر اللہ تعالیٰ ایک سال ایسی سرد ہوا بھیجے گا جس سے ہر مومن کی رُوح قبض ہو جائے گی (اور برے کافر نا خدا ترس خدا کے منکر دُنیا میں رہ جائیں گے۔ اللہ کا نام نہ لیں گے۔ اُس وقت قیامت قائم ہوگی)۔

بابُ المیم مع التّاء

مَتْءٌ۔ مارنا، کھینچنا۔

مَتٌّ۔ کھینچنا، بل جانا، وسیلہ پکڑنا۔

تَمَتِّیْ۔ انگڑائی لینا۔

مَاتَّۃٌ۔ وسیلہ۔

لَا یَمُتَّانِ اِلَی اللّٰہِ بِحَبْلٍ وَّلَا یَمُدَّانِ اِلَیْہِ بِسَبَبٍ۔ اللہ تعالیٰ تک کوئی وسیلہ کی رسّی نہیں تھامتے اور نہ رسّی اُس تک لمبی کرتے ہیں۔

مَتّٰی۔ حضرت یونس کے والد یا والدہ کا نام تھا۔

مَتٰی۔ بمعنی کب اور جب اور کبھی۔ مِنْ کے معنی میں بھی آتا ہے اور وسط کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے اِس شعر میں ہے ؎

شَرِبْنَ بِمَاءِ الْبَحْرِ ثُمَّ تَرَفَّعَتْ
مَتٰی لُجَجٍ خُضْرٍ لَہُنَّ نَئِیْجٌ

یعنی سمندر کا پانی پی کر اُٹھ گئیں سبز موجوں میں سے یا سبز موجوں کے درمیان جن میں سے آواز آ رہی تھی" اور کبھی فِیْ کے معنی میں آتا ہے (یہ ہذیل قبیلہ کا محاورہ ہے)، جیسے

اَدْخَلَہَا مَتٰی کُمِّہٖ۔ اپنی آستین کے اندر کر لیا۔

مَتْحٌ۔ کنویں کے اوپر رہ کر نکالنا (جیسے مَیْحٌ یہ ہے کہ کنویں میں اُتر کر ڈول بھرے) گرا دینا، اُکھیڑنا، کاٹنا، مارنا، لمبا ہونا، دراز ہونا۔

لَا یُقَامُ مَاتِحُہَا۔ اس کنویں پر اوپر سے پانی کھینچے

والے کی ضرورت نہیں (کیونکہ اس کا پانی اوپر آکر زمین پر بہہ رہا تھا)۔

أَفَاقَ الْحِيَاضَ بِمَوَاتِحِهٖ۔ حوضوں کو پانی کھینچنے والوں سے بھر دیا۔

فَلَمْ أَرَ الرِّجَالَ مَتَحَتْ أَعْنَاقُهَا إِلٰى شَيْءٍ مُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ۔ میں نے لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اپنی گردنیں کسی چیز کی طرف دراز کی ہوں اُدھر توجہ کرکے۔

لَا تُقْصَرُ الصَّلٰوةُ إِلَّا فِيْ يَوْمٍ مُتَاحٍ نماز کا قصر اُس وقت جائز ہوگا جب پورے ایک دن بھر کی مسافت چلے۔

فَرْسَخٌ مُتَاحٌ۔ پورا ایک فرسخ (جو تین میل کا ہوتا ہے)۔

مَتْخٌ۔ نکال لینا اپنی جگہ سے جماع کرنا، کاٹنا، مارنا، دُور کرنا، بلند ہونا، گھس جانا، گھسیٹنا۔

إِمْتِنَاخٌ۔ نکال لینا۔

مِتِّيْخٌ۔ لمبی، نرم۔

مِتِّيْخَةٌ۔ عصا۔

إِنَّهٗ أُتِيَ بِسَكْرَانَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَضَرَبُوْهُ بِالثِّيَابِ وَالنِّعَالِ وَالْمِتِّيْخَةِ۔ ایک مست شخص آں حضرتؐ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اِس کو مارو لوگوں نے اُس کو کپڑوں اور جوتیوں اور کھجور کی چھڑی سے مارا (بعضوں نے کہا مِتِّيْخَہ عصا یا باریک نرم ڈالی یا جس چیز سے مار لگائیں، شاخ ہو یا لکڑی یا دِرّہ وغیرہ۔ ایک روایت میں یوں ہے مِنْهُمْ مَنْ جَلَدَهٗ بِالْمِتِّيْخَةِ بعضوں نے اس لکڑی سے مارا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: مَتَخَ اللّٰهُ رَقَبَتَهٗ بِالسَّهْمِ اللہ نے اس کی گردن پر تیر مارا اور تَيَّخَهُ الْعَذَابُ۔ یا طَيَّخَهٗ سے نکلا ہے طا کو تا سے بدل دیا)۔

إِنَّهٗ خَرَجَ وَفِيْ يَدِهٖ مِتِّيْخَةٌ فِيْ طَرَفِهَا خُوْصٌ مُعْتَمِدًا عَلٰى ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ۔ آں حضرتؐ (مُسَیلمہ کذّاب کو جواب دینے کے لئے) برآمد ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک ڈالی تھی جس کے کنارے پر پتّے لگے ہوئے تھے۔ ثابت بن قیس پر ٹیکا دیئے ہوئے (مسیلمہ نے یہ درخواست کی کہ جو ملک فتح ہو اُس کو میں اور آپ آدھوں آدھ تقسیم کرلیں، اِس شرط پر میں مسلمان ہوتا ہوں، آنحضرتؐ نے فرمایا۔ چل بھی اگر تو یہ چھڑی مجھ سے چاہے تو بھی میں تجھ کو نہ دوں گا اور ملک سب اللہ کا ہے وہ جس بندے کو چاہے عنایت فرماتا ہے)۔

مَتَّرْس۔ فارسی لفظ ہے اس کے معنی ڈر نہیں۔

إِذَا قَالَ مَتَّرْسْ۔ جب اُس نے مترس کہا۔ (مت ڈر کہا)۔

مَتْعٌ۔ جھوٹ بولنا (جیسے مُتْعَةٌ) اور لیجانا۔

مَتَاعَةٌ۔ ظریف ہونا۔

مُتُوْعٌ۔ بلند ہونا، چاشت کے اخیر وقت تک پہنچ جانا، انتہا کو پہنچنا، سخت ہونا، بہت سُرخ ہونا، سخی اور ظریف ہونا، لمبا ہونا۔

تَمْتِيْعٌ۔ عورت سے متعہ کرنا، اُس کو کچھ دینا، باقی رکھنا، فائدہ مند کرنا، عمر طویل دینا۔

إِمْتَاعٌ۔ عمر طویل دینا، فائدہ مند کرنا، بے پرواہ ہونا۔

تَمَتُّعٌ۔ فائدہ اُٹھانا، حج کا متعہ کرنا یا عورت سے کچھ مدّت مقرر کرکے اُس سے مزہ اُٹھانا۔

إِسْتِمْتَاعٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَتَاعٌ۔ پونجی اور ہر ایک چیز جس سے فائدہ لیا جائے، کھانا، کپڑا، گھر کا سامان وغیرہ۔

إِنَّهٗ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ۔ آں حضرتؐ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا (یعنی ایک مدّت معیّن کرکے عورت سے نکاح کرنا۔ نہایہ میں ہے کہ اوائل اسلام میں یہ جائز تھا

حرام ہوگیا۔ لیکن شیعہ کے نزدیک اب بھی جائز ہے)
لَا یَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ اِلَّا لَنَا۔ دونوں متعے صرف ہمارے ہی لئے ایک وقت خاص میں درست ہوئے تھے (یہاں متعہ حج سے یہ مراد ہے کہ حج کا احرام فسخ کرکے اس کو عمرہ کر دینا اور عمرہ کرکے احرام کھول ڈالنا۔ جیسے آں حضرتؐ نے ایک وقت میں صحابہ کو حکم دیا تھا۔ اب رہا نکاح متعہ تو وہ جنگِ خیبر سے پہلے حلال تھا پھر جنگِ خیبر کے بعد حرام ہوا۔ پھر فتح مکہ یعنی یوم اوطاس میں حلال ہوا پھر تین دن بعد ہمیشہ کے لئے حرام ہوگیا۔ اس میں صرف روافض کا اختلاف ہے۔ کذا فی مجمع البحار)

کَانَ عُثْمَانُ یَنْھٰی عَنِ الْمُتْعَةِ۔ حضرت عثمانؓ متعہ حج سے منع کرتے مگر دوسرے صحابہ نے اُن کی ممانعت پر خیال نہیں کیا اور متعہ حج کرتے رہے۔

لِتَمَتُّعٍ بِھَا (یں نے' وہ جوڑا تجھ کو پہننے کے لئے نہیں دیا تھا بلکہ بیچ کر) اس سے فائدہ اُٹھانے کے لئے۔

اِنَّمَا کَانَتِ الْمُتْعَةُ اَوَّلَ الْاِسْلَامِ حَتّٰی نَزَلَتْ اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِھِمْ۔ متعہ اوائلِ اسلام میں تھا یعنی درست تھا۔ جب یہ آیت اُتری اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِھِمْ تو وہ حرام ہوگیا (کیونکہ متعہ کی عورت زوجہ نہیں کہلاتی نہ وہ میراث کی مستحق ہوتی ہے بلکہ بھاڑے کی رنڈی ہے' مگر یہاں یہ اعتراض ہوتا ہے کہ یہ آیت مکی ہے اور متعہ اس کے بعد کئی بار درست ہوا)۔

تَمَتَّعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ آں حضرتؐ نے تمتع کیا (بعضوں نے کہا تمتع سے یہاں لغوی معنی مراد ہیں یعنی قرآن یا یہ مقصود ہے کہ پہلے آپ نے حج مفرد کا احرام باندھا پھر عمرہ بھی اُس میں شریک کر لیا۔ اِس تاویل سے روایات کا اختلاف رفع ہو جاتا ہے۔)

کَانُوْا لَا یَرَوْنَ الْعُمْرَةَ فِیْ اَشْھُرِ الْحَجِّ فَاَجَازَھَا الْاِسْلَامُ۔ عرب لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے۔ لیکن اسلام نے اس کو درست کر دیا۔

مُتْعَتَانِ کَانَتَا عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُحَرِّمُھُمَا۔ دو متعہ یعنی حج کا متعہ اور نکاح متعہ آں حضرتؐ کے زمانہ میں ہوا کرتے تھے۔ (کیونکہ خود آں حضرتؐ نے ان کو درست کر دیا تھا) لیکن میں ان کو حرام کرتا ہوں (یہ حضرت عمرؓ کا قول ہے حرام کرنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ حضرت عمرؓ اپنی طرف سے اُن کو حرام کرتے ہیں۔ کیونکہ حرام و حلال کرنا شارع کا منصب ہے نہ کہ حضرت عمرؓ کا۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ میں ان کی حرمت بیان کئے دیتا ہوں تاکہ لوگوں کو اشتباہ نہ رہے)

لَوْلَمْ یَنْهَ عُمَرُ عَنِ الْمُتْعَةِ مَا زَنَا اِلَّا شَقِیٌّ۔ حضرت علی نے فرمایا اگر حضرت عمرؓ متعہ سے منع نہ کرتے' تو زنا وہی کرتا جو بدبخت ہوتا (کیونکہ متعہ آسان ہے اور اس سے کام نکل جاتا ہے پھر حرام کاری کی ضرورت نہ رہتی)۔

اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ طَلَّقَ امْرَاَةً فَمَتَّعَ بِوَلِیْدَةٍ۔ عبدالرحمان نے ایک عورت کو طلاق دی۔ پھر ایک لونڈی اُس کو انعام میں دی (یہ متعہ طلاق ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے: فَمَتِّعُوْھُنَّ۔ یعنی ان کو کچھ انعام دو مجمع البحار میں ہے کہ طلاق دینے والے کو مستحب ہے کہ اپنی عورت کو طلاق کے وقت کوئی چیز تحفہ اور انعام بھیجے)۔

لَوْلَا مَتَّعْتَنَا بِهٖ۔ آپ نے ہم کو اس سے فائدہ لینے کیوں نہیں دیا (یعنی عامر بن اکوع رضؓ سے یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا جب آنحضرتؐ نے عامر کے لئے مغفرت کی دُعا کی۔ آپ جب کسی کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے تو وہ شہید ہوتا)۔

اَلدُّنْیَا مَتَاعٌ۔ دنیا ایک حقیر پونجی ہے (آخرت کے سامنے اُس کی کوئی حقیقت نہیں ہے)۔

اِنَّهٗ حَرَّمَ الْمَدِیْنَةَ وَرَخَّصَ فِیْ مَتَاعٍ

النَّاضِحِ۔ آں حضرتؐ نے مدینہ کو حرام ٹھہرایا اور اونٹ کا سامان (درخت کاٹ کر) لینے کی اجازت دی۔

اِنَّهٗ کَانَ یُفْتِی النَّاسَ حَتّٰی اِذَا مَتَعَ الضُّحٰی وَسَئِمَ۔ عبد اللہ بن عباس رضؓ لوگوں کو فتویٰ دیا کرتے جب دن چڑھ جاتا اور تھک جاتے۔

بَیْنَا اَنَا جَالِسٌ فِیْ اَهْلِیْ حِیْنَ مَتَعَ النَّهَارُ اِذَا رَسُوْلُ عُمَرَ فَانْطَلَقْتُ اِلَیْهِ۔ میں اپنے گھر والوں میں بیٹھا ہوا تھا دن چڑھے اتنے میں حضرت عمر رضؓ کی طرف سے ایک بُلانے والا آیا میں ان کے پاس گیا۔

یُسَخَّرُ مَعَهٗ جَبَلٌ مَاتِعٌ خِلَاطُهٗ ثَرِیْدٌ۔ دجال کے پاس ثرید کا ایک بلند پہاڑ ہوگا (اس میں سے اپنے مُعتقدوں کو کھلائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ گوشت روٹی کی اس کے پاس کثرت ہوگی)۔

اِنَّ اللّٰهَ رَاَفَ بِکُمْ فَجَعَلَ الْمُتْعَةَ عِوَضًا لَّکُمْ مِنَ الْاَشْرِبَةِ۔ اللہ تعالیٰ نے شرابوں کو تم پر حرام کیا اُن کے بدلے متعہ نکاح تمہارے لئے درست کر دیا۔

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلٰی شِیْعَتِنَا الْمُسْکِرَ وَکُلَّ شَرَابٍ وَعَوَّضَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ الْمُتْعَةَ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے گروہ پر نشہ لانے والی چیزیں حرام کیں۔ اِسی طرح ہر شراب جو نشہ لائے اور اس کے بدلے یہ آسانی کی کہ متعہ نکاح ہمارے لئے درست کر دیا۔ (مجمع البحرین میں ہے کہ متعہ نکاح یہ ہے کہ ایک مرد کسی عورت سے کہے میں تجھ سے اتنی مدت کے لئے اتنے مال کے بدلے متعہ کرتا ہوں)۔

اِسْتَمْتَعْنَا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ اَبِیْ بَکْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ حَتّٰی قَالَ فِیْهَا رَجُلٌ بِرَاْیِهٖ مَا شَاءَ (جابر بن عبد اللہ انصاری رضؓ کہتے ہیں) ہم آنحضرتؐ کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضؓ کی شروع خلافت میں برابر متعہ کرتے رہے، یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا وہ کہا۔ (مراد حضرت عمر رضؓ ہیں۔ انھوں نے متعہ سے منع کر دیا)

کَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ یُفْتِیْ بِتَحْلِیْلِ الْمُتْعَةِ۔ ابن عباس رضؓ متعہ کی حلت کا فتویٰ دیتے تھے (ایک روایت میں ہے کہ پھر انھوں نے اپنے فتوے سے رُجوع کیا۔ جمہور اہلِ سنّت اور ائمہ اربعہ متعہ کی حُرمت کے قائل ہیں)

مَتْكٌ۔ کاٹنا (جیسے بَتْكٌ ہے)۔

مُمَاتَکَةٌ۔ مہارت میں مقابلہ کرنا یعنی خرید فروخت میں۔

تَمَتُّكٌ۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔

مُتْکَاءُ۔ وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو یا اُس کا ٹنہ بڑا ہو۔ جس کو بَظْرَاءُ بھی کہتے ہیں۔

اِنَّهٗ کَانَ فِیْ سَفَرٍ فَرَفَعَ عَقِیْرَتَهٗ بِالْغِنَاءِ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَیْهِ فَقَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَتَفَرَّقُوْا فَقَالَ یَا بَنِی الْمُتْکَاءِ اِذَا اَخَذْتُ فِیْ مَزَامِیْرِ الشَّیْطَانِ اجْتَمَعْتُمْ وَاِذَا اَخَذْتُ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ تَفَرَّقْتُمْ۔ عمرو بن عاص ایک سفر میں تھے انھوں نے آواز نکال کر گانا شروع کیا تو لوگ اُن کے گرد جمع ہو گئے (گانا سُننے کے سب مشتاق تھے) پھر انھوں نے قرآن پڑھنا شروع کیا تو لوگ متفرق ہو گئے (اُٹھ کر چل دیئے) تب عمرو نے کہا۔ ارے بے ختنے والی عورت کے بچو جب میں شیطان کے مزامیر لیتا ہوں (گانا بجانا) تو تم جمع ہو جاتے ہو اور جب اللہ کی کتاب پڑھنا شروع کرتا ہوں تو چل دیتے ہو منتشر و متفرق ہو جاتے ہو۔ نہایہ میں ہے مَتْکَاءَ وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو (ہند کی کل عورتیں ایسی ہی ہیں) یا جس کا ٹنہ بڑا ہو یا جو اپنا پیشاب نہ روک سکے۔ یہ مَتْكٌ سے نکلا ہے بمعنی ٹنہ کی رگ۔ بعضوں نے کہا جس کا قُبل پھٹ کر دبر سے مِل گیا ہو۔ مجمع البحار میں ہے کہ مُتْکَاء

حبشی زبان میں ترنج کو کہتے ہیں۔ ابن عیینہ
...چھری سے کاٹی جائے)۔
...جماع کرنا، قسم کھانا، سخت مار مارنا، زمین میں
...لیٹنا، پیٹھ پر مار لگانا۔
...مُتُوْنٌ۔ اقامت کرنا۔
مَتَانَۃٌ۔ مضبوطی اور سختی۔
تَمْتِیْنٌ۔ بہانا، کھڑا کرنا۔
مُمَاتَنَۃٌ۔ ٹالا ٹولا کرنا، ٹال مٹول کرنا (جیسے
...طلۃ ہے)۔
مَتْنٌ۔ اصل کتاب۔ اس پر جو بڑھایا جائے اس کو
شرح کہتے ہیں۔
مَتْنُ الْحَدِیْثِ۔ حدیث کے اصل الفاظ۔
مَتِیْنٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام متین بھی ہے یعنی بڑے
...اور قوت والا۔ اس کو کسی کام کے کرنے میں نہ مشقت ہوتی
...ممکن۔
مَتَنَ بِالنَّاسِ یَوْمَ کَذَا۔ اس دن تمام دن
...کے ساتھ چلتا رہا۔
مَتَنَ فِی الْاَرْضِ۔ زمین میں چلا۔
مَتْنَا الظَّھْرِ۔ پشت کے دونوں جانب داہنا اور
...
مَتْنٌ۔ بلند اور سخت زمین کو بھی کہتے ہیں (اس
...متانٌ ہے)۔
عَلٰی مُتُوْنِھَا۔ اس کی پیٹھوں پر۔
فَقَامَ مُمْتِنًا۔ پھر وہ دیر تک کھڑا رہا (ایک روایت
مُمْتَنًّا ہے یعنی احسان اور کرم کے ساتھ، ایک روایت
مُمْتَثِلًا ہے یعنی سیدھا کھڑا ہوا ایک میں مُتَمَلِّلًا ہے
...سے یعنی سیدھا کھڑا ہونا)۔
...و۔ کھینچنا، دراز کرنا۔
اِمْتَاءٌ۔ بری چال چلنا، روزی بہت ہونا۔

لَا تُفَضِّلُوْنِیْ عَلٰی یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی۔ مجھ کو حضرت
یونسؑ پیغمبر پر بھی فضیلت مت دو (یعنی اس طرح کہ حضرت
یونسؑ کی تحقیر و توہین نکلے۔ یا یہ حدیث اس وقت کی ہے جب
آپ کو یہ نہیں بتلایا گیا تھا کہ آپ تمام پیغمبروں کے سردار
ہیں)۔

باب المیم مع الثاء

مَثٌّ۔ ٹپکنا، پسینہ آنا، پونچھنا، چربی کھلانا، پیپ
دور کرنا، پھیلانا۔
اِنَّ رَجُلًا اَتَاہُ یَسْأَلُہٗ فَقَالَ ھَلَکْتُ قَالَ
اَھَلَکْتَ وَاَنْتَ تَمُثُّ مَثَّ الْحَمِیْتِ۔ ایک شخص
حضرت عمرؓ کے پاس آیا آپ سے سوال کرتا تھا۔ کہنے لگا
میں ہلاک ہو گیا۔ انھوں نے کہا واہ تو ہلاک ہو گیا تو تو
اس طرح (چکنائی) ٹپکا رہا ہے جیسے بن بالوں کی مشک
سے گھی رستا ہے (یعنی اچھا موٹا تازہ چکنا چپڑا ہے، گھی
کی مشک کی طرح تیرے جسم سے چربی نکل رہی ہے)۔
کَانَ لَہٗ مِنْدِیْلٌ یَمُثُّ بِہِ الْمَاءَ اِذَا تَوَضَّأَ
حضرت انسؓ کے پاس ایک تولیہ تھا وضو کے بعد اس سے
پانی پونچھتے (بعضوں نے ایسا کرنا مکروہ سمجھا ہے مگر انسؓ
بہت بوڑھے ہو گئے تھے اور بوڑھے آدمیوں کو اگر اعضا
نہ پونچھیں تو سردی ہو جانے کا ڈر رہتا ہے ایسی حالت
میں بلا کراہت جائز ہے اور ایک حدیث میں آں حضرتؐ سے
بھی پونچھنا منقول ہے۔ گو اس کی اسناد میں ضعف ہے)
مِثْقَالٌ۔ ایک مشہور وزن ہے۔
مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ مِّنْ خَیْرٍ۔ ذرہ کے برابر بھی کوئی
نیکی ہو (یعنی توحید کے سوا)۔
مَثْلٌ یا مُثْلَۃٌ۔ سزا دینا، ناک کان کاٹنا۔

۱؎ یہ باب اس کے ذکر کا نہیں ہے مگر صاحب مجمع البحار کی اتباع سے یہاں ہم نے بھی ذکر کر دیا۔ منہ

مُثُوْل۔ سیدھا کھڑا ہونا، غائب ہونا، ظاہر ہونا، زمین کو روندنا، اس سے لگ جانا، اپنی جگہ سے سرک جانا، تشبیہ دینا، کسی کے مثل ہونا۔

مَثَالَۃ۔ فاضل ہونا۔

تَمْثِیْل۔ مثال بیان کرنا، افادہ کرنا، بات کرنا، نقش باندھنا، تصویر اتارنا، ناک کان کاٹنا۔

تَمْثَال۔ مشابہت دینا۔

مُمَاثَلَۃ۔ مشابہت۔

اِمْثَال۔ مثل کرنا، قصاصاً قتل کرنا، بدلہ لینا۔

تَمَثُّل۔ ایک بیت (شعر) کو مکرر سنانا۔

اُمْثُوْلَۃ۔ سبق۔ کیونکہ وہ بار بار پڑھا جاتا ہے، مشق

تَمَاثُل۔ مشابہ ہونا، تندرستی کے قریب ہونا۔

اِمْتِثَال۔ اطاعت کرنا۔

اِنَّہٗ نَھٰی عَنِ الْمُثْلَۃِ۔ آنحضرتؐ نے مثلہ سے منع فرمایا۔ یعنی جانور کے ناک، کان، ذکر یا کوئی عضو کاٹنا۔

وَقَدْ مُثِلَ بِہٖ۔ آنحضرتؐ نے حضرت حمزہؓ کی نعش کو دیکھا، ان پر مثلہ کیا گیا تھا (کافروں نے جلن کے مارے آپ کے ناک کان اعضاء کاٹ لئے تھے۔ ہندہ نے آپ کا کلیجہ نکال کر کچا چبایا تھا)۔

سَتَجِدُوْنَ فِی الْقَوْمِ مُثْلَۃً۔ (ابوسفیان نے جنگِ اُحد کے ختم ہونے پر مسلمانوں سے کہا) تم اپنے مقتولوں کو ایسے حال میں پاؤ گے کہ ان سے مثلہ کیا گیا ہے (گو میں نے اس کا حکم نہیں دیا لیکن میں نے اس کو برا بھی نہیں سمجھا کیونکہ اس کے دل میں مسلمانوں کی عداوت بھری ہوئی تھی اس کا بیٹا، خسر، سالا جنگِ بدر میں سب مارے گئے تھے)

نَھٰی اَنْ یُّمَثَّلَ بِالدَّوَابِّ۔ آنحضرت نے جانوروں کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا (اس طرح کہ ان کو باندھ کر یا کھڑا کر کے تیروں گولیوں سے ماریں، یا ان کے ناک کان اعضا زندگی کی حالت میں کاٹے جائیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ جو جانور اس طرح مثلہ کیا جائے، اس کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا)۔

قَالَ لَہٗ اِبْنُہٗ مُعَاوِیَۃُ لَطَمْتُ مَوْلًی لَنَا فَدَعَا اَبِیْ ثُمَّ قَالَ اَمْثِلْ مِنْہُ۔ سوید بن مقرن کے بیٹے معاویہ نے ان سے کہا۔ میں نے اپنے ایک آزاد کردہ غلام کو طمانچہ مارا میرے باپ نے اس کو بلا بھیجا اور کہا اس سے یعنی مجھ سے بدلہ لے لے تو بھی اس کو ایک طمانچہ مار۔ (ایک روایت میں یوں ہے اِمْتَثِلْ فَعَفَا یعنی اس سے بدلہ لے پھر اس نے معاف کر دیا)۔

اَمْثَلَ السُّلْطَانُ فُلَانًا۔ بادشاہ نے اس سے قصاص لیا

مَحَنَتْ لَہٗ قِسِیَّھَا وَامْتَثَلُوْہُ غَرَضًا۔ ابوبکرؓ صدیق کے لئے کمانیں کھینچی گئیں اور ان کو نشانۂ ملامت بنایا

مَنْ مَثَّلَ بِالشَّعْرِ فَلَیْسَ لَہٗ عِنْدَ اللّٰہِ خَلَاقٌ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ جو شخص خط بنائے (رخساروں کے بال مونڈے یا اکھیڑے یا سیاہ خضاب کرے) اس کا اللہ کے پاس قیامت کے دن کوئی حصہ نہیں۔

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّمْثُلَ لَہُ النَّاسُ قِیَامًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ۔ جس کو یہ بھلا لگے کہ لوگ اس کے سامنے سیدھے کھڑے رہیں اور وہ خود بیٹھا رہے (جیسے دنیادار امیروں اور بادشاہوں کی عادت ہے) وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے (اس لئے کہ یہ کبر اور غرور کی نشانی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو سب بری چیزوں سے زیادہ ناپسند ہے)۔

فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا۔ پھر آنحضرتؐ سیدھے کھڑے ہو گئے (ایک روایت میں فَمَثَلَ قَائِمًا یا فَمَثُلَ قَائِمًا ہے معنی وہی ہیں)۔

اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا مُمَثِّلٌ مِنَ الْمُمَثِّلِیْنَ۔ سب سے زیادہ عذاب ایک مصور کو ہوگا۔ مصوروں میں سے (جو جاندار کی مورت بناتا ہے)۔

اٰیتُ الْجَنَّۃَ وَ النَّارَ مُمَثَّلَتَیْنِ فِیْ قِبْلَۃِ الْجِدَارِ
بہشت اور دوزخ دونوں کی تصویر دیکھی قبلہ کی
دیوار میں آپ کو یہ تصویر دکھائی گئی چونکہ یہ تصویر
اس لئے قبلہ کی دیوار میں اس کا دکھائی دینا بعید از
عقل نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا حقیقۃً بہشت اور دوزخ
آپ کو دکھائی گئیں اور پروردگار کی قدرت سے یہ بھی کچھ
عجیب نہیں ہے)۔
لَا تُمَثِّلُوْا بِنَامِیَۃِ اللّٰہِ۔ اللہ کی مخلوق کی صورت
مت بگاڑو یا اس کا مثلہ مت کرو۔
اِنَّہٗ دَخَلَ عَلٰی سَعْدٍ وَّفِی الْبَیْتِ مِثَالٌ
رَثٌّ۔ آں حضرتؐ سعدؓ کے پاس گئے ان کے گھر میں
ایک پرانا فرش بچھا ہوا تھا۔
فَاشْتَرٰی لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِثَالَیْنِ۔ ہر ایک
کے لئے ان دونوں میں سے ایک ایک بچھونا خریدا (بعضوں
نے کہا مثال سے یہاں نمط مراد ہے یعنی رنگین کمل کا
فرش جو بالوں سے بنتا ہے)۔
اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ کَانَ مُسْتَلْقِیًا
عَلٰی مُثُلِہٖ۔ بہشت والوں میں سے ایک شخص اپنے بچھونوں
پر چت لیٹا تھا۔
اِذَا حِضْتُ نَزَلْتُ عَنِ الْمِثَالِ عَلَی الْحَصِیْرِ فَلَمْ
نَقْرَبْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ جب مجھ کو
حیض آتا تو میں فرش سے اتر کر بوریے پر آجاتی۔ پھر آنحضرتؐ
کے نزدیک نہ آتی (یعنی حالتِ حیض میں صحبت نہ
کرتی۔ رہا حائضہ کو ساتھ سُلانا یا بچھونے پر سُلانا، یہ
منع نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے)
اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْکِتَابَ وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ سن لو
خبردار رہو، مجھ کو اللہ تعالیٰ نے کتاب دی یعنی قرآن
اور اس کے برابر ایک اور چیز (یعنی حدیث جو قرآن کی
طرح واجب العمل ہے صرف فرق یہ ہے کہ قرآن ظاہری
وحی ہے اُس کی تلاوت کی جاتی ہے اور حدیث باطنی وحی
جس کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ مگر دونوں پروردگار کی
طرف سے ہیں۔ بعضوں نے کہا مثلہ معہ سے یہ مُراد ہے کہ
قرآن کی تفسیر اور تشریح۔ یعنی آنحضرتؐ کو اجازت دی
گئی کہ قرآن میں جو عموم ہے اس کو خصوص کریں، جہاں
اجمال ہے اس کی تفصیل کریں، گھٹائیں بڑھائیں بہر
حال ہر صورت میں حدیث قرآن کی طرح واجب العمل
ہے)۔
اِنْ قَتَلْتَہٗ کُنْتَ مِثْلَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْلَ کَلِمَتَہٗ
آنحضرتؐ نے مقداد بن اسودؓ سے فرمایا۔ اگر تو اس کافر کو
مار ڈالتا جس نے کلمۂ توحید پڑھا لا الٰہ الا اللہ کہا تو تیرا
حال وہ ہو جاتا جو اس کا حال تھا یہ کلمہ پڑھنے سے پہلے
(یعنی تو دوزخی ہو جاتا یا تیرا قتل جائز ہو جاتا جیسے اُس کا
قتل اسلام لانے سے پہلے جائز تھا)۔
اِنْ قَتَلْتَہٗ کُنْتَ مِثْلَہٗ۔ اگر تو اس کو قتل کرتا تو
اس کے مانند ہو جاتا (یعنی ظالم، چونکہ قاتل نے یہ کہا
کہ میں نے قتل کے ارادے سے اس کو نہیں مارا تو یہ قتلِ
خطا ہوا جس میں قصاص نہیں ہو سکتا)۔
اَمَّا الْعَبَّاسُ فَاِنَّھَا عَلَیْہِ وَمِثْلُھَا مَعَھَا۔
حضرت عباس کی زکوٰۃ میرے ذمہ ہے اور اتنی ہی اور
(چونکہ حضرت عباسؓ نے دو برس تک زکوٰۃ نہیں دی تھی
اور آں حضرتؐ نے ان سے قرض کے طور پر دو برس کی
زکوٰۃ پیشگی لے لی تھی اس لئے ان کی زکوٰۃ اپنے ذمہ کر لی)
فَعَلَیْہِ غَرَامَۃُ مِثْلَیْہِ۔ چور مال کا تاوان دو چند
دے (یہ بر سبیلِ تغلیظ فرمایا نہ کہ وجوب، کیونکہ غاصب
اور ظالم اور تلف کرنے والے پر اتنا ہی تاوان واجب
ہوتا ہے جتنی مالیت کی وہ چیز ہو۔ بعضوں نے کہا شروع
اسلام میں تعزیر بالمال جائز تھی پھر منسوخ ہو گئی۔
مترجم کہتا ہے تعزیر بالمال متعدد احادیث

سے ثابت ہے اور اُس کے نسخ پر کوئی کافی دلیل نہیں ہے ایک حدیث میں ہے کہ گمُ ہوئے اونٹ کی قیمت دے اور اتنی ہی اور حضرت عمرؓ تعزیر بالمال دیا کرتے تھے۔ اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ کا یہی قول ہے۔ اور شیخ ابن قیمؒ نے السیاستہ الشرعیہ میں اس کی خوب تفصیل کی ہے اور تعزیر بالمال کا جواز بہت دلیلوں سے ثابت کیا ہے اور ہمارے زمانہ میں تمام مہذّب اقوام میں تعزیر بالمال جاری ہے اور منجملہ سزاؤں کے مالی جرمانہ ایک عمدہ سزا قرار دی گئی ہے)۔

اَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً اَلْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ۔ سب سے زیادہ سخت امتحان پیغمبروں کا ہوتا ہے پھر جو اُن کے بعد افضل ہیں پھر جو اُن کے بعد افضل ہیں (اسی طرح جتنا تقرب الٰہی زیادہ اور مرتبہ عالی ہوتا ہے اتنا ہی امتحان سخت ہوتا ہے ؎

نزدیکاں را بیش بود حیرانی

لیکن عام لوگ چین اور راحت میں رہتے ہیں چونکہ ان کو امتحان کی تکلیف اُٹھانے کی طاقت نہیں ہوتی۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا)۔

يَتَمَثَّلُ لِي رَجُلًا۔ ایک مرد کی صورت میرے لئے بن کر آتے ہیں۔

فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ۔ پانچوں نماز ول کی یہی مثال ہے (جیسے کوئی شخص پانچ وقت غسل کرتا رہے کیا اس کے بدن پر کچھ میل رہے گا)۔

كَذَا اِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ۔ مومن کی ایسی ہی مثال ہے۔

مَثَلُهَا كَمَثَلٍ۔ اس کی عجیب صفت یہ ہے۔

يَرَانِي الْجُهَّالُ مِثْلُكُمْ۔ میں نے یہ اس لئے کیا کہ تم جیسے جاہل لوگ مجھ کو دیکھیں۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِثْلَهٗ یا مِثْلُهٗ عبد الرحمٰن سے ایسی ہی روایت ہے (اہلِ حدیث کی اصطلاح ہے کہ مِثْلَهٗ وہاں کہتے ہیں جہاں دونوں روایتوں میں کچھ فرق نہ ہو اور جو الفاظ میں کچھ فرق ہو لیکن مطلب ایک ہو تو نحوہٗ کہتے ہیں)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ۔ اللہ نے جو مجھ کو دے کر بھیجا اُس کی مثال۔

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَصَابَ اَرْضًا۔ اُس مینہ (بارش) کی مثال جو ایک زمین پر برسا (اس کی تین قسمیں بیان کی ہیں، ایک تو وہ زمین جو پیداوار اُگاتی ہے خود بھی تر و تازہ ہو کر فائدہ اُٹھاتی ہے اور دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے دوسرے وہ زمین جس میں کچھ اُگتا نہیں لیکن پانی محفوظ رہتا ہے، وہ اگرچہ خود فائدہ نہیں اُٹھاتی مگر دوسروں کو یعنی آدمیوں اور جانوروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ تیسری وہ شور زمین نہ جس میں کچھ اُگتا ہے نہ پانی تھمتا ہے سب جذب ہو کر خشک ہو جاتا ہے وہ نہ خود فائدہ اُٹھاتی ہے نہ دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہی تینوں مثالیں علم سیکھنے والوں کی ہیں ایک تو وہ طالبِ علم جو علم پڑھ کر اُس پر عمل کرتے ہیں احکام مسائل کا استنباط کرتے ہیں اور دوسروں کو تعلیم دیتے ہیں وہ پہلی زمین کی طرح ہیں۔ دوسرے وہ طالبِ علم جو علم تو پڑھتے ہیں لیکن اُن کو اتنی سمجھ نہیں کہ اس میں سے احکام اور مسائل نکالیں مگر صرف اس کو محفوظ رکھتے ہیں، یہاں تک کہ دوسرے سمجھ دار لوگ اُن کے پاس آکر اُن سے وہ علم سیکھ لیتے ہیں اور احکام اور مسائل نکالتے ہیں، وہ دوسری زمین کی طرح ہیں۔ تیسرے وہ طالبِ علم جو پڑھ کر سب بھلا دیتے ہیں نہ خود آپ فائدہ اُٹھاتے ہیں نہ دوسرو کو تعلیم دیتے ہیں، وہ تیسری زمین کی طرح ہیں)۔

اِنَّ لَنَا اَبْنَاءً مِثْلَهٗ۔ ہمارے تو بیٹے ابن عباسؓ کے برابر ہیں (پھر آپ ان کو ہم سے زیادہ کیوں مرتبہ دیتے ہیں، ان کو اپنے پاس بٹھلاتے ہیں۔ صحابہ نے حضرت عمرؓ

نے کہا ابن عباسؓ گو کمسن تھے مگر ایک عالم متبحر تھے اس وجہ سے حضرت عمرؓ بوڑھوں سے بڑھ کر اُن کو مرتبہ دیتے تھے

بزرگی بہ علم است نہ بہ سال
فضیلت بہ عقل است نہ بہ مال

أُعْطِيَ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ۔ یعنی قرآن ایسا معجزہ ہے جس کے مثل کوئی معجزہ نہیں، باقی معجزے جن پر لوگ ایمان لائے ایک دوسرے کے مانند تھے۔

خُذْ مِثْلَيْهَا۔ اُس کا دو چند اور لے (سب ایک ہزار پانسو ہوں گے)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا۔ یا اللہ مجھ کو اُس عورت کی طرح کر دے جو گناہ سے پاک تھی)

بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ (جو شخص دنیا میں مسجد بنائے گا) اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ویسا ہی گھر (یعنی اُسی حیثیت اور ناپ کا یا ویسا ہی صاف اور پاکیزہ گو اس سے کہیں بڑا ہوگا) بہشت میں بنائے گا (بعضوں نے کہا مثلہ کا مطلب یہ ہے کہ جیسے مسجدوں کو گھروں پر فضیلت ہے ویسے اس کے گھر کو بہشت میں دوسرے گھروں پر فضیلت ہوگی)۔

وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ مِثْلُ هٰذَا۔ نیک بات کا حکم کرنا، بُری بات سے منع کرنا بھی اسی طرح یعنی جہاد کی طرح ہے (جیسے جہاد میں دو دونے کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا درست ہے ویسا ہی امر بالمعروف میں بھی ایک آدمی کو دو کے مقابلہ سے نہیں ڈرنا چاہئے نہ بھاگنا)

وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَرُوِيَ عَشَرَةُ أَمْثَالِهِ۔ اتنا ہی اور ایک روایت میں اس کا دس گنا ہے (دونوں میں تطبیق یوں ہو سکتی ہے کہ پہلے ایک مثل کی وحی آئی ہوگی پھر دس مثل کی)۔

وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔ اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا (جتنا شوہر اور زوجہ کو ملے گا۔ بعضوں نے کہا مماثلت اصل اجر میں ہے نہ کہ اس کی مقدار میں)۔

مَثَّلَ الْجَزُوْرَ ثُمَّ تَنَزَّلَ لَهُمْ حَتّٰى صَغُرَ۔ پہلے اونٹ کی مثال دی پھر اُتارتے اُتارتے چھوٹا کر دیا (ایک انڈے کی مثال دی)۔

مُثِّلَ لَهُ شُجَاعًا۔ اس کا مال ایک سانپ کی شکل بن کر آئے گا۔

فَتَمَثَّلَ بِشِعْرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ۔ عبد اللہ بن رواحہ کے شعر کو آپ نے بار بار پڑھا۔

بَغِيٌّ يُتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا۔ ایک بدکار عورت جس کے حسن و جمال کی لوگ مثال بیان کرتے ہیں۔

مَثَلُ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ كَكَنْزٍ لَا يُنْفَقُ۔ اس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے وہ ہے، جیسے وہ خزانہ جس میں سے خرچ نہ کیا جائے (برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر)

مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِيشَةٍ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ۔ دل کی مثال ایسی ہے جیسے ایک پر ایک کھلے میدان بے آب و گیاہ میں پڑا ہو (وہ برابر ہواؤں سے اُلٹتا پلٹتا رہے گا ایسے ہی انسان کے دل کا بھی حال ہے۔ پروردگار اس کو اُلٹتا پلٹتا رہتا ہے ایک ارادہ کرتا ہے پھر اُس کو فسخ کر ڈالتا ہے)۔

إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا۔ جب مُردہ قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کو ایسا سماں بتلایا جاتا ہے گویا سورج ڈوبنے کے قریب ہے (وہ کہتا ہے مجھ کو چھوڑ دو میں عصر کی نماز تو پڑھ لوں نماز قضا ہونے کو ہے)۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ۔ بہشت کی صفت۔

وَهُوَ أَمْثَلُ لَهُ غِذَاءً۔ وہ اُس کے لئے اچھی غذا ہوگا (جو اس کو طاقت دے گی اور خوب ہضم ہوگی، مزاج کے موافق ہوگی)۔

لَوْ جَمَعْتُ النَّاسَ عَلٰى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ

أَمْثَلَ۔ اگر میں لوگوں کو ایک ہی قاری کا مقتدی کر دوں تو بہت اچھا ہوگا (یہ حضرت عمرؓ نے تراویح کے باب میں فرمایا۔ جب مختلف جماعتیں مختلف قاریوں کی امامت میں ہو رہی تھیں۔ جب تراویح میں جو نفل ہیں مختلف جماعتیں حضرت عمرؓ کو پسند نہ ہوئیں تو فرض نماز میں کئی جماعتیں کیونکر پسند ہوں گی۔ سب مسلمانوں کو ایک ہی جماعت میں نماز پڑھ لینا بہتر ہے اور یہ سخت مکروہ ہے کہ ایک جماعت ہو رہی ہو اس میں شریک نہ ہو کر دوسری جماعت کے انتظار میں بیٹھا رہے)۔

لَوْ كَانَ أَبُو طَالِبٍ حَيًّا لَرَأَى سُيُوفَنَا قَدْ بَسَأَتْ بِالْمَيَاثِلِ۔ (آں حضرتؐ نے جنگ بدر کے بعد فرمایا) اگر ابو طالب آج زندہ ہوتے تو دیکھ لیتے کہ ہماری تلواروں کو بڑے بڑے لوگوں کے مارنے کی عادت ہوگئی ہے (ہماری تلواروں کو اُن سے اُنس ہوگیا)۔

وَأَمْثَلُ مَا تَدَاوَيْتُمْ۔ عمدہ دوا جس سے تم علاج کرتے ہو۔

لَا تُمَثِّلُوا۔ مُثلہ مت کرو۔

لَكَ بِمِثْلِهٖ۔ تم کو ایسا ہی ملے گا (باز اندیشے)۔

سَبْعُ أَرَضِينَ فِي كُلِّ أَرْضٍ نَبِيٌّ كَنَبِيِّكُمْ وَآدَمُ كَآدَمِكُمْ وَنُوحٌ كَنُوحِكُمْ وَإِبْرَاهِيمُ كَإِبْرَاهِيمِكُمْ وَعِيسَى كَعِيسَى۔ (ابن عباسؓ نے وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ کی تفسیر میں کہا کہ) زمینیں بھی سات ہیں ہر زمین میں ایک پیغمبر ہیں تمہارے پیغمبر کی طرح اور ایک آدم ہیں تمہارے آدم کی طرح اور ایک نوح ہیں تمہارے نوح کی طرح اور ایک ابراہیم ہیں تمہارے ابراہیم کی طرح، ایک عیسیٰ ہیں اس زمین کے عیسیٰ کی طرح (بیہقی نے کہا اس کا اسناد صحیح ہے مگر سوائے ابو الضحیٰ کے اور کسی کو میں نہیں جانتا جس نے اس کو ابن عباس سے روایت کیا ہو انتہی تو یہ اثر شاذ ہوا اور ایسی شاذ روایتوں پر پورا اعتماد نہیں ہو سکتا۔ ابن کثیرؒ نے کہا ایسی شاذ روایت جس کی سند پیغمبر تک نہ ہو اس کے کہنے والے پر رد کی جائے گی اور یہ بھی احتمال ہے کہ شاید ابن عباسؓ نے یہ مضمون بنی اسرائیل سے لیا ہو)۔

وَامْتَثَلُوهُ غَرَضًا۔ اُن کو نشانہ بنایا (ایک روایت میں اِنْتَثَلُوهُ ہے یعنی ان کو چھوڑ دیا)۔

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ۔ اتنے ہی بار اللہ اکبر بھی کہے۔

أَمْثَلُ أَصْحَابِكَ۔ آپ کے اصحابؓ میں بہتر اور افضل۔

وَعَنْ يَمِينِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ۔ اور داہنی طرف بھی اتنے ہی تھے۔

لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهٖ ہم اُس مثل کے مصداق نہ ہوں گے کہ ہبہ کر کے پھیرنے والا (کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر اس کو چاٹتا ہے)۔

الْعَبْدُ إِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ مُثِّلَ لَهٗ وَوَلَدُهٗ وَعَمَلُهٗ۔ جب بندے کو پہلا دن آخرت کا ہوتا ہے تو اُس کے مال اور اولاد اور عمل کی تصویریں اس کے سامنے آتی ہیں (تینوں کی مثالی صورتیں نظر آتی ہیں)۔

إِذَا بُعِثَ الْمُؤْمِنُ مِنْ قَبْرِهٖ خَرَجَ مَعَهٗ مِثَالٌ يَقْدُمُهٗ أَمَامَهٗ (اخیر تک) جب مومن آخرت میں اپنی قبر سے اُٹھایا جائے گا تو ایک صورت اُس کے آگے آگے چلے گی (وہ کہے گا تو کون ہے؟ وہ جواب دیگی میں وہ خوشی ہوں جو تو نے دنیا میں ایک مومن کو دی تھی، اُس کی حاجت براری کی تھی)

مِثْلَا مَا عَلَى الْحَشَفَةِ۔ حشفہ پر جتنا ہوتا ہے اس کا دوچند۔

وَفِيكُمْ مِثْلُهٗ۔ ذوالقرنین کی طرح تم میں بھی ایک شخص موجود ہیں (یہ حضرت علیؓ نے اپنی طرف اشارہ کیا

آپ کے سر مبارک پر دو ضربیں پڑی تھیں، ایک جنگ خندق
میں عمرو بن عبدوُد کی طرف سے، دوسری وفات کے قریب
ابن ملجم مردود کے ہاتھ سے)۔

یَا کُمَیْلُ مَاتَ خُزَّانُ الْاَمْوَالِ وَالْعُلَمَاءُ بَاقُوْنَ مَا بَقِیَ الدَّهْرُ اَعْیَانُهُمْ مَفْقُوْدَةٌ وَاَمْثَالُهُمْ فِی الْقُلُوْبِ مَوْجُوْدَةٌ۔ (حضرت علی رضؓ نے کمیل سے فرمایا) اے کمیل دنیا کا روپیہ جمع کرنے والے (مال و دولت کے شیفتہ اور فریفتہ) مرگئے (کوئی ان کا نام تک نہیں لیتا اور عام لوگ قیامت تک باقی زندہ اور قائم) ہیں۔ اُن کے جسم گو گم گئے ہیں (ختم ہوگئے ہیں) مگر اُن کی نصیحتیں اور مثالیں اور حکمت کی باتیں اب تک دلوں میں موجود ہیں۔

مَنْ مَثَّلَ مِثَالًا خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ۔ جو شخص (جاندار کی) مُورت بنائے وہ اسلام سے نکل گیا (جسم جاندار کی مُورت بنانا تو بالاتفاق حرام ہے اُس کو توڑ ڈالنا شیوۂ اسلام ہے۔ لیکن نقشی تصویر میں یا فوٹو گراف کی تصویر میں اختلاف ہے۔ غیر جاندار کی تو بالاتفاق درست ہے اور جاندار کی بعضوں نے جائز رکھی ہے بعضوں نے مکروہ بعضوں نے حرام۔ اور احتراز کرنا اس سے بہتر ہے)

تَمَثَّلَ بِقَوْلِ الشَّاعِرِ۔ شاعر کا قول شہادت میں لایا۔

مَثْنٌ۔ مثانہ پر مارنا۔

مَثَنٌ۔ پیشاب مثانہ میں نہ رُک سکنا۔

مَثَانَۃٌ۔ وہ تھیلی جس میں جاندار کا پیشاب رہتا ہے (اس کی جمع مَثَانَاتٌ ہے)۔

اِنَّهٗ صَلّٰی فِیْ تُبَّانٍ وَقَالَ اِنِّیْ مَمْثُوْنٌ حضرت عمار رضؓ نے جانگیا (چڈھی) میں نماز پڑھی اور کہنے لگے مجھ کو مثانہ کی بیماری ہے۔

اَمْثَنُ۔ وہ شخص جس کا پیشاب نہ رُکتا ہو۔

اَلسَّبْعُ الْمَثَانِیْ۔ سات وہ آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ فاتحہ)۔

بابُ المیم مع الجیم

مَجٌّ۔ ڈالنا، پھینکنا، مکروہ سمجھنا۔

تَمْجِیْجٌ۔ عیب کرنا، پک جانا، میٹھا ہو جانا۔

اِمْجَاجٌ۔ چل دینا، پانی بہنا۔

اِنْمِجَاجٌ۔ ٹپکنا، چھینٹ اُڑنا۔

تَمَجْمُجٌ۔ عیب کرنے کی خواہش کرنا، لرزنا، ہلنا

مُجَاجٌ۔ تھوک جو مُنہ سے نکال کر پھینکے اور شہد۔

اَخَذَ حُسْوَةً مِّنْ مَّاءٍ فَمَجَّهَا فِیْ بِئْرٍ فَفَاضَتْ بِالْمَاءِ الرَّوَاءِ۔ آنحضرتؐ نے ایک گھونٹ پانی لیا اور اُس کو ایک کنوئیں میں ڈال دیا، اس کا پانی خوب رواں ہوگیا جو سیراب کرنے والا تھا (آپ کی کُلّی کی برکت سے کنوئیں کے سوتے کھُل گئے پانی بھر بھر آنے لگا عرب لوگ کہتے ہیں مَجَّ لُعَابَهٗ اپنا تھوک پھینکا۔ بعضوں نے کہا مَجّ اس وقت ہوگا جب اس کو دُور پھینک دے)۔

لَا یَمُجُّهٗ وَلٰکِنْ یَشْرَبُهٗ فَاِنَّ اَوَّلَهٗ خَیْرُهٗ (حضرت عمر رضؓ نے کہا) روزہ افطار کرتے وقت کلّی نہ کرے مُنہ میں پانی لے کر اُس کو پھینک نہ دے بلکہ پی جائے (تاکہ روزہ دار کے مُنہ کی بُو جو بہتر ہے وہ سب سے پہلے پیٹ میں جائے)

عَقَلْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَجَّةً مَجَّهَا فِیْ بِئْرٍ لَّنَا (محمود بن ربیع نے کہا) مجھ کو خیال ہے اب تک یاد ہے) آں حضرتؐ نے ایک کُلّی لیکر ہمارے ایک کنوئیں میں ڈال دی (دوسری روایت میں یُوں ہے مَجَّهَا فِیْ وَجْهِیْ یعنی میرے مُنہ پر کُلّی ڈال دی (تاکہ محمود کو برکت حاصل ہو یا صرف دل لگی کے طور پر بچّوں کا دل ملانے کے لئے)۔

کَانَ یَاْکُلُ الْقِثَّاءَ بِالْمُجَاجِ۔ آنحضرت صلعم ککڑی کو شہد سے لگا کر کھاتے (جو بالکل طبّی مصلحت پر

مبنی ہے دوسری روایت میں یوں ہے کہ کھجور کے ساتھ کھاتے۔ شہد کو مجاج اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شہد کی مکھیوں کا تھوک ہے)
اِنَّهٗ رَاٰى فِي الْكَعْبَةِ صُوْرَةَ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ مُرُوْا الْمُجَّاجَ يُمَجْمِجُوْنَ عَلَيْهِ۔ آں حضرتؐ نے کعبہ میں حضرت ابراہیمؑ کی مورت دیکھی تو فرمایا اس کو راستے میں ڈال دو اور بوڑھے لوگوں کو جن کی رال بہتی رہتی ہے یہ کہو کہ اس پر تھوکتے رہیں (تاکہ وہ مورت مٹ مٹا کر خراب اور ناپید ہو جائے۔ نہایہ میں ہے کہ مَجْمَجَةٌ کتابت کو بدل دینا بگاڑ دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَجْمَجَ فِي خَبَرِهٖ جب گول گول خبر بیان کرے جس سے تشفی نہ ہو، اور مَجْمَجَ بِيْ مجھ کو ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیر دیا۔ بعضوں نے کہا مَجْمَجَة ایسی بات کہنا جو سمجھ میں نہ آئے اور حروف بے نقطہ اور اعراب کا لکھنا۔ ایک روایت میں یوں ہے مُرُوْا الْمُجَّاجَ یعنی کاتب سے کہو کہ اس تصویر پر سیاہی پھیر دے اس کو مٹا ڈالے)۔
اَلْاُذُنُ مَجَّاجَةٌ وَلِلنَّفْسِ حَمْضَةٌ۔ کان جو سنے اس کو یاد نہیں رکھتا بلکہ بھلا دیتا ہے اور نفس علم کی خواہش رکھتا ہے (علمی باتیں سننے کا اس کو بہت شوق ہے مگر کرے کیا کان سب باتوں کو محفوظ نہیں رکھتا بہت سی سنی ہوئی باتیں نکال کر پھینک دیتا ہے یعنی بھلا دیتا ہے)
لَا تَبِعِ الْعِنَبَ حَتّٰى يَظْهَرَ مَجُّهٗ۔ انگور اس وقت تک مت بیچ جب تک پختہ نہ ہو جائیں ان میں مٹھاس نہ آ جائے۔
لَا يَصْلُحُ السَّلَفُ فِي الْعِنَبِ وَالزَّيْتُوْنِ وَاَشْبَاهِ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمَجِّجَ۔ انگور اور زیتون وغیرہ اور جو میوے ان کی طرح ہیں (جیسے کھجور، آم، آلوچہ، خوبانی ان کی بیع اس وقت تک درست نہیں ہے، جب تک پک نہ جائیں (کیونکہ اس سے پہلے جب کچے ہوں، بیچنے میں دھوکا ہے شاید کوئی آفت آئے اور میوہ بالکل تباہ ہو جائے تو

مشتری کا روپیہ بائع مفت مار لے گا)۔
يُعْقِلُ الْكَرْمُ ثُمَّ يُكْعِبُ ثُمَّ يُمَجِّجُ۔ دجال سرسبز زمین میں آئے گا۔ انگور کا دانہ نمودار ہوگا پھر بڑھے گا پھر پک جائے گا (یعنی بہت جلد میوے نکلیں گے اور پکیں گے)۔
اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ تَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيْهِ مِسْكًا اَوْ اَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ۔ آں حضرتؐ کے پاس ایک ڈول لایا گیا آپ نے اس میں سے ایک کلی لی پھر اس میں تھوک دی گویا وہ مشک تھی یا مشک سے بھی زیادہ خوشبودار تھی۔
مَجْدٌ یا مُجُوْدٌ۔ بہت سرسبز اور چارے والی زمین میں آنا سیری کے قریب پہنچ جانا، سیر کھلانا یا آدھا پیٹ، بزرگی، بزرگواری، عزت اور شرافت (بعضوں نے کہا مجد اور شرافت ددھیال سے حاصل ہوتی ہے جیسے حسب اور کرم۔ خود اپنی ذات کی صفات سے گو ددھیال شریف نہ ہوں)
تَمْجِيْدٌ۔ بزرگ کرنا، تعریف کرنا۔
مُمَاجَدَةٌ اور مِجَادٌ۔ بزرگی میں مقابلہ کرنا۔
تَمَجُّدٌ۔ بزرگ ہونا۔
تَمَاجُدٌ۔ تعریف بیان کرنا، فخر کرنا۔
اِسْتِمْجَادٌ۔ بہت آگ لینا۔
فِيْ كُلِّ شَجَرٍ نَارٌ وَاسْتَمْجَدَ الْمَرْخُ وَالْعَفَارُ۔ ہر درخت میں آگ ہے لیکن مرخ اور عفار نے (دونوں درخت ہیں ان میں جلد آگ لگ جاتی ہے) خوب آگ لی ہے (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب کسی شخص کو دوسروں پر کرم اور سخاوت میں فضیلت دینا منظور ہوتا ہے)۔
مَاجِدٌ۔ خلیق، بزرگ، شرافت والا اَلْمَاجِدُ اور مَجِيْدٌ دونوں اللہ کے نام ہیں یعنی بڑی خوبیوں والا بزرگی والا بہت احسان کرنے والا۔

نَاوِلِینِی المَجِیدَ - مجھ کو قرآن (مصحف) اٹھا دے (قرآن کو مجید کہتے ہیں یعنی بڑے شرف اور عظمت والا)

مَجَّدَنِی عَبدِی - میرے بندے نے میری تعظیم کی میری بزرگی اور بڑائی بیان کی۔

اَمَّا نَحنُ بَنُو ھَاشِمٍ فَاَنجَادٌ اَمجَادٌ - (حضرت علیؓ نے فرمایا) ہم لوگ ہاشم کی اولاد ہیں۔ بہادر، شجاع، بزرگی اور شرافت والے۔

مَجَدَتِ الاِبِلُ - اونٹ کشادہ چراگاہ میں آئے (جہاں چارے کی کثرت ہو)۔

مِجدَحٌ - ایک ستارہ ہے یا چاند کی ایک منزل جس کو دبران کہتے ہیں یا تین ستارے۔ عرب لوگ پانی کی بارش اُن کے اثر سے سمجھتے تھے۔

مُطِرنَا بِنَوءِ المِجدَحِ - ہم پر مجدح کی کارفرمائی کی وجہ سے پانی برسا (یہ لفظ پہلے گزر چکا ہے اور اس باب سے متعلق بھی نہیں ہے لیکن صاحب مجمع کے اتباع سے دوبارہ بیان ہوا)

مَجرٌ - پیاسا ہونا۔

مَجَرٌ - پیٹ بھر جانا اور سیر نہ ہونا۔

مُمَاجَرَۃٌ - سود لینا (جیسے اِمجَارٌ ہے) بچہ کا پیٹ میں بڑا ہو جانا۔

شَاۃٌ مُمجِرَۃٌ - دُبلی بکری پیٹ بڑھی۔

اِنَّہٗ نَھٰی عَنِ المَجرِ - آنحضرتؐ نے پیٹ میں جو بچہ ہو اس کے بیچنے سے منع فرمایا (چونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں زندہ پیدا ہوتا ہے یا مُردہ۔ نہایہ میں ہے کہ "حمل" کو مجر اُس وقت کہتے ہیں جب بڑھ جائے اور حاملہ بوجھل ہو جائے)۔

کُلُّ مَجرٍ حَرَامٌ - ہر حمل کی بیع حرام ہے۔

فَیَلتَفِتُ اِلٰی اَبِیہِ وَقَد مَسَخَہُ اللّٰہُ ضِبعَانًا اَمجَرَ - حضرت ابراہیمؑ (قیامت کے دن) پھر جو اپنے باپ کو دیکھیں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بجو ہے بڑے پیٹ والا (اللہ تعالیٰ اس کو بجو کی شکل میں مسخ کر کے دوزخ میں ڈلوا دے گا تاکہ حضرت ابراہیمؑ کی ہتک حرمت نہ ہو کہ ان کا باپ دوزخ میں ڈالا گیا)۔

یَدَعُ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ مِجرَایَ - (ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ملے گا لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا) روزہ دار اپنا کھانا پانی میرے واسطے چھوڑ دیتا ہے (یعنی میری رضامندی کے لئے اصل میں مِن جَرَّایَ تھا نون حذف ہو گیا اور را میں تخفیف ہو گئی)۔

نَھٰی عَن بَیعِ المَجرِ - آنحضرتؐ نے مجر کی بیع سے منع فرمایا (یعنی کوئی چیز حمل کے بدلے بیچنے سے۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

مَجُوسٌ - ایک فرقہ ہے جو سورج اور چاند کی پرستش کرتے ہیں بعضوں نے کہا آگ کی، اصل میں مجوس ایک شخص تھا جس نے یہ دین وضع کیا یہ معرب ہے میخ گوش کا اس کے معنی چھوٹے کان والا۔ بعضوں نے کہا مجوس ایک فرقہ ہے ثنویہ میں سے جو دو خدا کے قائل ہیں کہتے ہیں یزداں خیر کا فاعل ہے اور آہرمن شر کا۔ وہ کہتے ہیں کہ اہرمن پہلے خدا کا یعنی یزداں کا مطیع تھا۔ اب اس سے باغی اور سرکش ہو کر علیحدہ ہو گیا ہے اور تمام بدی کا خالق وہی ہے بعضے کہتے ہیں دنیا میں دو چیزیں ہیں نور اور ظلمت۔ نور تو یزداں ہے اور ظلمت اہرمن ہے۔ اور آگ اور سورج کی عظمت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ نور ہیں اور یزداں کے مشابہ ہیں۔

تَمجِیسٌ - مجوسی بنانا۔

تَمَجُّسٌ - مجوسی ہو جانا۔

اَلقَدَرِیَّۃُ مَجُوسُ ھٰذِہِ الاُمَّۃِ - قدریہ یعنی معتزلہ جو کہتے ہیں بندہ اپنے افعال کا آپ خالق ہے اس امت کے مجوسی ہیں (جیسے مجوسی خیر کا خالق یزداں کو اور

شر کا خالق اہرمن کو جانتے ہیں۔ ویسے ہی قدریہ بھی خیر کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور شر کو انسان اور شیطان کی طرف اہلِ سنت کا یہ قول ہے کہ خالق دونوں کا ایک ہی ہے مگر بندے کو اللہ تعالیٰ ظاہر میں ایک قدرت دیتا ہے جس کو کسب کہتے ہیں اور اسی وجہ سے فعل اس کی طرف منسوب ہوتا ہے)۔

سُنُّوا بِهِمْ سُنَّةَ اَهْلِ الْكِتَابِ غَيْرَ اٰكِلِيْ ذَبَائِحِهِمْ وَلَا نَاكِحِيْ نِسَاءِهِمْ۔ مجوسیوں کے ساتھ وہی برتاؤ کرو جو اہلِ کتاب سے کرتے ہو۔ مگر ان کے کاٹے ہوئے جانور مت کھاؤ نہ ان کی عورتوں سے نکاح کرو۔

مَجْعٌ یا مَجَاعَةٌ۔ بیہودہ بکنا، فحش کہنا

مَجْعٌ اور مَجْعَةٌ۔ سوکھی کھجور دودھ کے ساتھ کھانا یا کھجور کھا کر اوپر سے دودھ پی لینا۔

مُمَاجَعَةٌ۔ فحش گفتگو ایک دوسرے سے کرنا۔

تَمَجُّعٌ۔ دودھ کا ایک گھونٹ پی کر اوپر سے کھجور کھا لینا

تَمَاجُعٌ۔ فحش گفتگو کرنا۔

دَخَلَ عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَمَازَحَهُ بِكَلِمَةٍ فَقَالَ اِيَّايَ وَكَلَامَ الْمَجَعَةِ۔ وہ سلیمان بن عبد الملک کے پاس گیا اور ایک ٹھٹھے کی بات کی اس نے کہا جاہل اور احمقوں کی باتوں سے مجھ کو الگ رکھو (مجعۃ جمع ہے مجع کی۔ بمعنی جاہل یا احمق۔ ایک روایت میں ہے اِيَّايَ وَكَلَامَ الْمَجَاعَةِ۔ یعنی بیہودہ اور فحش باتوں سے مجھ کو معاف رکھو)۔

دَخَلْتُ عَلٰى رَجُلٍ وَهُوَ يَتَمَجَّعُ۔ میں ایک شخص کے پاس گیا وہ کھجور دودھ کے ساتھ کھا رہا تھا۔

فِيْ نِسَاءِ بَنِيْ فُلَانٍ مَجَاعَةٌ۔ فلاں شخص کی عورتیں فحش گوئی کرتی ہیں۔

مَجَاعَةٌ۔ شدت کی بھوک کو بھی کہتے ہیں۔

مَجِيْعٌ۔ ایک قسم کا کھانا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا ہے۔

مَجْلٌ یا مُجُوْلٌ یا مَجَلٌ۔ کام کرتے کرتے کھال سخت ہو جانا یا آبلہ پڑ جانا۔

اِمْجَالٌ۔ کھال سخت کر دینا یا آبلے ڈال دینا۔ (محیط میں ہے کہ مجل پوست اور گوشت کے درمیان کثرتِ کار اور محنت سے پانی آ جانا)۔

مَجْلَة۔ آبلہ۔

اِنَّ جِبْرِيْلَ نَقَرَ رَاْسَ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ فَتَمَجَّلَ رَاْسُهٗ قَيْحًا وَّدَمًا۔ حضرت جبریلؑ نے ٹھٹھا مارنے والوں میں سے ایک کے سر پر مار لگائی اس کا سر پیپ اور خون سے بھر گیا (عرب لوگ کہتے ہیں مَجِلَتْ يَدُهٗ مَجْلًا کام کرتے کرتے اس کے ہاتھ کی کھال موٹی ہو گئی اور اس پر آبلے آ گئے)۔

اِنَّهَا شَكَتْ اِلٰى عَلِيٍّ مَجْلَ يَدَيْهَا مِنَ الطَّحْنِ حضرت فاطمہ زہرا رضؓ نے حضرت علی رضؓ سے یہ شکوہ کیا کہ آٹا پیستے پیستے میرے دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی ہے اس پر آبلے پڑ گئے ہیں)۔

فَيَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ اَثَرِ الْمَجْلِ۔ اس کا نشان آبلے کے نشان کی طرح رہ جاتا ہے۔

حَتّٰى مَجِلَتْ فِيْهِ الْاَيْدِيْ۔ یہاں تک ہاتھوں پر اس میں آبلے آ گئے۔

كُنَّا نَتَمَاقَلُ فِيْ مَاجِلٍ اَوْ صِهْرِيْجٍ۔ ہم ایک کنڈے یا گڑھے (تالاب) میں (جس میں پانی جمع ہوتا) غوطے لگاتے۔

مَعِيَ مَجَلَّةُ لُقْمَانَ۔ میرے پاس لقمان کی کتاب ہے (جس میں لقمان کی نصیحتیں اور حکمت کی باتیں مذکور ہیں)

طَحَنَتْ بِالرَّحٰى حَتّٰى مَجِلَتْ يَدَاهَا۔ حضرت فاطمہ رضؓ نے اتنی چکی پیسی کہ دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی آبلے پڑ گئے۔

مَجَنَ یا مُجُوْنٌ یا مَجَانَۃٌ۔ بیہودہ دل لگی باتیں کرنا، فحش باتیں کرنا۔

مُجُوْنٌ۔ سخت ہونا، بیہودہ اور فحش باتیں (جیسے خلاعات ہے)۔

تَمَاجُنٌ۔ مزاح کرنا، بیہودہ فحش بکنا۔

مَاجِنٌ۔ بے حیا بے شرم شخص جس کو اپنے فعل یا قول کی کچھ پرواہ نہ ہو۔

مَجَّانٌ۔ مفت، بلاقیمت، بلا بدل

مِجَنٌّ اور مِجَانٌّ۔ ڈھال، سپر (یہ الفاظ متعدد احادیث میں وارد ہیں)

قَطَعَ فِیْ ثَمَنِ مِجَنٍّ۔ آنحضرت ﷺ نے چور کا ہاتھ ایک سپر (ڈھال) کی مالیت چرانے میں کاٹا (یعنی پانچ درم میں)۔

وَعَلِیٌّ یَسْکُبُ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ۔ (آں حضرت ﷺ کے زخم کو حضرت فاطمہؓ دھو رہی تھیں) اور حضرت علی سپر میں پانی ڈال رہے تھے۔

وَھَلْ اَرِدَنْ یَوْمًا مِیَاہَ مَجَنَّۃٍ۔ کیا کوئی دن ایسا ہوگا جب میں مجنّہ کے پانیوں پر پہنچوں گا (مجنّہ ایک موضع کا نام ہے مکّہ کے بائیں جانب میں مکہ سے کئی میل پر وہاں بازار اور میلہ لگتا تھا)۔

اِنَّ مِنَ الْمَجَانَۃِ اَنْ یَّعْمَلَ بِاللَّیْلِ وَیَکْشِفَ یہ بھی ایک بے شرمی میں داخل ہے کہ رات کو ایک (برا) کام کرے اور دن کو لوگوں سے اس کو بیان کرے (اپنا گناہ آپ کھولے)۔

مَاشَبَّھْتُ وَقْعَ السُّیُوْفِ عَلَی الْھَامِ اِلَّا بِوَقْعِ الْبَیَازِرِ عَلَی الْمَوَاجِنِ۔ (حضرت علیؓ فرماتے ہیں) سروں پر تلواریں پڑنے کی میں تشبیہ نہیں دیتا مگر دھوبیوں کی مار سے جو لکڑیاں لے کر دوسری بڑی لکڑی (پاٹ) پر مارتے ہیں (لکڑی سے کپڑوں کو کوٹتے ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَجَنَ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ۔ یعنی دھوبی نے کپڑے کو کوٹا)۔

خَیْرُ نِسَاءِکُمُ الْمَجُوْنُ لِزَوْجِھَا الْحِصَانُ مَعَ غَیْرِہٖ قُلْنَا وَمَا الْمَجُوْنُ قَالَ الَّتِیْ لَا تَمْتَنِعُ۔ بہتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کے ساتھ مجون ہو اور دوسروں سے اپنے تئیں بچانے والی ہو (عفیفہ اور پاک دامن ہو) ہم نے عرض کیا۔ مجون کسے کہتے ہیں؟ فرمایا جو اپنے خاوند کو صحبت کرنے سے نہ روکے (بلکہ جب خاوند کو خواہش ہو تو اس کی خواہش خوشی کے ساتھ پوری کرے۔ البتہ حیض یا اور کوئی شرعی اور طبعی مانع ہو تو وہ اور بات ہے)۔

فَلَمَّا رَاَیْتَ الزَّمَانَ عَلَی ابْنِ عَمِّکَ قَدْ کَلِبَ قَلَبْتَ لِابْنِ عَمِّکَ ظَھْرَ الْمِجَنِّ۔ (حضرت علیؓ نے عبد اللہ بن عباس رضہ پر عتاب کیا، فرمایا) جب تم نے دیکھا کہ تمہارے چچا زاد بھائی پر سخت وقت آیا تو تم نے سپر کو اُلٹ دیا (دشمن سے میل جول کی پالیسی کرنے لگے)۔

باب المیم مع الحاء

مَحَجَّۃٌ۔ راستہ (اس کی جمع مَحَاجٌّ ہے)

ظَھَرَ مَعَالِمُ الْجَوْرِ وَتُرِکَتْ مَحَاجُّ السُّنَنِ۔ (حضرت علیؓ نے فرمایا) ظلم اور ستم کے نشان اور جھنڈے بلند ہوگئے اور سنت کے راستے چھوڑ دیئے گئے (آں حضرت ﷺ کی سنت کو کوئی نہیں پوچھتا۔ رسم و رواج اور خواہش نفس کے لوگ پابند ہوگئے)۔

مَحٌّ یا مَحِّ یا مُحُوْحٌ یا مُحُوْحَۃٌ۔ پرانا ہونا، گل جانا (جیسے اِمْحَاحٌ ہے)۔

مُحَاحٌ۔ بھوک۔

مَحٌّ۔ پرانا کپڑا۔

مُحٌّ۔ خالص انڈے کی زردی۔

مَتَاحٌ۔ جھوٹا جو بات کرکے تجھ کو خوش کرے لیکن کام

نکلے۔
مُحَّۃٌ۔ انڈے کی زردی۔
اَمَحَّ۔ موٹا۔
فَلَنْ تَاْتِیَكَ مُحَّۃٌ اِلَّا دَحَنَتْ وَلَا كِتَابٌ زُخْرِفَ اِلَّا ذَھَبَ نُوْرُہٗ وَمَحَّ لَوْنُہٗ۔ اب تیرے پاس کوئی دلیل نہ آئے گی مگر بھونڈی (مٹی ہوئی ٹوٹی ہوئی) اور نہ کوئی آراستہ کتاب مگر اس کی چمک جاتی رہے گی اس کا رنگ پھیکا پڑ جائے گا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَحَّ الْكِتَابُ وَ اَمَحَّ۔ کتاب پرانی ہو گئی)۔
ثَوْبٌ مَحٌّ۔ پرانا بوسیدہ کپڑا
وَثَوْبِیْ مَحٌّ۔ میرا کپڑا پرانا ہے۔
مَحْجِرٌ۔ آنکھ کا حلقہ
مُلِئَتْ مَحَاجِرِیْ۔ میرے آنکھ کے حلقے بھر گئے۔
مَحْزٌ یا مِحَازٌ۔ جماع کرنا، لات مارنا۔
فَلَمْ نَزَلْ مُفْطِرِیْنَ حَتّٰی بَلَغْنَا مَاحُوْزَنَا۔ ہم بے روزہ رہے یہاں تک اپنے ماحوز پر پہنچے۔ (ماحوز اہلِ شام کے محاورے میں اس مقام کو کہتے ہیں جو ان میں اور دشمن کے درمیان ہوتا ہے اس میں ان کے نام اور تحریرات وغیرہ رہتی ہیں)۔
مُحَسِّر۔ ایک میدان کا نام ہے، عرفات اور منا کے درمیان وہاں سے حاجی گزرتے ہیں۔ کہتے ہیں یہاں ابرہہ کا ہاتھی تھک کر بیٹھ گیا تھا اور اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو حسرت ہوئی تھی)۔
مَحْشٌ۔ زور سے جماع کرنا، پوست گوشت سے جدا کرنا، جلا ڈالنا، ُم کھڑلے جانا۔
اِمْتِحَاشٌ۔ جلجانا، غصہ ہونا۔
مَاحِشٌ۔ بہت کھانے والا، پیٹو۔
مَحَاشٌ۔ مال و متاع، سامان۔
مِحَاشٌ۔ مختلف قبیلوں کے لوگ جو آگ کے پاس جمع ہو کر محالفہ کریں۔
مُحَاشٌ۔ جلا ہوا۔
مُمْحِشٌ۔ جلانے والا۔
یَخْرُجُ قَوْمٌ مِّنَ النَّارِ قَدِ امْتَحَشُوْا۔ کچھ لوگ دوزخ سے جل کر نکلیں گے (مَحْشٌ۔ کھال جل کر ہڈی کھلجانا ایک روایت میں اُمْتُحِشُوْا ہے بہ صیغۂ مجہول)
اَنَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ اَجِدُہٗ حَلَالًا لِاَنَّہٗ مَحَشَتْہُ النَّارُ (ابن عباسؓ نے کہا) کیا میں وہ کھانا کھا کر وضو کروں جو حلال ہے صرف اس لئے کہ آگ نے اس کو جلایا (پکایا)۔ یہ رد ہے اُن لوگوں کا جو آگ کے پکے ہوئے کھانے سے وضو ٹوٹ جانے کے قائل ہیں)۔
مَحَاشُّ نِسَاءِ اُمَّتِیْ حَرَامٌ۔ میری امت کی عورتوں کے دُبر حرام ہیں (اُن میں دخول کرنا ناجائز ہے)۔
تَحَشْحَشْنَا۔ ہم نے حرکت کی۔
مَحْصٌ۔ بڑھ جانا، لات مارنا، میل صاف کرنا، خوب ٹلنا مارنا، چمکنا، بھاگنا۔
تَمْحِیْصٌ۔ آزمانا، جانچنا، گھٹانا، پاک صاف کرنا۔
یُمْحَصُ النَّاسُ فِیْھَا كَمَا یُمْحَصُ ذَھَبُ الْمَعْدِنِ ایک ایسا فتنہ ہوگا اس میں لوگوں کی آزمائش ایسی ہوگی جیسے کان کے سونے کی آزمائش ہوتی ہے۔
مَحَّصَ اللّٰہُ الْعَبْدَ مِنَ الذَّنْبِ اللہ بندے کو گناہ سے پاک کرے گا۔
رَبَّنَا مَحِّصْ عَنَّا ذُنُوْبَنَا۔ پروردگار! ہم کو گناہوں سے پاک صاف کر دے (گناہ کے پھندے سے چھڑا دے)
مَحْضٌ۔ خالص اپوٹ دودھ ہو یا اور کوئی چیز۔
مَحْضٌ۔ خالص (دودھ) پینا۔
مُمَاحَضَۃٌ۔ خلوص، سچی دوستی کرنا۔
اِمْحَاضٌ۔ خالص (دودھ) پلانا۔
اُمْحُوْضَۃٌ۔ خلوص کی نصیحت۔

مَمْحُوضُ النَّسَبِ۔ جس کی ذات پاک صاف
بے عیب ہو۔

ذٰلِكَ مَحْضُ الْاِيْمَانِ۔ (وسوسہ سے کیوں ڈرتے
وسوسہ آنا تو خالص ایمان کی دلیل ہے (کیونکہ وسوسہ
شخص بُرا جانتا ہے اس کو شیطانی خیال سمجھتا ہے، یہ
کمال ایمان کی دلیل ہے۔ کیونکہ شیطان وسوسہ اندازی
وہیں کرے گا جہاں ایمان ہوگا)۔

لَمَّا طُعِنَ شَرِبَ لَبَنًا فَخَرَجَ مَحْضًا۔ جب حضرت
عمرؓ کو خنجر مارا گیا (آپ اُس وقت نماز پڑھ رہے تھے وہ
بھی اندھیرے میں ابولولو مجوسی نے کئی وار خنجر کے آپ پر
کیے) تو آپ کو دودھ پلایا گیا، وہ جوں کا توں (بلا آمیزش
نکل آیا۔ کمبخت قاتل نے آر پار سوراخ کر دیئے تھے۔ اس
وقت طبیب نے لوگوں سے کہا دیکھو تم کو ان سے جو کہنا سننا
ہے وہ کہہ سن لو یہ بچنے والے نہیں)۔

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَحْضِهَا وَمَخْضِهَا۔ یا اللہ ان لوگوں
کو اس کے اونٹ دودھ میں اور اس دودھ میں جس میں سے
مکھن نکال لیا گیا ہو یعنی مٹھے اور چھاچ میں برکت دے۔

فَاعْمِدْ اِلٰى شَاةٍ مُمْتَلِئَةٍ شَحْمًا وَمَحْضًا۔
نے ایک بکری نکالنے کا قصد کیا جو چربی اور دودھ
سے بھری ہوئی تھی، خوب موٹی تازی دودھیل تھی۔

كَانَ مَاءُهُ الْمَحْضَ۔ اس کا پانی اونٹ دودھ تھا۔

لَا يُسْأَلُ فِي الْقَبْرِ اِلَّا مَنْ مَحَضَ الْاِيْمَانَ
مَحْضًا اَوْ مَحَضَ الْكُفْرَ مَحْضًا۔ قبر میں اسی سے سوال ہوگا
جو خالص مومن ہوگا یا خالص کافر ہوگا۔

مَحَطَّةٌ۔ اترنے کا مقام (اب حال کے محاورہ میں ریلوے
اسٹیشن کو کہتے ہیں)۔

تَمْحِيطٌ۔ تم انگلیاں پھیر کر برابر کرنا۔

اِمْتِحَاطٌ۔ آگے بڑھ جانا، سونت لینا، نکال لینا۔

عَامٌ مَاحِطٌ۔ جس سال بارش کم ہو۔

مَحْقٌ۔ مٹنا، باطل کرنا، محو کرنا، ہلاک کرنا، جلا ڈالنا۔
گھٹا دینا، برکت سلب کر لینا، جڑ سے کھود ڈالنا کہ اس کا نام
ونشان باقی نہ رہے۔

تَمْحِيقٌ۔ باطل کرنا، محو کرنا۔

اِمْحَاقٌ۔ مال میں تباہی آنا۔

تَمَحُّقٌ اور اِمْتِحَاقٌ اور اِمِّحَاقٌ۔ باطل ہو جانا،
محو ہو جانا۔

يَوْمٌ مَاحِقٌ۔ سخت گرمی کا دن۔

مُحَاقٌ۔ مہینہ کی اخیر تین راتیں۔

اَلْحَلِفُ مُنْفِقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ۔
خرید و فروخت میں قسم کھانا گو اسباب کی نکاسی کرتا ہے
(مال جلد بک جاتا ہے اور چند روز تک زیادہ بکری ہوتی
ہے مگر (آخر میں) برکت کو مٹا دیتا ہے (ایسے شخص کے
روپیہ پیسے میں برکت نہیں ہوتی)۔

مَا مَحَقَ الْاِسْلَامَ شَيْئًا مَا مَحَقَ الشُّحُّ
اسلام کسی چیز کو اتنا نہیں مٹاتا جتنا بخیلی اور لالچ کو۔
(بخیلی اور لالچ اسلام کی ضد ہیں)۔

عَلَقَةٌ مُحَاقًا۔ زرد کا نطفہ۔

وَاَيُّ مَحْقٍ اَمْحَقُ مِنْ دِرْهَمِ رِبًا يَمْحَقُ
الدِّيْنَ فَاِنْ تَابَ مِنْهُ ذَهَبَ مَالُهُ وَافْتَقَرَ (اما
جعفر صادقؓ سے پوچھا گیا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یمحق اللہ الربو
حالانکہ سود خوار کا مال تو روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ آپ نے فرما
ایک روپیہ سود کا دین کو میٹ دیتا ہے تو اُس مٹنے سے زیاد
اور کیا مٹنا ہوگا اگر اُس نے آئندہ سود سے توبہ کی تو اس
کا مال تلف ہو جاتا ہے اور محتاج بن جاتا ہے۔

طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَمْحَقُ دِيْنِيْ۔ میرا دل
ایک گناہ سے پاک کر دے، جو دین کو میٹ دیتا ہے۔

مَحَقَهُ اللّٰهُ۔ اللہ اُس کو برکت نہ دے۔

يُكْرَهُ التَّزْوِيْجُ فِي مُحَاقِ الشَّهْرِ۔ مہینہ

اخیر تین راتوں میں نکاح کرنا مکروہ ہے (جس کو قمر در عقرب بھی کہتے ہیں۔ یہ امامیہ کی روایت ہے)۔

مَحْكٌ جھگڑا کرنا، خصومت کرنا۔

اِمْحَاكٌ۔ لجوج غصہ در ہونا۔

تَمَحُّكٌ اور تَمَاحُكٌ۔ آپس میں جھگڑنا، لڑنا۔

اَجُلٌ مَمْحَكَانٌ۔ بدخلق، جھگڑالو مرد۔

لَا تَضِيقُ بِهِ الْأُمُورُ وَلَا تُمْحِكُهُ الْخُصُومُ۔ نہ مشاغل اس کو تنگ کرتے ہیں اور نہ جھگڑے اس کو غصہ میں لاتے ہیں (یعنی نہ تو کاموں سے اس کی طبیعت تنگ ہوتی ہے اور نہ جھگڑوں سے گھبراتا ہے)۔

مَحْلٌ یا مُحُولٌ یا مَحَالَةٌ۔ قحط پڑنا، خشک سالی ہونا۔

مَحْلٌ یا مِحَالٌ۔ فریب کرنا۔

تَمْحِيلٌ۔ زور دینا، قوی کرنا۔

مُمَاحَلَةٌ اور مِحَالٌ۔ مکر و فریب کرنا، دشمنی کرنا۔

اِمْحَالٌ۔ خشک سالی، قحط ہونا۔

تَمَحُّلٌ۔ حیلہ اور مکر سے طلب کرنا، حیلہ و حوالہ کرنا۔

تَمَاحُلٌ۔ ایک دوسرے سے مکر و فریب کرنا۔

مَاحِلٌ۔ رنگ بدلا ہوا۔

مَحَّالٌ۔ مکار، دغاباز، شیطان۔

اِنَّ اِبْرَاهِيمَ يَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ اَنَا الَّذِي كَذَبْتُ ثَلَاثَ كِذْبَاتٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا فِيهَا كِذْبَةٌ اِلَّا وَهُوَ يُمَاحِلُ بِهَا عَنِ الْاِسْلَامِ۔ حضرت ابراہیمؑ قیامت کے دن کہیں گے جب لوگ اُن سے شفاعت کی درخواست کریں گے، میں اِس لائق نہیں ہوں، میں نے (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے۔ آں حضرتؐ نے فرمایا۔ خدا کی قسم یہ تین جھوٹ ایسے تھے جن میں سے ہر ایک جھوٹ کی وجہ سے وہ اسلام کو زور دینا چاہتے تھے (اور شرک کو توڑنا ذلیل و خوار کرنا)۔

رَجُلٌ مَحِلٌ۔ بیکار آدمی۔

اَلْقُرْاٰنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ۔ قرآن کسی کا تو سفارش کرنے والا ہے ایسی سفارش جو قبول ہوگی اور کسی کی چغلی کھانے والا ہے جس کی بات سچ مانی جائے گی (یعنی جو قرآن کو سمجھ کر پڑھے گا۔ اس پر عمل کرے گا۔ اُس کی تو قرآن سفارش کرے گا اور جو کوئی بطوری سے پڑھے گا، اس پر عمل نہ کرے گا اس کا حال اللہ تعالیٰ سے بیان کردے گا اور اللہ تعالیٰ قرآن کا کہنا سچ تسلیم کرے گا)

لَا تَجْعَلْهُ مَاحِلًا مُصَدَّقًا۔ یا اللہ قرآن کو ہماری چغلی کھانے والا مت کر، جس کی چغلی سچ مانی جائے گی۔

لَا يُنْقَضُ عَهْدُهُمْ عَنْ شِيَةِ مَاحِلٍ۔ ان کا عہد و پیمان کسی مکار کی چغلی کھانے سے نہیں ٹوٹے گا، (ایک روایت میں عَنْ سُنَّةِ مَاحِلٍ ہے)

لَا يَغْلِبَنَّ صَلِيبُهُمْ وَمِحَالُهُمْ غَدْوًا مِحَالَكَ (عبد المطلب نے کہا) یا اللہ! ان کی صلیب اور ان کی قوت کل تیری قوت پر غالب نہ ہوگی (تو ان سے سمجھ لے گا اپنا گھر بچالے گا)۔

وَاَطْعَمَ فِي الْمُحُولِ عَمْرُو الْعَلَا۔ عمرو علا نے قحط سالی میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔

اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اُمُورًا مُتَمَاحِلَةً (حضرت علی رض نے فرمایا) ابھی تو آگے بہت سے فسادات آنیوالے ہیں جو مدت تک قائم رہیں گے (یا جن کا بیان کرنا شرح طویل چاہتا ہے)۔

اَمَا مَرَرْتَ بِوَادِي اَهْلِكَ مَحْلًا۔ کیا تو اپنے گھر والوں کے میدان میں نہیں گزرا جہاں خشک سالی تھی۔

حَرَّمْتُ شَجَرَ الْمَدِينَةِ اِلَّا مَسَدَ مَحَالَةٍ۔ میں نے مدینے کے درختوں کو حرام کیا کوئی اُن کو نہ اکھیڑے

دے مگر چرخی کی رسّی بنانے کے لئے (جو ایک درخت کی چھال سے بنائی جاتی ہے)۔

مَحَالَۃ۔ کنویں کا چرخ جس کو بَکَرَۃ بھی کہتے ہیں۔ گہرے کنوؤں پر پانی آسانی سے کھینچنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔

اَیْقَنْتُ اَنِّیْ لَامَحَالَۃَ حَیْثُ صَارَ الْقَوْمُ صَائِرٌ۔ مجھ کو یقین ہے کہ میں بھی وہیں جاؤں گا جہاں اور میرے قوم والے گئے ہیں (کوئی حیلہ بچاؤ کا نہیں چل سکے گا۔ یعنی موت ضرور آئے گی۔ بعضوں نے کہا لامحالہ حول وقوت سے نکلا ہے۔ یعنی کوئی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی اکثر لامحالہ کا لفظ یقین اور حقیقت اور ضرور بالضرور چار ونا چار کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے)۔

اَدْرَکَہٗ لَامَحَالَۃَ۔ وہ اُس کو ضرور پالے گی (تقدیر کا لکھا پورا ہوگا)۔

اِنْ حَوَّلْنَاھَا عَنْکَ بِمِحْوَلٍ۔ اگر ہم اس کو ہٹانے کے ہتھیار سے تجھ پر سے ہٹا دیں (ایک روایت میں مَحْوَلٌ بفتحہ میم ہے یعنی کسی ہٹانے کی جگہ میں اس کو ہٹا دیں)۔

مَنْ مَحِلَ بِہِ الْقُرْاٰنُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ صُدِّقَ۔ قرآن جس کی چغلی قیامت کے دن کھائے گا اس کی بات سچ مانی جائے گی (قرآن کا کہنا تسلیم کیا جائے گا)

فَعِنْدَ ذٰلِکَ یَرْتَابُ الْمُبْطِلُوْنَ وَیَضْمَحِلُّ الْمُحِلُّوْنَ۔ اُس وقت جھوٹے شک کریں گے اور حشر کو محال کہنے والے دب جائیں گے۔

یَاْتِیْ زَمَانٌ لَایُقْتَرَبُ فِیْہِ اِلَّا الْمَاحِلُ۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب بادشاہوں کا مقرب وہی شخص ہوگا جو چغلی کھائے گا (چغل خور لوگوں کی شکایت کرنے والے یہی بادشاہوں کے مصاحب ہوں گے)۔

رَخَّصَ فِیْ قَطْعِ الْاِذْخِرِ وَعُوْدَیِ الْمَحَالَۃِ حرم کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا مگر اذخر گھاس کاٹنے کی اجازت دی اور چرخ کے لئے دو لکڑیاں لینے کی۔

مَحْنٌ۔ مارنا، آزمانا۔

مِحْنَۃٌ (اسم مصدر ہے) پہننا پرانا ہوئے تک، دینا، جماع کرنا، مٹی اور کیچڑ نکالنا، نرم کرنا، پوست اُتارنا، کھینچنا تَمْحِیْنٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِمْتِحَانٌ۔ آزمانا، غور وفکر کرنا، کھولدینا، کشادہ کرنا

فَذٰلِکَ الشَّھِیْدُ الْمُمْتَحَنُ۔ یہی تو جانچا ہوا اور امتحان کیا ہوا شہید ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں مَحَنْتُ الْفِضَّۃَ میں نے چاندی کو صاف کیا (اس کو آگ پر رکھ کر میل کچیل سے پاک کیا)

اَلْمِحْنَۃُ بِدْعَۃٌ۔ لوگوں کا امتحان لینا بدعت ہے (یہاں امتحان سے یہ مُراد ہے جو ظالم بادشاہ اور حاکم کیا کرتے ہیں کہ ایک شخص کو ناحق پکڑ کر اس سے سوالات کرتے ہیں تم نے ایسا کیا تم نے ویسا کیا، تمہارا اعتقاد فلاں پیر یا مولوی یا فقیر کی نسبت کیا ہے اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ کسی طرح بھی اس کو حیران کرکے متہم کر دیں اور سزا کا حکم لگا دیں)۔

اَقَرَّ بِالْمِحْنَۃِ۔ اس نے امتحان پورا کیا (اس کی بیعت کامل ہوگئی ہاتھ ملانے کی ضرورت نہیں)۔

اِذَا ھَاجَرْنَ یُمْتَحَنَّ۔ عورتیں جب ہجرت کرکے آئیں تو ان کا امتحان لیا جائے۔

خَاتِمَۃُ الْمِحَنِ۔ اخیر محنت یعنی بلا (مِحَنٌ جمع ہے محنت کی جیسے سِدَرٌ اور سِدْرَۃٌ)

مُحَنِّبٌ۔ ایک کنویں یا زمین کا نام ہے مدینہ میں۔

مَحْوٌ۔ مِٹ جانا، نشان باقی نہ رہنا، میٹنا، نشان باقی نہ رکھنا، بخش دینا۔

تَمْحِیَۃٌ۔ خوب میٹنا۔

اِمِّحَاءٌ۔ نشان مِٹ جانا (جیسے اِمْتِحَاءٌ ہے)

مَاحِیْ۔ یہ آں حضرتؐ کا نام بھی ہے یعنی کفر اور شرک کو میٹنے والے یا دلیل اور حجّت سے دوسرے جھوٹے دینوں

کو باطل کرنے والے یا اپنی امت کے گناہوں کو معاف کرانے والے۔

مَحْوُ الْخَطَایَا۔ گناہوں کی بخشش۔

اُمْحُهُ۔ (آں حضرت ؐ نے حضرت علی رضہ سے فرمایا، جب کہ وہ معاہدۂ حدیبیہ لکھ رہے تھے۔ اور کافروں نے اعتراض کیا) اچھا رسول اللہ کا لفظ میٹ دو (انھوں نے کہا میری مجال نہیں۔ تب آنحضرت ؐ نے ان کے ہاتھ سے کاغذ لے کر بدست خاص رسول کا لفظ میٹ کر "عبد" کا لفظ لکھ دیا۔ حالانکہ آپ لکھے پڑھے نہ تھے)۔

اَتْبِعِ السَّیِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا۔ اگر کوئی برائی تجھ سے سرزد ہو جائے تو اس کے بعد ہی ایک نیکی لگا دے وہ اس کو میٹ دے گی (مثلاً کسی عورت کی طرف نظر بد ڈالی تو اس کے بعد ایک بیوہ یا یتیم کے ساتھ سلوک کیا۔ زبان سے جھوٹ نکل گیا تو اس کے بعد کچھ تلاوت قرآن کی خیرات کر دی)۔

اِنْمِحَاءٌ۔ مٹ جانا (اسی کو اِمِّحَاءٌ بھی کہتے ہیں)

بابُ المیم مع الخاء

مُخٌّ۔ مغز گودا۔

تَمْخِیْخٌ اور تَمَخُّخٌ اور اِمْتِخَاخٌ۔ مغز نکالنا۔

اِمْخَاخٌ۔ مغزدار ہونا، موٹی ہونا، تر ہونا۔

مُخَاخَة۔ جو ہڈی میں سے چوسنے والے کے منہ میں آئے

مَخِیْخٌ۔ مغز دار ہڈی۔

اَمْرٌ مُمِخٌّ۔ ایک لمبا کام

شَاةٌ مُمِخَّةٌ۔ موٹی بکری۔

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (کیونکہ دعا بجا آوری ہے حکم الٰہی کی۔ اس لئے فرمایا اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ دوسرے یہ کہ بندہ جب یہ سمجھ لے گا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر ایک حاجت کا بر لانے والا اور ہر ایک مراد پوری کرنے والا ہے اور وہی چنگا اور بیمار کرنے والا ہے وہی روزی رزق دینے والا ہے، وہی آخرت میں نجات دینے والا ہے۔ وہ خدائے قادر کریم کو چھوڑ کر دوسروں کو نہیں پکارے گا۔ بعضوں نے اس حدیث میں مُحُّ الْعِبَادَةِ حائے حطی سے نقل کیا ہے یعنی انڈے کی زردی۔ مگر نہایہ میں مُخُّ الْعِبَادَةِ ہے خائے معجمہ سے اور وہی مشہور ہے)۔

نَجَاءَ یَسُوْقُ اَعْنُزًا عِجَافًا مِخَاخُهُنَّ قَلِیْلٌ۔ دبلی بکریاں ہانکتا ہوا آیا جن (کی ہڈی) میں مغز تھوڑا تھا۔

سَجَدَ لَکَ مُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ۔ تجھ کو میرے مغز اور ہڈی اور پٹھے نے سجدہ کیا (سب تیرے سامنے زمین پر پڑے ہیں)۔

مُخَنِّثٌ۔ وہ جو لوگوں کے ساتھ کھائے پیئے اُن سے خلط ملط رکھے[۵۱]

کَانَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُخَنِّثًا۔ آں حضرت صلعم ملنسار تھے۔

مَخْرٌ یا مُخُوْرٌ۔ پانی کو چیرتے ہوئے آواز کے ساتھ چلنا، چیرنا، اچھا ہونا، عمدہ مال لے لینا۔

تَمَخُّرٌ۔ ناک ہوا کے مقابل لگانا، دیکھنا۔

اِذَا بَالَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَمَخَّرِ الرِّیْحَ۔ جب کوئی تم میں پیشاب کرنا چاہے تو پہلے دیکھ لے ہوا کس طرف کی ہے (اگر ہوا کے مقابل بیٹھے گا تو پیشاب کی چھینٹیں اڑ کر منہ پر آئیں گی)۔

وَاسْتَمْخِرُوا الرِّیْحَ۔ تم پیشاب کے وقت اپنی پیٹھ ہوا کی طرف کرو (تو ہوا اس کے داہنے بائیں طرف سے نکلتی ہے گویا اس نے ہوا کو چیرا)۔

خَرَجْتُ اَتَمَخَّرُ الرِّیْحَ۔ میں ہوا خوری کے لئے نکلا۔

۵۱ لغت میں مجھ کو یہ لفظ نہیں ملا اور نہ نہایہ میں ہے ممکن ہے صاحب مجمع البحار کا وہم ہو اور یہ لفظ غالباً مَخْشًا ہے جیسا کہ آگے آئے گا ۱۲ منہ

لَتَمْخُرَنَّ الرُّوْمُ الشَّامَ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا۔ نصرانی لوگ شام کے ملک کو چالیس دن تک چیرتے پھریں گے (یعنی اس کی ہر جانب کی سیر کریں گے)۔

اَلنَّبِیُّ اٰبٍ عَلَيْهِ حَرَامٌ حَتّٰى تُسَوّٰى بِالْاَرْضِ هٰذِهِ مَا وَحَرْقًا۔ یہ شراب خانے کیسے، پانی پینا مجھ پر حرام ہے جب تک یہ سب گرا کر اور جلا کر زمین کے برابر نہ کر دیئے جائیں۔ (نہایہ میں ہے کہ مَوَاخِيْر جمع ہے مَاخُور کی، مَاخُور وہ مقام جہاں شہدے لچے بدمعاش، فاسق، فاجر اکٹھا ہوتے ہیں کوئی جوا کھیلتا ہے کوئی نشہ پیتا ہے جیسے مدک خانے چنڈو خانے، سیندہ خانے) یا کلالوں[1] کے گھر یہ معرب ہے میخور کا یعنی شراب پینے والا بعضوں نے کہا عربی لفظ ہے)

مَخْرَقَةٌ۔ جھوٹ بولنا، ملمع سازی کرنا۔

مِخْرَاق۔ گڑیا، وہ کھلونا جو بچے چیتھڑے بٹ کر بناتے ہیں۔

بِمَا كَانَ يُمَخْرِقُ بِهٖ۔ جس کو وہ جھوٹ بنا کر لایا کرتا تھا۔

اَلسَّيْفُ مِخْرَاقُ لَاعِبٍ۔ تلوار کھیلنے والے کا کھلونا ہے (جاہل کا کام شمشیر کشی ہے۔ جہاں حجت اور دلیل میں بس نہ آیا تو غصے ہو کر تلوار کھینچ لی)۔

مِخْشٌ[2]۔ ملنسار، زود شناس۔

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخَشًّا۔ آں حضرت ملنسار تھے (لوگوں کے ساتھ کھاتے پیتے، ہنستے بولتے جو دلیل ہے صحت مزاج اور وفور عقل کی۔

مَخْضٌ۔ دودھ میں سے مسکہ (مکھن) نکال لینا، زور سے ہلانا، پلٹ دینا، انجام دیکھنا۔

مَخِيْضٌ اور مَمْخُوْضٌ۔ سپریٹا، چھاج، وہ دودھ جس کا مسکہ (مکھن) نکال لیا گیا ہو۔

مَخَاضٌ اور مِخَاضٌ۔ زچگی قریب ہونا، دردِ زہ شروع ہونا۔

تَمْخِيْضٌ بمعنی مَخْضٌ ہے۔

اِمْخَاضٌ۔ دودھ کا دہی ہو جانے کے قریب ہونا اونٹنی کا حاملہ ہونا، قریب بہ زچگی۔

تَمَخُّضٌ۔ چھاج ہو جانا۔

اِمْتِخَاضٌ۔ دودھ کا اس برتن میں ہلنا جس میں مسکہ (مکھن) بنایا جاتا ہے، نکالنا، حرکت دینا۔

اِسْتِمْخَاضٌ۔ دودھ کا دیر میں جمنا۔

مَخَاضٌ۔ پیٹ والی اونٹنیاں یا جو جننے کے قریب ہوں ان کے حمل پر دس مہینے گزر گئے ہوں (اس کا مفرد خَلِفَةٌ ہے جیسے اِبِلٌ کا مونث نَاقَةٌ ہے)۔

فِيْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ۔ پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوگی۔ (یعنی وہ اونٹنی جو دوسرے سال میں لگی ہو کیونکہ اس کی ماں اس عمر میں حاملہ ہو جاتی ہے گو حاملہ نہ ہو)۔

اِبْنُ مَخَاضٍ۔ وہ اونٹ کا بچہ جو دوسرے سال میں لگا ہو۔

دَعِ الْمَاخِضَ وَالرُّبّٰى۔ پیٹ والی بکری اور جو جننے کے قریب ہو یا گھر میں پلی ہو اس کو چھوڑ دے (زکوٰۃ نہ لے)۔

بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةٌ بِنْتِ مَخَاضٍ۔ جس کے پاس اتنے اونٹ ہو جائیں جن میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوتی ہے (یعنی پچیس اونٹ)۔

اِنَّ امْرَاَةً زَارَتْ اَهْلَهَا فَمَخَضَتْ عِنْدَهُمْ۔ ایک عورت اپنے کنبے والوں سے ملنے آئی تھی اس کو وہیں درد شروع ہو گئے (یعنی زچگی کے درد)۔

فَاعْمِدْ اِلٰى شَاةٍ مُمْتَلِئَةٍ مَخَاضًا وَّشَحْمًا۔ پھر ایک بکری کا قصد کرے جو بچہ سے اور چربی سے بھرپور ہو (حاملہ بھی ہو موٹی بھی ہو)۔

---

[1] کلال یعنی شراب بنانے اور بیچنے والے۔ ۱۲ منہ

[2] میں سمجھتا ہوں اسی لفظ کو صاحب مجمع البحار نے مُخِنٌّ کر دیا جس کا بیان اوپر گزرا۔ یہ صریح غلطی ہے۔ ۱۲ منہ

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَحْضِهَا وَمَخْضِهَا۔ یا اللہ ان کے خالص دودھ میں اور اُس دودھ میں جس کا مکھن نکال لیا گیا ہو (چھاچ میں) برکت دے۔

اِنَّهُ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ تُمْخَضُ مَخْضًا۔ ایک جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا لوگ اس کو جلد جلد حرکت دے رہے تھے۔

مَخْطٌ یا مُخُوطٌ۔ گھس جانا، پار ہو جانا، سُونت لینا، جلدی کرنا، کھینچنا۔

مُخَاطٌ۔ رینٹ جو ناک سے نکال کر پھینکا جائے۔

اِمْخَاطٌ۔ پار کرنا۔

تَمَخُّطٌ۔ ناک سنکنا، سُونت لینا (جیسے اِمْتِخَاطٌ ہے) اور چک لیجانا۔

اِمْتَخِطْ فَاِنَّكَ مَزْكُوْمٌ۔ ناک سنک ڈال تجھ کو زکام ہے۔

فَرَاٰی مُخَاطًا اَوْ نُخَاعَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ۔ آنحضرت نے ناک کا رینٹ یا حلق کا بلغم مسجد کے قبلہ کی دیوار میں دیکھا

مَخْنٌ۔ رونا، جماع کرنا، پانی نکالنا، چھیلنا۔

مِخَنٌّ۔ لمبا مرد۔

مِخَنَّةٌ۔ لمبی عورت۔

يَتَحَدَّثُوْنَ مَخَانَةً وَمَلَاذَةً۔ خیانت اور بھاگ نکلنے کے ساتھ باتیں کرتے ہیں (ابو موسیٰ نے مَجَانَةً نقل کیا ہے جو مجون سے ہے بمعنی فحش گوئی)۔

بابُ المیم مع الدّال

مَدْحٌ۔ تعریف کرنا، سراہنا (اس کی ضد ذَمٌّ ہے)

اِنْمِدَاحٌ۔ کشادہ ہونا۔

تَمَدُّحٌ اور تَمَادُحٌ کے بھی یہی معنی ہیں یعنی مَدْحٌ (اور عرب لوگ کہتے ہیں تَمَدَّحَ الرَّجُلُ اس نے چاہا کہ لوگ اس کی تعریف کریں اور اس بات سے فخر کیا جو اس کو حاصل نہیں ہے، کشادہ ہونا)۔

اِمْتِدَاحٌ بمعنی مَدْحٌ ہے اور کشادہ ہونا۔

لَا اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الْمِدْحَةِ۔ اللہ تعالیٰ کو کوئی بات اس سے زیادہ پسند نہیں ہے کہ اس کی تعریف کی جائے (اللہ کے سوا دوسروں کے لئے یہ صفت مذموم ہے کہ اپنی تعریف پسند کریں مگر اس خداوند مالک زمین و آسمان کو زیبا ہے کہ اپنی تعریف پسند کرے کیونکہ وہ جامع ہے تمام کمالات اور محاسن کا اور ہر ایک عیب اور برائی سے پاک ہے)۔

اُحْثُوْا فِي وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ۔ خوشامد اور تعریف کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈالو (جن لوگوں نے اپنی عادت یہ بنالی ہے، اس میں وہ تعریف داخل نہیں ہے جو دوسروں کی ترغیب کے لئے نیک کام پر کی جائے اور واجبی اور درست الفاظ سے کی جائے اس میں مبالغہ اور افراط نہ ہو)۔

لَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ۔ پروردگار تیری واقعی اور پوری تعریف کسی کہنے والے کے کہنے سے ادا نہیں ہو سکتی (بلکہ جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے اس کی تعریف میں گو کیسی ہی ہم بلند پروازی کریں پر اس کی ثنا اس سے بھی اعلیٰ ہے۔ ع

خاموشی از ثنائے تو حد ثنائے تست

مُدَيْحٌ۔ ایک وادی کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان (ہجرت کی حدیث میں اس کا ذکر ہے)۔

مَدْخٌ۔ مدد کرنا پوری مدد، بڑا ہونا

تَمَدُّخٌ۔ تکبر۔

مَدٌّ۔ بہنا، بلند ہونا، لمبا ہونا، دوات سے روشنائی لینا کتابت کے لئے، پانی زیادہ ہونا، پھیلا دینا، دراز کرنا تکنا، مہلت دینا، جذب کرنا، مدد آنا، فریاد رسی کرنا، زمین میں کھاد ملانا۔

...مادّۃ ۔ ٹال مٹول کرنا۔
اِمدادٌ ۔ مدد دینا ، مُہلت دینا ، میعاد لگا دینا ، ...نا ، مدد کرنا ، فریاد رسی کرنا ، پیپ پڑ جانا (یعنی ...دّہ)۔
اِمتِدادٌ ۔ کھنچ جانا ، اکڑنا ، ناز کرنا ، دیکھنا۔
اِستِمدادٌ ۔ مدد چاہنا ، دوات سے روشنائی لینا۔
سُبحانَ اللہِ مِدادَ کَلِمٰتِہٖ ۔ سُبحان اللہ اتنی ...جتنی بار اس کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی لینا پڑے۔ ...اس کے کلمات بے انتہا ہیں اگر سارے زمین کے درخت ...قلم بن جائیں اور ساتوں سمندر سیاہی ، جب بھی اُس ...کے کلمات ختم نہ ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ بے انتہا اور بے شمار ...اس پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ بعضوں نے کہا ...مداد سے عِداد مُراد ہے یعنی اس کے کلمات کے عدد ...کے موافق)۔
یَنبَعِثُ فِیہِ مِیزَابَانِ مِدَادُھُمَا اَنہَارُ الجَنَّۃِ ۔ حوضِ کوثر میں دو پرنالے ہیں بہشت کی نہریں ...ان میں پانی کی مدد پہنچا رہی ہیں (حوض ہمیشہ بھرپور ...رہتا ہے)۔
ھُم اَصلُ العَرَبِ وَمَادَّۃُ الاِسلَامِ قُرَیش ...لوگ عربوں کی جڑ ہیں اور اسلام کے مددگار (انہی ...کی مدد سے اسلام کا لشکر قوی ہوتا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ جس ...نے کسی قوم کی مدد کرے خواہ جنگ میں ہو یا اور ...کام میں تو وہ مادّہ کہلائے گی۔ ہمارے زمانہ میں ...مادّہ کا معنی نقرہ آتا ہے اور قانون کی کتابوں میں اس کا ...استعمال اسی معنی میں ہوتا ہے اور اصطلاحِ اطبا میں ...مادّی کو کہتے ہیں اور اصطلاحِ فلاسفہ میں ہیولیٰ اولیٰ ...یا میٹر (matter) کو)۔
اِنَّ المُؤَذِّنَ یُغفَرُ لَہٗ مَدَّ صَوتِہٖ ۔ اذان دینے ...والے کے اتنے گناہ بخشے جاتے ہیں جہاں تک اُس کی آواز پہنچتی ہے (یعنی اتنی مسافت میں جتنے گناہ سمائیں وہ سب بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں مدیٰ صَوتِہٖ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ نہایہ میں ہے کہ یہ تمثیل ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے لو لقیتنی بقراب الارض خطایا لقیتک بھا مغفرۃ)۔

مَا اَدرَکَ مُدَّ اَحَدِھِم وَلَا نَصِیفَہٗ ۔ کوئی تم میں سے اُن کے ایک مُد یا آدھے مُد کو نہیں پا سکتا۔ (یعنی صحابہؓ نے جو ایک مُد یا آدھا مُد اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہے۔ تم اگر لاکھوں من غلہ خرچ کرو ، تو ان کے مُد یا آدھے مُد کے برابر نہ ہوگا۔
مُدٌّ ۔ چوتھائی صاع کا پیمانہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک رطل اور تہائی رطل عراقی کا ، شافعی اور اہلِ حجاز کا یہی قول ہے اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مُد دو رطل کا ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوئے)۔
یَتَوَضَّأُ بِالمُدِّ وَیَغتَسِلُ بِالصَّاعِ ۔ آں حضرتؐ ایک مُد پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے (حالانکہ آپ کے سر پر بہت بال تھے)۔
مُدُّنَا اَعظَمُ مِن مُدِّکُم ۔ ہمارا مُد تمہارے مُد سے بڑا ہے۔
مُنَبِّلُہٗ وَالمُمِدُّ بِہٖ ۔ تیر چلانے والا اور جو کوئی اس کی مدد کرتا ہے (تیر نکال نکال کر دیتا جاتا یا نشان پر سے پھر اُٹھا کر لا دیتا ہے)
اَمدَدتُہٗ بِکَذَا ۔ میں نے اُس کو اتنا دیا۔
قَائِلُ کَلِمَۃِ الزُّورِ وَالَّذِی یَمُدُّ بِحَبلِھَا فِی الاِثمِ سَوَاءٌ ۔ جھوٹی بات کہنے والا اور اس کی نقل کرنے والا (لوگوں کو سنانے والا) دونوں گناہ میں برابر ہیں (جس نے جھوٹی بات ایجاد کی اس کو ماتح سے تشبیہ دی۔ یعنی اُس شخص سے جو کنوئیں کی تہہ میں ڈول بھر دے اور جس نے اس کی نقل کی ، روایت

کی اس کو مدّ تمر سے تشبیہ دی جو رسّی کھینچ کر ڈول باہر نکالتا ہے اسی واسطے کہتے ہیں جھوٹ کا راوی بھی ایک جھوٹا ہے جھوٹوں میں سے اور موضوع حدیث کی روایت بھی جائز نہیں رکھی۔ مگر جب یہ بیان کردے کہ یہ حدیث موضوع ہے)۔

اِذَا اَتٰى اَمْدَادُ اَهْلِ الْيَمَنِ سَاَلَهُمْ اَفِيْكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ۔ جب یمن والوں کی کمکی فوجیں آتیں (جہاد کے لئے) تو حضرت عمرؓ ان سے دریافت کرتے تم لوگوں میں اویس بن عامر بھی کوئی شخص ہے (اَمْدَاد جمع ہے مَدَد کی یعنی کمکی فوج)۔

خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِيْ غَزْوَةِ مُؤْتَةَ وَرَافَقَنِيْ مَدَدِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ۔ میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوۂ موتہ میں گیا اور یمن سے امدادی فوج کا ایک سپاہی میرا رفیق تھا۔

نَحْنُ مِنْهُ فِيْ مُدَّةٍ لَا نَدْرِيْ۔ ابوسفیان نے ہرقل بادشاہِ روم سے کہا) آج کل تو ایک مدت تک ہم میں اور اس شخص میں جو پیغمبری کا دعوی کرتا ہے صلح ٹھہر گئی ہے۔ معلوم نہیں (وہ اس مدت میں کیا کرتا ہے اپنے معاہدہ پر قائم رہتا ہے یا جنگ شروع کرتا ہے نقض عہد کرتا ہے)۔

بِمُدَدِهِمْ۔ ان کی مُدّتوں سے (مدت زمانہ کا ایک حصہ)۔

بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تَزَوَّجْتَ اِمْرَاَةً مَدِيْدَةً۔ مجھ کو خبر پہنچی ہے کہ تو نے ایک لمبی عورت سے نکاح کیا ہے۔

اَلْمُدَّةُ الَّتِيْ مَادَّ فِيْهَا اَبَا سُفْيَانَ۔ یہ وہ مدت ہے جو آں حضرتؐ نے ابوسفیان سے لگائی تھی۔ (یعنی صلح حدیبیہ کی مدت)۔

مَادَّ الْغَرِيْمَانِ۔ دونوں ایک میعاد پر راضی ہو گئے۔

اِنْ شَاۤءُوْا مَادَدْنَاهُمْ۔ اگر وہ چاہیں تو ایک مدت ہم مقرر کر دیں۔

كَانَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُهَا۔ اس کو کھینچتا تھا اور لے لیتا تھا۔

وَاَمَدَّهَا خَوَاصِرَ۔ اور کوکھیں خوب کشادہ (جو پانی سے بھری ہوئی)۔

فَامُدُّ فِي الْاُوْلَيَيْنِ۔ پہلی دو رکعت میں لمبی قرأت کی۔

نَظَرْتُ اِلٰى مَدِّ بَصَرِيْ۔ جہاں تک میری آنکھ کام کرتی تھی میں نے دیکھا۔

اِنَّ اللّٰهَ مَدَّهٗ لِلرُّؤْيَةِ۔ اللہ تعالے نے رمضان کو لمبا کر دیا چاند دیکھنے کے لئے۔

قَدْ اَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ حُمْرِ النَّعَمِ۔ اللہ نے تم کو ایک نماز بڑھا دی (پانچ نمازوں کے سوا) وہ تمہارے لئے بہتر ہے سرخ چارپایوں سے)

كَانَتْ مَدًّا۔ آنحضرتؐ کی قرأت مد کے ساتھ تھی (یعنی حروفِ علت کو دراز کرتے تھے۔ قاریوں نے کہا ہے اگر حروفِ علت کے بعد ہمزہ ہو تو مد دو الف سے لے کر پانچ الف تک ہو سکتا ہے۔ اگر ان کے بعد تشدید ہو جیسے دَآبَّةٌ تو چار الف کے برابر مد کرنا چاہئے اور اگر حرف ساکن ہو تو دو الف کے موافق جیسے صاد میں اور اگر ان کے سوا اور حرف ہوں تب مد نہیں ہے مگر صرف منہ سے نکالنا۔ تو بسم اللہ کا مد صرف منہ سے نکالنے کے موافق ہوگا۔ مگر رحیم کے لفظ کو اگر اس پر وقف کیا جائے تو دو الف کے برابر کرنا ہوگا)۔

كَانَ يَمُدُّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ آنحضرتؐ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو مد کے ساتھ پڑھتے تھے (یعنی اللہ کے الف کو اور رحمان کی میم کو دراز کرتے تھے۔ اسی طرح رحیم کی یا کو)

...سح لَهٗ مَدَّ بَصَرِهٖ - جہاں تک اُس کی نگاہ ...تی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔

...بَعْضُهَا بَعْضًا - ایک کنواں دوسرے کنویں ...تا تھا (اُس کا پانی آکر اُس میں جمع ہوتا تھا)۔

لَمْ تُمِدَّ - اس میں پیپ نہیں پڑی۔

تُمِدُّهَا الْاَسْمَآءُ - اسمائے الٰہی اُس کی مدد کریں گے

عَلٰی مِدَادٍ وَّاحِدٍ - ایک ہی مثال پر۔

يَمُدُّهُمْ - ان کو مہلت دے گا۔

كُلُّ سِجِلٍّ مَدُّ الْبَصَرِ - ہر سِجِل (دفتر) کا غذ کا لمبا ہوگا جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔

فَبِمَا كَانَتْ تُمِدُّهٗ - پھر کہاں سے اس کونڈے میں مدد آرہی تھی (کھانا بڑھتا جاتا تھا)۔

وَلَا مَدَّةً بِقَلَمٍ - نہ ایک بار قلم کو سیاہی ڈبولنے سے۔

حُرُوْفُ الْمَدِّ - حروفِ علت واو اور الف [illegible]

مَدْرٌ - مٹی سے لیپنا۔

مَدَرٌ - پیٹ بڑا ہونا۔

تَمْدِيْرٌ - ہگنا، مٹی سے لیپنا۔

اِمْتِدَارٌ - مٹی لینا۔

مَادِرٌ - ایک بخیل شخص تھا وہ کیا کرتا حوض سے اونٹوں کو پانی پلا کر جو پانی بچتا اس میں ہگ دیتا اور سارا حوض لیپ دیتا تاکہ دوسرے اونٹ لُغ وہ پانی نہ پئیں۔ چنانچہ عرب میں یہ مثل ہے اَبْخَلُ مِنْ مَادِرٍ یا اَشْأَمُ مِنْ مَادِرٍ - یعنی مادر سے زیادہ [illegible]

مَدَرٌ - مٹی کا ڈھیلہ۔

اَهْلُ الْمَدَرِ - بستی اور شہر والے (اَهْلُ الْوَبَرِ ... والے)۔

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ لِیْ اَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ - اگر شہر اور جنگل والے سب مجھ کو مل جائیں تو اس سے زیادہ مجھ کو یہ پسند ہے۔

اَمَا اِنَّ الْعُمْرَةَ مِنْ مَدَرِكُمْ - دیکھو عمرے کے لئے اپنے شہر سے سفر کرو (یعنی خاص عمرے کی نیت سے چلو، حج کے سفر میں اس کو شامل نہ کرو، یہ حکم استحبابًا ہے نہ کہ وجوبًا)۔

لَا يَبْقٰی مَدَرٌ وَّلَا وَبَرٌ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ كَلِمَةَ الْاِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيْزٍ وَّذُلِّ ذَلِيْلٍ - نہ کوئی مٹی کا گھر باقی رہے گا نہ بالوں کا۔ مگر اللہ تعالیٰ اسلام کلمہ اس میں داخل کر دے گا خواہ عزت کے ساتھ خواہ ذلت کے ساتھ (یعنی عرب کے سب گھروں میں اسلام کی دعوت پہنچ جائے گی)۔

فَلْيَمْدُرِ الْحَوْضَ - حوض کو مٹی سے لیپ دے۔ (پاک صاف کر دے)۔

فَانْطَلَقَ هُوَ وَجَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَنَزَعَا فِی الْحَوْضِ سَجْلًا اَوْ سَجْلَيْنِ ثُمَّ مَدَرَاهُ - پھر وہ اور جبار بن صخر دونوں گئے اور حوض میں ایک ڈول یا دو ڈول پانی کے ڈال کر اس کو لیپ پوت دیا صاف کر دیا (گلادہ کرکے)۔

اِنَّمَا هُوَ مَدَرٌ - وہ تو مٹی سے رنگا ہوا ہے (احرام کی حالت میں اس کا پہننا جائز ہے)۔

يَلْتَفِتُ اِلٰی اَبِيْهِ فَاِذَا هُوَ ضِبْعَانٌ اَمْدَرُ - پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ کی طرف توجہ کریں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بجو ہے کوکھیں پھولا ہوا بڑے پیٹ والا یا اس کے دونوں پہلو پر مٹی لگی ہوئی یا بہت ہگنے والا جس کا پاخانہ نہ رکتا ہو (فرشتے ان کے باپ کو ایک گندے بجو کی شکل میں دوزخ میں پھینک دیں گے)

اِذَا اَقْبَلَ شَيْخٌ هُوَ مِدْرَةُ قَوْمِهٖ - اتنے میں ایک بوڑھا آیا جو اپنی قوم کا سردار تھا (ان کی طرف سے

بات کرنے والا اُس کی رائے پر اُس کی قوم والے چلتے تھے)۔

مُدُنٌ یا مُدْنٌ یا مَدَائِنُ جمع ہے مَدِیْنَۃٌ کی جو بمعنی شہر ہے یا قلعہ۔

مُدُوْنٌ۔ اقامت کرنا۔

تَمْدِیْنٌ۔ شہر بنانا۔

تَمَدُّنٌ۔ شہر والوں کے اخلاق اور عادات اور رسوم اختیار کرنا اور توحش اور جنگلی پنا چھوڑ کر تہذیب حاصل کرنا تہذیب و ثقافت شہری زندگی اختیار کرنا۔

مَدِیْنَۃُ السَّلَامِ۔ بغداد۔

مَدِیْنَۃُ الرَّسُوْلِ۔ وہ شہر متبرک جہاں آں حضرت مدفون ہیں۔ اس کو شَهْرُ الْبَرَكَةِ بھی کہتے ہیں۔

مَدَّانُ یا فَیْفَاءُ مَدَّان۔ ایک وادی ہے قضاعہ کے شہروں میں (اس کا ذکر زید بن حارثہ کے غزوہ میں ہے جو انھوں نے بنی جذام پر کیا تھا)۔

كَانَ رَاعِيًا لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ۔ وہ مکہ والوں میں سے کسی کا گڈریا تھا (یہاں مدینہ سے مکہ کا شہر مراد ہے)۔

ایک روایت میں فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ۔ شہر والوں میں سے ایک شخص سے کہا (یہاں بھی مدینہ سے مکہ مراد ہے[1])۔

مَدَائِنُ۔ ایک مشہور شہر تھا کسریٰ کا بغداد کے قریب وہیں اُس کا بڑا ایوان بھی تھا۔

مَدَنِیٌّ۔ مدینہ والا۔

مَدَائِنِیٌّ۔ مدائن والا۔

اِبْنُ مَدِیْنَتِهَا۔ اس کا اصل بانی اور موجد جیسے اِبْنُ بُجْدَتِهَا ہے۔

مَدْیَنُ۔ وہ شہر جہاں حضرت شعیبؑ تھے اور حضرت موسیٰؑ وہاں بھاگ کر گئے تھے۔

[1] گویا یہاں المدینہ لغوی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ ۱۲

وَمَدِیْنُوْنَ مُقْتَضُوْنَ۔ تم قرض دار اور مکلف ہو (اللہ کے احکام کی بجا آوری تم سے مطلوب ہے)۔

مَدًى۔ انتہا اور غایت اور حد۔

مُمَادَاۃٌ اور اِمْدَاءٌ۔ مہلت دینا۔

اِمْدَاءٌ۔ معمر ہونا، مسن ہونا۔

تَمَادِیْ۔ لمبا ہونا، اصرار کرنا، انتہا کو پہنچنا (عرف قانون میں تمادی کہتے ہیں میعادِ سماعت گزر جانے کو)۔

مُدْیٌ۔ ایک پیمانہ ہے شام والوں کا اور مصر والوں کا اس میں اُنتیس صاع آتے ہیں۔

مُدْیَۃٌ (بحرکاتِ ثلٰثہ در میم) چھری اور غایت حد۔

اَلْمُؤَذِّنُ یُغْفَرُ لَهٗ مَدٰى صَوْتِهٖ (ایک روایت میں مَدَّ صَوْتِهٖ ہے) موذن کے اتنے ہی زیادہ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ جتنی حد تک وہ اپنی آواز بلند کرے (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ موذن کے گناہ وہاں تک بخشے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے۔ یعنی اگر اتنی مسافت تک اس کے گناہ بھرے ہوتے ہوں تو وہ سب بخش دیتے جاتے ہیں۔ اس صورت میں یہ تمثیل ہوگی)۔

يَشْهَدُ لَهٗ مَدٰى صَوْتِهٖ۔ جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے وہاں تک کے (جن اور آدمی اور حیوانات سب لوگ) اس کے لئے گواہ بنیں گے

تَمَادٰى فِيْ غَيِّهٖ۔ وہ تو برابر گمراہی پر قائم ہے۔

اِنَّهٗ كَتَبَ لِيَهُوْدِ تَيْمَاءَ اَنَّ لَهُمُ الذِّمَّةَ وَعَلَيْهِمُ الْجِزْيَةَ بِلَا عَدَاءٍ اَلنَّهَارُ مَدًى وَاللَّيْلُ سُدًى۔ آنحضرتؐ نے تیماء کے یہودیوں کو لکھا کہ اُن کی حفاظت ہمارا ذمہ ہے لیکن ان کو جزیہ دینا ہوگا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ دن اور رات جب تک قائم ہیں جب تک ایسا ہی عمل ہوتا رہے گا۔

فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى بِيْ۔ پھر برابر اسی طرح مجھ پر زمانہ گزر رہا تھا (تطاول اور تاخر ہو رہا تھا)۔

لو تمادی الشهر لواصلت۔ اگر مہینہ اور لمبا ہوتا
تو میں اور وصال کرتا (ملے کے روزے رکھتا)۔
منعت الشام مدیها۔ شام اپنا مدی بند کردے گی
(مدی ایک پیمانہ ہے جس کا ذکر اوپر گزرا۔ مجمع میں ہے کہ اس
میں پندرہ مکوک (ڈیڑھ صاع کا ایک مکوک ہوتا ہے) غلہ
آتا ہے)۔
البر بالبر مدی بمدی۔ گیہوں کا ایک مدی
ایک مدی کے بدلے بیچا جائے (یعنی برابر برابر گو ایک طرف
اچھے گیہوں ہوں دوسری طرف خراب گیہوں)۔
انه اجری للناس المدیین والقسطین۔
حضرت علی رض نے لوگوں کے لئے یہ معاش جاری کی کہ دو
مدی اناج کے اور دو قسط تیل کے (قسط آدھے صاع کا
ہوتا ہے)۔
قلت یا رسول اللہ انا لاقو العدو غدا
ولیست معنا مدی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
کل ہم ہے اور دشمن سے مڈبھیڑ ہوگی اور ہمارے پاس
چھریاں نہیں ہیں (اگر تلواروں سے ذبح کریں تو ان کے
کند ہو جانے کا ڈر ہے۔ مدی جمع ہے مدیۃ کی بمعنی
چھری)۔
انا نرجو و نخاف العدو غدا و لیس معنا
مدی۔ ہم کو ڈر ہے کہ کل دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے گی،
اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔
ولا تفلوا المدی بالاختلاف بینکم آپس
میں پھوٹ کرکے اپنی چھریاں کند مت کرو (کیونکہ جب آپس
میں اختلاف ہوا تو دشمن کے ہتھیار تم پر تیز ہو جائیں گے
اور تمہارے ہتھیار پورا کام کریں گے گویا کند ہو گئے)۔
من اوصی بثلث ماله فقد بلغ المدی
جس شخص نے (بیماری کی حالت میں) تہائی مال کی وصیت
کی تو وہ انتہا کو پہنچ گیا کیونکہ تہائی مال سے زیادہ وصیت
درست نہیں ہے باقی دو تہائی وارثوں کا حق ہے)۔
مدی جرائد النخلة۔ کھجور کی ڈالیوں برابر۔
لا تتغاط زوال ملك لم ينقص اكله
ولم ينقطع مداه۔ (امام محمد باقر رض نے اپنے بھائی
زید بن علی بن حسین ؑ سے کہا جب انھوں نے بنی امیہ کی
سلطنت کو توڑنا چاہا) تم ایسی سلطنت کے زوال کی کوشش
نہ کرو جس کا کھانا ابھی تک کم نہیں ہوا ہے اور ابھی اس کی
آخری حد نہیں آئی ہے (ابھی بنی امیہ کی حکومت کے دن
باقی ہیں۔ لیکن حضرت زید نے نہ سنا اور جنگ پر کمر باندھی
آخر خود بھی شہید ہوئے اور آپکے صاحبزادے بھی)

باب المیم مع الذال

مذح۔ دونوں رانیں ایک دوسرے سے رگڑ کھا جانا۔
(اکثر موٹے آدمیوں کو چلنے میں ایسا ہوتا ہے) یا دونوں
رانوں کے درمیان جل جانا، یا دونوں سرینوں کے
درمیان خصیہ رگڑ کر پھٹ جانا۔
ما امذح ریحه۔ وہ کیسا بدبودار ہے۔
تمذح۔ جوسنا، کوکھیں پھولنا سیرابی سے۔
امذح۔ بدبودار۔ رانوں میں زخم والا۔
لو شئت لاخذت سبتی فمشیت بها
ثم لم امذح حتی اطا المكان الذی تخرج
منه الدابة۔ (عبداللہ بن عمرو بن عاص نے کہا) اگر
میں چاہوں تو اپنی جوتی پہنوں اور جوتی پہن کر چلوں
پھر میری ران دوسری ران سے رگڑ نہ کھائے یہاں
تک کہ میں اس جگہ پر چلوں جہاں سے دابۃ الارض نکلے گا
(عبداللہ بن عمرو موٹے آدمی تھے۔ موٹا آدمی جب
دور تک چلے تو اس کی رانیں رگڑ کھاتی ہیں۔ مطلب
عبداللہ کا یہ ہے کہ دابۃ الارض کے نکلنے کا مقام یہاں
سے بہت قریب ہے)۔

مَذَادُ۔ ایک مقام کا نام ہے سلع اور خندق کے درمیان۔ یعنی وہ خندق جو آں حضرت ؐ نے کھدوائی تھی
مَذْحِج۔ ایک قبیلہ ہے، یہ یمنی الاصل ہیں ان کا جدّ اعلیٰ مالک ابن ود سلیل قحطان ہے۔ ظہورِ اسلام کے قریب زمانہ میں (سنہ ۶۲۲ء میں) ان کے اور عامر بن صعصعہ کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ عہدِ اسلام میں ان کا اثر و نفوذ بصرہ میں تھا۔
مَذَرٌ۔ بگڑ جانا، خراب ہو جانا، گندا ہو جانا۔
تَمْذِیْرٌ۔ جدا جدا کرنا۔
اِمْذَارٌ۔ بگاڑنا۔
تَمَذُّرٌ۔ متفرق ہونا۔
شَذَرَمَذَرَ۔ اِدھر اُدھر متفرق ہو گئے۔
مَذِرٌ۔ فاسد اور خبیث اور گندا (مَذِرَۃٌ اس کا مونث ہے جیسے قَذِرٌ اور قَذِرَۃٌ ہے)۔
شَرُّ النِّسَاءِ الْمَذِرَۃُ الْوَذِرَۃُ۔ بدتر عورت وہ ہے جو گندی یا فسادی بے حیا ہو (جماع کے وقت شرم و حیا نہ کرے)۔
مَذِرَتِ الْبَیْضَۃُ۔ انڈا گندا ہو گیا۔
مَا نَشَاءُ اَنْ تَرٰی اَحَدَھُمْ یَنْفُضُ مِذْرَوَیْہِ تم کیا چاہتے ہو، یہ چاہتے ہو کہ اُن میں سے کسی کو اپنے سُرین ہلاتے ہوئے دیکھو (یہاں مِذْرَوَیْن سے مونڈھے مُراد ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَاءَ فُلَانٌ یَنْفُضُ مِذْرَوَیْہِ فلاں شخص اپنے مونڈھے ہلاتا ہوا آیا یعنی باغی اور سرکش ہو کر ڈراتا ہوا یا بیکار بے ضرورت)۔
اَوَّلُہٗ نُطْفَۃٌ قَذِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ جِیْفَۃٌ مَذِرَۃٌ (انسان کس برتے پر غرور کرتا ہے) ابتدا میں تو ایک پلید نطفہ تھا اور اخیر میں ایک مُردار بدبودار ہو گا۔
وَھُوَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ یَحْمِلُ عَذِرَۃً۔ اور ان دونوں حالتوں کے درمیان (جب تک دنیا میں زندہ رہا) گوہ اور غلیظ اُٹھائے ہوئے ہے (اس کے پیٹ میں نجاست

بھری ہوئی ہے)۔
مَذْقٌ۔ ملانا خلط کرنا۔
اِمْذِاقٌ۔ مل جانا۔
مَذْقٌ اور مَذْقَۃٌ۔ پانی ملا ہوا دودھ کا ایک گھونٹ۔
مُمَاذِقٌ۔ غیر مخلص۔
وَبَارِكْ لَھُمْ فِیْ مَذْقِھَا وَمَحْضِھَا۔ ان کے اس دودھ میں برکت دے جس میں پانی ملا ہوا اور خالص دودھ میں۔
مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی مَذْقَۃِ لَبَنٍ۔ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ ایک گھونٹ دودھ پر کھلوائے جس میں پانی ملا ہوا ہو۔
مَذْقَۃٌ کَطَرَّۃِ الْخَنِیْفِ۔ ایک گھونٹ پانی ملے ہوئے دودھ کا جیسے خراب کتان کا گچھا۔
فَمَا ھِیَ اِلَّا کَمَذْقَۃِ الشَّارِبِ۔ وہ کچھ نہیں مگر پینے والے کے ایک گھونٹ کی طرح (یعنی دنیا کی بقا ایسی ہے)
اِمْذِقْرَارٌ۔ دودھ کا پانی میں نہ ملنا دودھ کا الگ رہنا، پانی الگ رہنا۔
مُمْذَقِرٌّ۔ وہ دہی جو ٹکڑے ٹکڑے دکھائی دے جب اس کو ہلائیں تو رل جائے۔
قَتَلَتْہُ الْخَوَارِجُ عَلٰی شَاطِئِ نَھَرٍ فَسَالَ دَمُہٗ فِی الْمَاءِ فَمَا امْذَقَرَّ۔ عبد اللہ بن خباب رضؓ کو خارجیوں نے ایک ندی کے کنارے قتل کیا۔ ان کا خون بہہ کر پانی میں گیا لیکن پانی میں ملا نہیں (راوی کہتا ہے میں نے اُدھر نگاہ کی تو وہ لال تسمے کی طرح اوپر تیر رہا تھا)۔
فَاَخَذُوْہُ وَقَرَّبُوْہُ اِلٰی شَاطِئِ النَّھَرِ فَذَبَحُوْہُ فَامْذَقَرَّ دَمُہٗ۔ خارجیوں نے عبد اللہ بن خباب کو پکڑا اور اُن کو ایک نہر کے کنارے لے گئے وہاں اُن کو ذبح کر ڈالا

خون پانی پر جم کر رہ گیا (پانی میں ملا نہیں)۔
حَتّٰی اَمْذَ قَرَّ النِّفَاقُ بِوَطْأَتِہٖ۔ یہاں تک کہ ان کو انھوں نے روند ڈالا (نفاق کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا)
مَذْلٌ یا مِذَالٌ۔ دل تنگ ہو کر فاش کر دینا۔
مَذَلٌ۔ دل تنگ ہونا، سُن ہونا۔
اِمْذَالٌ۔ سُن ہونا، تنگ کرنا۔
اِمْذِلَالٌ۔ سُن ہونا، سُست ہونا، لٹک جانا
اَلْمِذَالُ مِنَ النِّفَاقِ۔ مذال نفاق کی نشانی ہے (نہایہ میں ہے کہ مِذَال یہ ہے کہ آدمی اپنے بچھونے سے تنگ ہو جائے جس پر وہ اپنی بیوی کے ساتھ لیٹا کرتا تھا اور اُس کو چھوڑ دے تاکہ دوسرا کوئی شخص اس کو بچھائے)
مَذْیٌ۔ مذی نکلنا۔
مَذَّاءٌ۔ جس کی مذی بہت نکلتی ہو
تَمْذِیَۃٌ۔ چرنے کے لئے چھوڑ دینا، مذی نکلنا (جیسے اِمْذَاءٌ ہے)
مُمَاذَاۃٌ اور مِذَاءٌ۔ مردوں اور عورتوں کو اکٹھا کر کے چھوڑ دینا تاکہ ایک دوسرے سے دل لگی کریں
مَاذِیَانَۃٌ۔ پانی کی نہر
مَاذِیٌ۔ شہد یا سپید شہد۔
کُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً۔ (حضرت علی رضؓ کہتے ہیں) میں بہت مذی نکلنے والا آدمی تھا (مَذِیٌ وہ تری جو عورت کو ہاتھ لگانے پر ذکر پر آجاتی ہے اُس سے غسل واجب نہیں ہوتا لیکن وہ نجس ہے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔
اَلْغَیْرَۃُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْمِذَاءُ مِنَ النِّفَاقِ عزت اور شرم اور حیا ایمان کی نشانی ہے اور مِذَاء نفاق کی نشانی ہے (نہایہ میں ہے کہ مِذَاء یہ ہے کہ آدمی اپنی بیوی کے پاس غیر مردوں کو بھیج دے تاکہ اس سے دل لگی کریں یعنی دیوثی ایک روایت میں وَالْمِذَالُ ہے اس کے معنی اوپر گزر چکے)۔
کُنَّا نُکْرِی الْاَرْضَ بِمَا عَلَی الْمَاذِیَانَاتِ وَالسَّوَاقِیْ ہم زمینوں کو اس پیداوار کے بدلے کرایہ پر دیا کرتے جو نہروں اور نالیوں پر ہوتی۔
اَلْمَذْیُ مَا یَخْرُجُ قَبْلَ الْمَنِیِّ۔ مذی وہ رطوبت ہے جو منی سے پہلے نکلتی ہے (اس کے نکلنے سے شہوت تیز ہوتی ہے اور منی نکلنے سے شہوت جاتی رہتی ہے)۔
لَیْسَ فِی الْمَذْیِ وُضُوْءٌ۔ مذی نکلنے سے وضو لازم نہیں آتا (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے)۔
مُذَیْنِبٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں۔

بابُ المیم مع الرّاء

مَرْءٌ۔ چکھنا، جماع کرنا۔
مَرَاءَۃٌ۔ ہضم ہو جانا۔
مَرَءٌ۔ عورت کی طرح ہونا شکل یا کلام میں۔
مُرُوْءَۃٌ۔ مروّت اور انسانیت۔
مَرَاءَۃٌ۔ خوش ہوا ہونا۔
تَمْرِءَۃٌ۔ ھنیئًا مریئًا کہنا یعنی رچا پچا۔
اِمْرَاءٌ۔ ہضم ہونا، مفید ہونا، پسند آنا۔
تَمَرُّءٌ۔ با مروّت بننا دوسروں کو عیب دار کر کے۔
اِسْتِمْرَاءٌ۔ بامزہ اور قابلِ ہضم پانا۔
مَرْءٌ۔ آدمی یا مرد۔
اِمْرَاَۃٌ۔ عورت (مَرْاَۃٌ اور مَرَۃٌ کے بھی یہی معنی ہیں)۔
اَسْقِنَا غَیْثًا مَرِیْئًا مَرِیْعًا۔ یا اللہ ہم کو ایسا پانی پلا (ایسا پانی برسا) جو ہضم کرنے والا خوب گھاس اُگانے والا ارزانی کرنے والا ہو (عرب لوگ کہتے ہیں مَرَءَنِی الطَّعَامُ یا اَمْرَاَنِیْ جب معدے پر کھانا بھاری نہ ہو اور اچھی طرح تحلیل ہو جائے)۔

هَنَّأَنِي وَمَرَّأَنِي۔ میرا نکاح کر دیا۔

فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ۔ ایسا کرنے سے پانی خوشگوار ہوگا اور خوب ہضم ہوگا۔

يَأْتِيْنَا فِي مِثْلِ مَرِيءِ نَعَامٍ۔ شتر مرغ کی نلی کی طرح ہمارے پاس آتا ہے (شتر مرغ کی وہ نلی جس میں سے کھانا اُترتا ہے باریک اور تنگ ہوتی ہے کیونکہ اس کی گردن پتلی ہوتی ہے۔ تو یہ تمثیل ہے تنگدستی اور قلتِ طعام کی)۔

مَرِيءٌ۔ حلق کی وہ نلی جس میں سے کھانا اُترتا ہے یعنی معدے کا سرا، یہی نلی نیچے جاکر ایک بڑی تھیلی ہو گئی ہے جس کو کوٹھہ اور معدہ کہتے ہیں۔ پھر پتلی ہوکر آنت بن گئی ہے جس میں سے پاخانہ نکلتا ہے)۔

أَحْسِنُوا أَمْلَاءَكُمْ أَيُّهَا الْمَرْءُوْنَ۔ لوگو! اپنے اخلاق اور عادات درست کرو (یہ جمع ہے مَرْءٌ کی)

أَيْنَ يُرِيْدُ الْمَرْءُوْنَ۔ یہ لوگ کہاں جانا چاہتے ہیں؟)

لَقَدْ تَزَوَّجْتَ امْرَأَةً۔ (حضرت علیؓ نے جب حضرت فاطمہؓ سے نکاح کیا تو ایک یہودی سے کچھ کپڑے خریدنا چاہے (اس نے کہا) تم نے تو ایک بڑی عورت سے نکاح کیا (یعنی کاملہ اور فاضلہ عالی خاندان عورت سے جیسے کہتے ہیں: هُوَ رَجُلٌ وہ تو پورا اور کامل مرد ہے)

يَقْتُلُوْنَ كَلْبَ الْمُرَيْئَةِ۔ چھوٹی عورت کا کتا مار ڈالتے ہیں (یہ تصغیر ہے مَرْأَةٌ کی)

رَجَمَ رَجُلًا مِنَ الْيَهُوْدِ وَامْرَأَتَهُ۔ آنحضرتؐ نے ایک یہودی مرد اور اس کی رنڈی کو (جس سے اس نے زنا کیا تھا) سنگسار کیا۔

اِمْرَأَتَانِ تَدْعُوَانِ إِسَافًا وَنَائِلَةَ۔ دو عورتیں دیکھیں جو اساف اور نائلہ کو پکار رہی تھیں (دونوں بتوں کے نام ہیں۔ کہتے ہیں ایک مرد اور ایک عورت نے اگلے زمانہ میں حرم میں زنا کیا تھا۔ وہ دونوں پتھر ہوگئے۔

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ۔ ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ (جیسے آئینہ میں انسان کو اپنا حُسن اور قبح معلوم ہوتا ہے اسی طرح ایک مومن کو دوسرے مومن سے اپنے عیب و صواب معلوم ہوتے ہیں)۔

لَا يَتَمَرَّأَىٰ أَحَدُكُمْ فِي الدُّنْيَا۔ کوئی تم میں سے دنیا میں نظر نہ کرے (یہ باب تَمَفْعُل سے ہے رویت سے اور میم زائد ہے۔ ایک روایت میں يَتَمَرَّأُ أَحَدُكُمْ بِالدُّنْيَا مِنَ الشَّيْءِ الْمَرِيءِ ہے یعنی کوئی تم میں سے دنیا کی کسی مرغوب چیز کو شوق سے اختیار نہ کرے، (بلکہ جیسے مریض دوا کھاتا ہے یعنی ضرورت سے استعمال کرے)۔

سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرِيءِ وَالْكَامِخِ فَقَالَ حَلَالٌ۔ میں نے مری اور کامخ کو پوچھا۔ انھوں نے کہا حلال ہیں۔ (دونوں ایک قسم کے سالن ہیں)

مَرْو۔ ایک مشہور شہر ہے خراسان میں (اس کی نسبت مَرْوَزِي ہے)۔

اَلْمُرُوَّةُ وَاللّٰهِ أَنْ تَضَعَ الرَّجُلُ خِوَانَهُ بِفِنَاءِ دَارِهِ۔ قسم خدا کی مروت یہ ہے کہ آدمی اپنا خوان مکان کے صحن میں رکھے (تاکہ دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہوں)۔

اَلْمُرُوَّةُ مُرُوَّتَانِ۔ الحدیث۔ مروت دو قسم کی ہے (ایک بستی اور شہر میں وہ کیا ہے قرآن کی تلاوت اور مسجدوں میں برابر حاضر رہنا اور بھائی مسلمانوں کی حاجت پوری کرنے کے لئے ان کے ساتھ جانا اور نوکر اور خادم کو اچھے حال میں رکھنا تاکہ دوست خوش ہو اور دشمن جل جائے۔ دوسری مروت سفر کی وہ کیا ہے توشہ بہت رکھنا اور عمدہ توشہ رکھنا اور جو لوگ ساتھ ہوں ان کو کھلانا اور جب ان سے جدا ہو تو ان کا راز محفوظ رکھنا (افشا نہ کرنا) اور مزاح بہت کرنا مگر نہ ایسا مزاح جس سے پروردگار

(ن) اِمن ہو)
تَمرِیہِ الجَنُوبُ دَرًّا اَھَاضِیبُہٗ دِرَّ دُمُ فَمِ شِآبِیبُہٗ
اس کا پانی جنوبی ہوا نکالتی ہے۔ اُس کے قطرے گویا موتی ہیں
اور ان کی بارشیں زور کی ہیں۔

مَارِیَۃُ۔ آنحضرت ﷺ کی لونڈی تھیں، جن کے بطن سے حضرت ابراہیم آپ کے صاحبزادے پیدا ہوئے تھے۔

یَا مَارِیْ اَتْقِنْ۔ (یہ سریانی زبان ہے) یعنی اے رب اصلاح کر۔

مَرْوَانُ بْنُ الْحَکَمِ۔ حضرت عثمان رضؓ کا سالا قرۃ جنگ جمل میں قید کیا گیا۔ لیکن امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کی سفارش سے رہا کیا۔

مَرْثٌ۔ پانی میں بھگونا، اُنگلی چبانا، چوسنا، مارنا، نرم کرنا۔

مَرِثٌ۔ جھگڑے کے وقت صبر کرنے والا بُردبار۔

تَمْرِیْثٌ بمعنی مَرْثٌ ہے۔

اَرْضٌ مُمَرَّثَۃٌ۔ جس زمین پر بارش کم ہوئی ہو۔

اِنَّہٗ اَتَی السِّقَایَۃَ فَقَالَ اَسْقُوْنِیْ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اِنَّھُمْ قَدْ مَرَثُوْہُ وَاَفْسَدُوْہُ۔ آں حضرت سقاوہ کے پاس آئے اور لوگوں سے فرمایا مجھ کو زم زم کا پانی پلاؤ۔ حضرت عباسؓ نے کہا (جن کے متعلق زمزم کا پانی پلانا تھا) لوگوں نے اُس کو میلا غلیظ کر دیا ہے (اس میں ہاتھ ڈال ڈال کر) اور خراب کر دیا ہے۔

قَالَ لِاَبْنِہٖ لَاتُخَاصِمِ الْخَوَارِجَ بِالْقُرْاٰنِ خَاصِمْھُمْ بِالسُّنَّۃِ قَالَ ابْنُ الزُّبَیْرِ فَخَاصَمْتُھُمْ بِھَا فَکَاَنَّھُمْ صِبْیَانٌ یَمْرُثُوْنَ سُخُبَھُمْ زبیرؓ نے اپنے صاحبزادے عبداللہ بن زبیرؓ سے کہا۔ جب تم خارجیوں سے بحث کرو تو قرآن سے مباحثہ مت کرو (قرآن کی آیتیں مجمل اور ذو معنیین ہیں) بلکہ حدیث شریف سے دلیل لاؤ۔ عبداللہ بن زبیرؓ نے کہا۔ پھر میں نے خارجیوں سے بحث کی، حدیثیں لا کر۔ تب تو وہ گویا بچوں کی طرح ہو گئے جو اپنے گلے کے ہار چوستے رہتے ہیں (یعنی لاجواب اور عاجز ہو گئے۔ حضرت عمرؓ نے بھی ایسا ہی فرمایا ہے کہ، مخالفین پر حدیث سے استدلال کرو حدیثوں کے تیر ان پر چلاؤ)

مَرْثَا۔ حضرت مریم کی والدہ کا نام تھا۔ اس کے لغوی معنی ہیں رَبَّۃُ البَیْت گھر کی مالکہ۔

مَرْجٌ۔ جانور کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑ دینا، مشوش کرنا، ضائع کرنا، ملا دینا، مضبوط نہ کرنا، چھوڑ دینا

مَرَجٌ۔ بگاڑ، خرابا، فساد اضطراب، التباس۔

اِمْرَاجٌ۔ چرنے کے لئے چھوڑ دینا، ملا دینا، عہد پورا نہ کرنا۔

مَرْجٌ۔ چراگاہ (مُرُوْجٌ اس کی جمع ہے)۔

مَرْجَان۔ مونگا یا چھوٹے چھوٹے موتی۔

مَرِیْجٌ۔ ملا ہوا، خلط ملط۔

کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا مَرِجَ الدِّیْنُ۔ اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب دین خراب ہو جائے گا اور بگڑ جائے گا۔ لوگ طرح طرح کی بدعات اور نئی باتیں دل سے تراش کر اس میں شریک کر لیں گے۔ آں حضرت ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیں گے)۔

قَدْ مَرِجَتْ عُھُوْدُھُمْ وَاَمَانَاتُھُمْ لوگوں کے عہد اور امانتیں خراب ہو جائیں گی (نہ عہد پورا کریں گے نہ امانت ادا کریں گے، دغا بازی اور خیانت اپنا شیوہ کر لیں گے)۔

خُلِقَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ نُّوْرٍ وَّاحِدٍ وَّخُلِقَ الْجَآنُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ۔ فرشتے ایک ہی نور سے پیدا کئے گئے اور جن آگ کے شعلے سے جس میں سیاہی ملی ہوتی ہے۔

طَوَّلَ لَھَا فِیْ مَرْجٍ۔ اس کی رسی چراگاہ میں لمبی کر دی (وہ جہاں جس طرح چاہے پھرتا پھرے)۔

حَتّٰی تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَّاَنْھَارًا

یہاں تک کہ عرب کی سرزمین میں چراگاہیں اور نہریں دوبارہ ہو جائیں گی (پہلے عراق عرب اور شام وغیرہ نہایت آباد اور سرسبز ملک تھے۔ لیکن ترکوں کی بے اعتنائی اور بد انتظامی کی وجہ سے خشک اور ویران اور غیر آباد ہو گئے۔ آخری زمانہ میں قیامت کے قریب یہ ملک ایسے لوگوں کے ہاتھ آئیں گے جو از سر نو ان کو آباد کریں گے آبپاشی کے لئے نہریں نکالیں گے۔ قدیم نہروں کی مرمت کریں گے۔ کیا عجب ہے کہ حجاز کے ملک تک یہ نہریں لے آئیں اور حجاز کا ملک بھی سرسبز ہو جائے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے قریب عرب میں کشت و خون بہت ہوگا تو چراگاہیں خالی پڑی رہیں گی اسی طرح نہروں سے کوئی پانی لینے والا نہ ہوگا۔ ان میں پانی کی کثرت ہو جائے گی)۔

مَرِجَ اَمْرُ النَّاسِ۔ لوگوں کا کام خراب ہو گیا

حَتّٰی تَنْزِلُوْا بِمَرَجٍ۔ یہاں تک کہ ایک بلند سبزہ پر اترو گے۔

اِضْطَرَبَ الدِّیْنُ وَمَرِجَ اَھْلُہٗ۔ دین میں اضطراب پیدا ہو گیا اور دین والے خراب ہو گئے۔

اَلْھَرْجُ وَالْمَرْجُ۔ کشت و خون اور فساد خرابی (مرج کی را کو ساکن کر دیا ھرج کے وزن پر کرنے کو)۔

اِنَّمَا الصَّدَقَۃُ عَلَی السَّائِمَۃِ الْمُرْسَلَۃِ فِیْ مَرْجِھَا عَامَھَا۔ زکوٰۃ اُن جانوروں میں واجب ہوگی جو سال بھر جنگل میں چرنے کے لئے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔

مَرَجَ الْاَمِیْرُ رَعِیَّتَہٗ۔ بادشاہ نے اپنی رعایا کو مطلق العنان چھوڑ دیا (ایک دوسرے کو مارتے ظلم کرتے رہیں)

مَرِجَ الْخَاتَمُ فِیْ اِصْبَعِیْ۔ انگوٹھی میری انگلی میں ڈھیلی ہو گئی۔

اِنَّ لِاِبْلِیْسَ عَوْنًا یُقَالُ لَہٗ تَمْرِیْجٌ اِذَا جَاءَ اللَّیْلُ مَلَأَ مَا بَیْنَ الْخَافِقَیْنِ۔ ابلیس کے کچھ مددگار ہیں جن کو تمریج کہتے ہیں۔ رات ہوتے ہی مشرق سے مغرب تک پھیل جاتے ہیں۔

اِبْنُ مَرْجَانَۃَ۔ عبیداللہ بن زیاد کو کہتے ہیں جو زیاد ابن ابیہ کا بیٹا تھا۔

مِرْجَلٌ۔ پانی گرم کرنے کا برتن لوہے کا ہو یا کانسی کا یا پتھر کا یا مٹی کا۔

وَلِصَدْرِہٖ اَزِیْزٌ کَاَزِیْزِ الْمِرْجَلِ آں حضرت کے سینے سے ایسی آواز نکلتی جیسے کیتلی کے جوش مارتے وقت نکلتی ہے۔

وَعَلَیْھَا ثِیَابٌ مَرَاجِلُ۔ وہ ایسے کپڑے پہنے تھی جس پر مردوں کی مورتیں بنی ہوئی تھیں (ایک روایت میں مَرَاحِلُ ہے حائے حطی سے یعنی اونٹ اور پالانوں کی مورتیں بنی ہوئی تھیں، جو اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہیں)۔

ثَوْبٌ مُرَجَّلٌ۔ جس کپڑے پر مرد کی مورت بنی ہو۔

بَعَثَ مَعَھَا بِبُرْدٍ مَرَاجِلَ۔ اُن کے ساتھ ایک یمنی چادر بھیجی۔

مَرَحٌ۔ اترانا، پھولنا۔

مِرَاحٌ۔ خوشی (جیسے مَرْحَانٌ ہے)۔

تَمْرِیْحٌ۔ صاف کرنا، تیل لگانا، جنگ میں شریک ہو جانا۔

اِمْرَاحٌ۔ خوش کرنا۔

صِفَۃُ الْمُؤْمِنِ اَنْ لَّا یَطِیْشَ بِہٖ مَرَحٌ مومن کی صفت یہ ہے کہ خوشی میں پھول نہ جائے (اترانا شروع نہ کرے حد سے نہ بڑھ جائے)۔

مَرْحَبَۃٌ۔ مرحبا کہنا۔ یعنی تم اچھے اور کشادہ مقام میں آئے

مَرْحَبًا بِقَوْمٍ قَضَوُا الْجِھَادَ الْاَصْغَرَ۔ مرحبا ان لوگوں کے لئے جو چھوٹے جہاد سے فارغ ہو گئے۔

مَرْحَبٌ۔ خیبر کا وہ یہودی پہلوان جس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا، کہتا تھا ؎

قد علمت خیبر انی مرحب شاکی السلاح بطل مجرب

سارا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں پورا ہتھیار بند
...، جنگ آزمودہ)۔
...تقض۔ کنڈی، پاخانہ کا قدمچہ (مَرَاحِيضُ جمع ہے)
...رَخَ۔ مزاح کرنا، تیل لگانا۔
تَمْرِيخٌ۔ تیل لگانا۔
مَرُوخٌ۔ جو بدن پر ملا جائے تیل ہو یا بٹنہ
یا صابون۔
مَاءٌ مَارِخٌ۔ جاری پانی۔
مَرْخ اور عَفَار۔ دو درخت ہیں جو جلدی سُلگ
جاتے ہیں۔ عرب لوگ اُن سے آگ سُلگاتے ہیں۔
مِرِّيخٌ۔ ایک مشہور ستارہ ہے۔
اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمًا وَكَانَ مُنْبَسِطًا فَقَطَّبَ وَتَشَزَّنَ لَهُ فَلَمَّا
خَرَجَ عَادَ اِلَى انْبِسَاطِهِ فَقَالَ اِنَّ عُمَرَ لَيْسَ
مِمَّنْ يُمْرَخُ مَعَهُ۔ ایسا ہوا ایک دن حضرت عمرؓ آنحضرت
کے پاس آئے۔ آپ اُن کے آنے سے پہلے کھلے ہوئے اور شگفتہ
مزاج تھے (ہنسی اور مزاح کی باتیں کرتے تھے) جب وہ آئے
تو آپ ذرا تُرش رُو بن گئے اور ان سے ملنے کے لئے تیار
ہوگئے۔ جب وہ چلے گئے تو آپ دوبارہ کھل گئے اور مزاح
کی باتیں کرنے لگے (حضرت عائشہؓ نے پوچھا یہ کیا بات
ہے؟) آپ نے فرمایا۔ عمرؓ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں
جن سے مزاح کیا جائے (اُن کے مزاج میں بڑی ثقاہت
اور خودداری اور سنجیدگی ہے، تو اُن سے اسی طرح ملنا چاہئے
صرف کام کی باتیں کرنا بڑی وضعداری کے ساتھ۔ بعضوں
نے کہا یہ مَرَخْتُ الرَّجُلَ سے ماخوذ ہے۔ یعنی میں نے
اُس پر تیل ملا پھر رگڑا۔ اور اَمْرَخْتُ الْعَجِيْنَ سے یعنی
آٹے میں اور پانی ڈال کر اُس کو نرم کیا۔ لَيْسَ مِمَّنْ يُمْرَخُ
مَعَهُ کا مطلب یہ ہے کہ عمرؓ ان لوگوں میں نہیں ہیں جن کو
چکنا چپڑا کر کے نرم کرلیں وہ تو بڑے سخت اور کرخت اور تند

مزاح کے آدمی ہیں)۔
ذِی مُرَاخ۔ ایک مقام کا نام ہے مزدلفہ کے قریب۔
(بعضوں نے کہا ایک پہاڑ ہے مکہ میں۔ بعضوں نے ذِی مُرَاح
حائے حطّی سے نقل کیا ہے)۔
سَأَلْتُ اَبَا عَبْدِ اللهِ عَنِ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ مِمَّ
يَكُوْنَانِ فَقَالَ لِيْ اِنَّ الْمِرِّيْخَ كَوْكَبٌ حَارٌّ وَزُحَلَ
كَوْكَبٌ بَارِدٌ الحدیث۔ میں نے امام جعفر صادقؓ سے پوچھا
گرمی اور سردی کیوں ہوتی ہے۔ انھوں نے کہا مریخ گرم
ستارہ ہے اور زُحل سرد ستارہ ہے جب مریخ بلند ہوتا ہے
تو زُحل اُتر آتا ہے اور یہ ربیع میں ہوتا ہے تو پھر دونوں
اسی حال میں رہتے ہیں جب مریخ ایک درجہ بلند ہوتا ہے
تو زحل ایک درجہ اُتر آتا ہے۔ تین مہینے تک یہی حال رہتا
ہے یہاں تک کہ مریخ انتہائی بلندی کو پہنچ جاتا ہے اور زحل
انتہائی پستی کو اس لئے گرمی شروع ہوتی ہے۔ جب
گرمی اخیر ہوتی ہے اور خریف کا موسم آتا ہے تو زحل بلند
ہونے لگتا ہے اور مریخ اُترنے لگتا ہے اور دونوں اسی حال
میں رہتے ہیں۔ جب زحل ایک درجہ بلند ہوتا ہے تو مریخ ایک
درجہ اُتر آتا ہے یہاں تک کہ مریخ انتہائی پستی کو اور زحل انتہائی
بلندی کو پہنچتا ہے اب سردی کا موسم شروع ہوتا ہے اور
خریف کا موسم اخیر ہوتا ہے اور سردی کی شدت ہوتی ہے غرض
ان دونوں میں جب کوئی بلند ہوتا ہے تو دوسرا پست ہوتا
ہے اگر گرمی کے موسم میں کسی دن کچھ خنکی ہو تو وہ چاند کی
وجہ سے ہوگی اور جاڑے میں اگر کوئی دن گرم ہو تو گرمی سورج
کی وجہ سے ہوگی۔ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔
مَرْدٌ۔ کاٹنا، عزت خراب کرنا، چوسنا، ملنا، نرم کرنا،
زور سے ہانکنا، لکڑی سے دھکیلنا۔
مُرُوْدٌ۔ اقدام کرنا، سرکشی کرنا، حد سے بڑھ جانا
ہمیشگی کرنا۔
مَرْدٌ اور مُرُوْدَةٌ۔ بے ڈاڑھی مونچھ دامرد

ہونا، حد سے بڑھ جانا۔
تَمْرِیْدٌ۔ چکنا اور ہموار کرنا، پتے سونت ڈالنا۔
تَمَرُّدٌ۔ امرد رہنا بھر ڈاڑھی والا ہونا، نافرمانی، سرکشی، بے اعتدالی، حد سے تجاوز کرنا۔
مَارِدِیْنُ۔ ایک قلعہ ہے۔
کَانَ صَاحِبُ خَیْبَرَ رَجُلًا مَارِدًا مُنْکَرًا۔ خیبر کا حاکم ایک سرکش بدخلق شخص تھا۔
مَرَدَةُ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ۔ جنوں اور شیطانوں میں سرکش اور عادی۔
وَتُصْفَدُ فِیْهِ مَرَدَةُ الشَّیَاطِیْنِ۔ رمضان کے مہینے میں سرکش اور شریر شیطان باندھے جاتے ہیں۔
تَمَرَّدْتُ عِشْرِیْنَ سَنَةً وَجَمَعْتُ عِشْرِیْنَ وَنَتَفْتُ عِشْرِیْنَ وَخَضَبْتُ عِشْرِیْنَ فَاَنَا ابْنُ ثَمَانِیْنَ (معاویہؓ کہتے ہیں) بیس برس تک تو میں امرد رہا، ڈاڑھی مونچھ نہ تھی اور بیس برس تک پوری ڈاڑھی رکھی، پھر بیس برس تک سفید بال چھانٹتا رہا، پھر بیس برس سے خضاب کر رہا ہوں، تو میری عمر اسّی برس کی ہے۔
مُرَیْدٌ۔ مدینہ کا ایک محل تھا۔
مَرْدَانُ۔ ایک گھاٹی ہے تبوک کے رستے میں وہاں آں حضرتؐ کی مسجد بھی ہے۔
مَرِیْدٌ۔ سرکش۔
شَجَرَةٌ مَرْدَاءُ۔ وہ درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔
مُمَرَّدٌ۔ چکنا، ہموار۔
مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ۔ ہمیشہ نفاق انھوں نے اختیار کرلیا ہے۔
اَهْلُ الْجَنَّةِ جُرْدٌ مُرْدٌ۔ بہشت کے لوگ بن بال اور بن ڈاڑھی مونچھ کے ہوں گے (ان کے جسم پر بال نہ ہوں گے نہ ریش و بروت)۔
مَرِیْدًا۔ وہ کھجور جو دودھ میں بھگوئی جائے نرم کرنے کے لئے۔
مُرَادٌ۔ ایک قبیلہ ہے ابن ملجم اسی قبیلہ کا تھا۔
مَرٌّ یا مُرُوْرٌ یا مَمَرٌّ۔ گزر جانا، تجاوز کرنا، رسی باندھنا
مُرَّ بِهٖ۔ اس پر صفرا غالب ہوا۔
مَرَارَةٌ۔ تلخی، کڑواہٹ۔
مُرٌّ۔ تلخ۔
تَمْرِیْرٌ۔ زمین پر پھیلانا، کڑوا کرنا۔
مُمَارَّةٌ اور مِرَارٌ۔ کھینچ جانا، ساتھ گزرنا، جھگڑنا
اِمْرَارٌ۔ چلانا، کڑوا ہونا، کڑوا کرنا۔
تَمَارٌّ۔ ایک دوسرے پر گزرنا ایک دوسرے سے بغض رکھنا۔
اِسْتِمْرَارٌ۔ ہمیشہ رہنا، تجاوز کرنا۔
سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ رہنے والا جادو ہے یا جلد ہی جانے والا باطل اور لغو، جادو جو چلا آتا ہے۔
نَحْسٌ مُسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ منحوس یعنی چارشنبہ کا وہ دن جس دن قوم عاد پر عذاب اترا تھا۔
یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ یَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ۔ یَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ سے (قرآن میں) چارشنبہ کا دن مراد ہے۔
لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِیٍّ وَلَا لِذِیْ مِرَّةٍ سَوِیٍّ۔ خیرات لینا مالدار کو درست نہیں ہے اور نہ اس کو جو صحیح سالم ہٹا کٹا زور دار توانا ہو (یعنی تندرست محنت مزدوری کرسکتا ہو اس کو بھی خیرات لینا درست نہیں ہے بلکہ محنت مزدوری کرکے روٹی کھانا چاہیے)۔
مِرَّةٌ۔ قوت اور طاقت اور سختی۔
اِنَّهٗ کَرِهَ مِنَ الشَّاءِ سَبْعًا الدَّمَ وَالْمَرَارَ وَکَذَا وَکَذَا۔ بکری کی سات چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے ایک خون ہے (وہ تو بالاتفاق بنص قرآنی حرام ہے) دوسرے پتہ (جس میں سبز کڑوا پانی بھرا ہوتا ہے کہتے ہیں پتہ ہر ایک جانور میں ہوتا ہے اونٹ کے سوا)۔

اِنَّہٗ جَرَحَ اِبْهَامَهٗ فَاَلْقَمَهَا مَرَارَةً وَّكَانَ يَتَوَضَّأُ عَلَيْهَا۔ عبد اللہ بن عمر رض کا انگوٹھا زخمی ہوگیا انھوں نے اس پر ایک پتہ چڑھا دیا، اسی پر وضو کر لیتے۔

اِدَّعٰى رَجُلٌ دَيْنًا عَلٰى مَيِّتٍ وَّاَرَادَ بَنُوْهُ اَنْ يَّحْلِفُوْا عَلٰى عِلْمِهِمْ فَقَالَ شُرَيْحٌ لَتَرْكَبُنَّ مِنْهُ مَرَارَةَ الذَّقَنِ۔ ایک شخص نے میت پر کچھ قرض کا دعویٰ کیا۔ میت کے بیٹوں نے اپنے علم پر قسم کھانے کا ارادہ کیا (یعنی ہمارے علم میں کوئی قرض اس کا میت پر نہ تھا) تب شریح قاضی نے کہا۔ تم قسم کھا کر اپنی ٹھڈی کی تلخی پر سوار ہوگے (یعنی ہمیشہ تمھارے مونھوں اور زبانوں پر تلخی رہے گی یہ خیال کرکے کہ شاید اس کا قرض واجبی ہو)۔

وَاَلْقٰى بِكَفَّيْهِ الْفَتٰى اِسْتِكَانَةً مِّنَ الْجُوْعِ ضُعْفًا مَّا يُمِرُّ وَمَا يُحْلِيْ۔ جوان آدمی نے اپنے ہاتھ ڈال دیئے اپنے تئیں سپرد کر دیا بھوک کی ناتوانی سے نہ تو بری بات کہہ سکتا ہے (تلخ) اور نہ اچھی (شیریں)۔

خَرَجَ قَوْمٌ مَّعَهُمُ الْمُرُّ قَالُوْا نَجْبُرُ بِهِ الْكَسْرَ وَالْجِرَاحَ۔ کچھ لوگ ایلوا لے کر نکلے کہنے لگے ہم اس سے ٹوٹی ہڈی جوڑتے ہیں اور زخم کی دوا کرتے ہیں (نہایہ میں ہے کہ مُر ایک تلخ دوا ہے ایلوے کی طرح)۔

مَاذَا فِي الْاَمَرَّيْنِ مِنَ الشِّفَاءِ الصَّبِرُ وَالثُّفَّاءُ دو تلخ چیزوں میں کتنی بیماریوں کی شفا ہے ایک ایلوا دوسر رائی (اگرچہ رائی میں ایلوے کی طرح تلخی نہیں ہوتی مگر اس کی تیزی کو بھی تلخی قرار دے دیا)۔

هُمَا الْمُرَّيَانِ الْاِمْسَاكُ فِي الْحَيٰوةِ وَالتَّبْذِيْرُ فِي الْمَمَاتِ۔ دو بڑی تلخ خصلتیں ہیں (نہایت خراب) ایک تو زندگی میں مال جوڑ کر رکھنا (بخیلی کرنا) دوسرے مرتے وقت اسراف کرنا (ایسی باتوں میں مال خرچ کرنے کی وصیت کرنا جو اس کو فائدہ نہیں دیتیں۔ یعنی خلاف شرع خواہشاتِ نفسانی میں)

لَقِيَ الْاَمَرَّيْنِ۔ مصیبتوں میں پڑ گیا۔

اِذَا نَزَلَ سَمِعَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ صَوْتَ مِرَارِ السِّلْسِلَةِ عَلَى الصَّفَا۔ جب اللہ تعالیٰ کا کلام اترتا ہے (دوسری روایت میں یوں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے) تو فرشتے ایسی آواز سنتے ہیں جیسے سپاٹ صاف پتھر پر لوہے کی زنجیر چلائیں۔

كَاِمْرَارِ الْحَدِيْدِ عَلَى الطَّسْتِ الْجَدِيْدِ۔ جیسے لوہے کو نئے طشت پر چلائیں۔

مَا فَعَلَتِ الْمَرْاَةُ الَّتِيْ كَانَتْ تُمَارُّهٗ وَتُشَارُّهٗ۔ وہ عورت کہاں گئی جو اُن سے لپٹتی تھی ان کا پیچھا لیتی تھی۔

اِنَّ رَجُلًا اَصَابَهٗ فِيْ سَيْرِهِ الْمِرَارُ۔ ایک شخص کے چلتے چلتے ہاتھ پاؤں رہ گئے گویا رسی ہوگئے۔

اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْمَوْتَ قَاطِعًا لِّمِرَارِ اَقْرَانِهَا۔ اللہ تعالیٰ نے موت کو حیات کی سخت رسیوں کا کاٹنے والا بنایا۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّتْ مَرِيْرَتِيْ۔ پھر مجھ کو اس کی عادت ہوگئی میری رسی مضبوط ہوگئی اور مجھ کو پوری قدرت اس پر حاصل ہوگئی۔

سُحِلَتْ مَرِيْرَتُهٗ۔ اس کی مضبوط رسی کمزور ہوگئی۔

مُرِّيٌّ ایک سالن ہے جس سے روٹی کھائی جاتی ہے (اس کا ذکر ابو الدرداء کی حدیث میں ہے انھوں نے کہا ذَبَحَ الْخَمْرَ النِّيْنَانُ شراب کو مچھلیوں نے بے اثر کر دیا۔)

ثَنِيَّةُ الْمُرَارِ۔ ایک گھاٹی ہے حدیبیہ کے پاس (بعضوں نے بہ کسرِ میم روایت کیا ہے)۔

بَطْنُ مَرٍّ اور مَرُّ الظَّهْرَانِ۔ دونوں مقاموں کے نام ہیں مکہ کے قریب۔

مَا اُحِبُّ اَنْ اَنْفُخَ فِي الصَّلٰوةِ وَاَنَّ لِيْ مَمَرَّ الشَّرَفِ۔ مجھ کو نماز میں پھونکنا پسند نہیں ہے گو شرف کا راستہ

سب مجھ کو مل جائے (شرف ایک مقام کا نام ہے)۔

يُعَارِضُ الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ حضرت جبرئیل مجھ سے قرآن کا دور ہر سال ایک بار یا دو بار کرتے (یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہر سال ایک بار دور کرتے)

فَرْضُ الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَرَّةً۔ وضو میں فرض ایک ایک بار دھونا ہے (اور تین تین بار مستحب ہے)۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً۔ آنحضرتؐ نے وضو میں ایک ایک بار اعضاء کو دھویا۔

اِجْلِسْ اَبَا تُرَابٍ مَرَّتَيْنِ۔ آنحضرتؐ نے دو بار یہ فرمایا، ابو تراب بیٹھ جا۔

فَحَجَّ مَرَّتَيْنِ۔ آدمؑ دو بار بحث میں غالب آئے۔

اَخْرَجَهُ اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ۔ اللہ نے اس کو دو بار نکالا۔ (ایک تو کفر سے نکال کر اسلام میں لایا، دوسرے دنیا سے مسلمان رہ کر نکالا)۔

بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ۔ جب لشکر سب روانہ ہو گیا اس کے بعد۔

وَلَقَدْ مَرَّ عَلٰى اَجَلِهٖ مُنْذُ ثَلَاثٍ۔ تین دن ہوئے کہ آں حضرتؐ کی وفات ہو گئی (شاید یہ خبر ذوعمر نے چپکے سے کسی مدینہ سے آنے والے سے سن لی ہو یا وہ کاہن ہو گا)

اَمَرَّ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ۔ راستہ سے تکلیف دہ چیز (کانٹا کچرہ پتھر نجاست وغیرہ) ہٹا دی۔

خَرَجُوْا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُوْدِهِمْ۔ یہودی لوگ اپنے ٹوکرے زنبیلیں بیلچے سبل لے کر نکلے تھے (بعضوں نے کہا مُرُوْد سے وہ رسیاں جن کو پکڑ کر کھجور کے درختوں پر چڑھتے)۔

لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِيْ اَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهٗ۔ آنحضرتؐ نے ایک شخص سے فرمایا (جو آپ کو سجدہ کرنا چاہتا تھا) اگر تو میری قبر پر گزرے تو کیا مجھ کو سجدہ کرے گا (اس وقت ہرگز سجدہ نہیں کرے گا۔ مجھ کو مردہ سمجھ کر تو اس وقت بھی سجدہ نہ کر کیونکہ سجدہ اسی خداوند کے لئے سزاوار ہے جو ہمیشہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا)۔

اَمِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ۔ جس چیز سے تو چاہے خون بہاوے (بعضوں نے کہا یہ غلط ہے اور صحیح اَمْرِ الدَّمَ ہے ایک روایت میں اَمْرِدْ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ ایک روایت میں اَمِرِ الدَّمَ ہے)۔

غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ۔ ایک بار دو بار نہیں کئی بار

تُرِيْدِيْنَ اَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا اَخْرَجَهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ۔ (جب بی بی امّ سلمہ نے اپنے شوہر ابو سلمہ پر رونے کا ارادہ کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا) کیا تو اس گھر میں پھر شیطان کو بلانا چاہتی ہے جس میں سے ابو سلمہ نے دو بار اس کو نکالا (ایک بار تو جب اسلام لائے دوسری بار جب اسلام پر مرے)۔

مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ۔ میں مسجد میں لوگوں پر سے گزرا (اتنا لفظ محذوف ہے "لوگوں پر سے")۔

مَرَارَةُ الدُّنْيَا حَلَاوَةُ الْاٰخِرَةِ وَحَلَاوَةُ الدُّنْيَا مَرَارَةُ الْاٰخِرَةِ۔ دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی ہے اور دنیا کی شیرینی آخرت کی تلخی ہے۔

اَلْخَلُّ يُكَسِّرُ الْمِرَّةَ۔ سرکہ صفرا کو توڑ دیتا ہے۔

لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ اِلَّا صَاحِبَ مِرَّةٍ سَوْدَاءَ ہر ایک پیغمبر جو بھیجا گیا تو سیاہ سودا صاف مزاج والا۔

مُرَار۔ ایک کڑوا درخت ہے جو اونٹ کے لئے عمدہ چارہ ہے۔

كَاَنَّ اَبَا ذَرٍّ فِيْ بَطْنِ مَرٍّ يَرْعٰى غَنَمًا۔ گویا ابو ذرؓ مر الظہران میں بکریاں چرا رہے ہیں (یہ آں حضرتؐ نے پہلے ہی سے خبر دیدی تھی۔ حضرت عثمان رضؓ کی خلافت میں ایسا ہی ہوا ابو ذر مدینہ سے نکل کر جنگل میں جا کر رہے)۔

لَيْسَ لِاَهْلِ مَرٍّ مُتْعَةٌ۔ مر الظہران کے رہنے والوں کو تمتع کرنا درست نہیں (کیونکہ وہ مکہ سے قریب رہتے

ہیں. تمتع تو آفاقیوں کے لئے ہے)۔
مَرْمَرٌ۔ مشہور پتھر ہے سخت، جو چکنا اور سفید صاف ہوتا ہے۔
مَرْزٌ۔ ہلکی چٹکی لینا جس سے تکلیف نہ ہو۔ اگر زور سے چٹکی لی جائے تو اس کو قَرْصٌ کہتے ہیں) عیب کرنا، دشمنی کرنا، ہاتھ سے مارنا، کاٹنا۔
مُمَارَزَۃٌ۔ ممارست
اِمْتِرَازٌ۔ لینا جدا کرنا۔
مَرْزَتَانِ۔ وہ گوشت کے لوتھڑے اُٹھے ہوئے جو کانوں کی لَو پر ہوتے ہیں۔
مُرْزَۃٌ۔ چیل۔
مِرْزَۃٌ۔ قطعہ۔
تُمَرِّزُ۔ بونا، پست قد۔
اِنَّ عُمَرَ اَرَادَ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مَیِّتٍ فَمَرَزَہٗ حُذَیْفَۃُ
حضرت عمرؓ نے ایک شخص پر جنازے کی نماز پڑھنا چاہی تو حذیفہ نے ان کی چٹکی لی (اس پر نماز پڑھنے سے منع کیا کیونکہ وہ منافق تھا اور آں حضرتؐ نے حذیفہ بن یمان کو سب منافق بتلا دیئے تھے وہ آں حضرتؐ کے راز دار تھے)۔
مِزْرٌ۔ جو کی شراب۔
اُمْرُزْ لِیْ مِنْ عَجِیْنِكَ مِرْزَۃً۔ اپنے آٹے میں سے ایک ٹکڑا مجھ کو کاٹ دے۔
مَرْزُبَانٌ۔ پہلوان، بہادر سردار، بادشاہ کا مقرب۔
اَتَیْتُ الْحِیْرَۃَ فَرَاَیْتُھُمْ یَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّھُمْ۔ (معاذ جب یمن سے آئے تو آں حضرتؐ کو انھوں نے سجدہ کیا۔ کہنے لگے) میں حیرہ میں گیا (جو کوفہ کے پاس ایک بستی ہے) وہاں میں نے لوگوں کو دیکھا اپنے ایک بہادر سردار کو سجدہ کرتے ہیں (اس لئے میں نے بھی آپ کو سجدہ کیا۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کر)۔
مَعَہٗ مِرْزَبَۃٌ مِّنْ حَدِیْدٍ۔ اس کے ساتھ ایک لوہے کا سَبل (گرز بیلچہ) ہوتا ہے (بعضوں نے مِرْزَبَۃٌ پڑھا ہے اور یہ صحیح نہیں ہے، البتہ جب میم کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں تو اِرْزَبَۃٌ)
بِیْضٌ مَّرَازِبَۃٌ غُلْبٌ جَحَاجِحَۃٌ۔ سفید رنگ بہادر موٹی گردن والے سردار، کریم النفس۔
مِرْزَمٌ۔ ایک ستارہ ہے جو برج جوزا کے پیچھے نکلتا ہے۔
مَرْسٌ۔ ایک طرف پڑ جانا، چوسنا، پونچھنا، بھگونا، پھر ہاتھ سے ملنا، خراب ہونا۔
مُمَارَسَۃٌ اور مِرَاسٌ۔ کسی کام کو اکثر کرنا، اس کی عادت ہو جانا، مزاولت کرنا، شروع کرنا۔
تَمَرُّسٌ۔ رگڑ اکھانا، رگڑنا، کھیلنا۔
تَمَارُسٌ۔ ایک دوسرے کو مار پیٹ کرنا۔
مَارَسْتَان۔ شفاخانہ۔
مَرِسٌ۔ بڑا کھلاڑی، تجربہ کار۔
مَرَسَۃٌ۔ رسی۔
اِنَّ مِنْ اِقْتِرَابِ السَّاعَۃِ اَنْ یَّتَمَرَّسَ الرَّجُلُ بِدِیْنِہٖ كَمَا یَتَمَرَّسُ الْبَعِیْرُ بِالشَّجَرَۃِ۔ قیامت قریب ہونے کی ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی اپنے دین سے ایسا کھیلے گا جیسے اونٹ درخت سے کھیلتا ہے (کہیں اُس کو کھاتا ہے کہیں اُس سے اپنا بدن رگڑتا ہے۔ یعنی دین کو کھلونا بنالے گا اُس میں ہوائے نفس کے مطابق تاویلات اور تصرفات کرے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ فتنوں میں گھُسے گا اور ان میں ایسی سختی کرے گا جو اُس کے دین کو نقصان پہنچائے گی، نفع کچھ نہ ہوگا، جیسے خارشتی شخص اگر اپنا بدن درخت سے رگڑے اور خونا خون کر دے جب بھی خارشت کو فائدہ نہ ہوگا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دین کو کھیل سمجھ کر صبح کو مسلمان ہوگا تو شام کو کافر ہو جائے گا۔ دنیا سازی میں دین کی خرابی کی کچھ پرواہ نہ کرے گا جیسے اونٹ درخت کی پرواہ نہیں کرتا

وہ خراب ہو تو ہوا اس کے پتے کھالیتا ہے اس کی جڑ ہلا دیتا ہے جس کی وجہ سے بعض درخت سُوکھ جاتا ہے)

اَمَّا بَنُو فُلَانٍ فَحَسَكٌ اَمْرَاسٌ. فلاں شخص کے بیٹے تو لوہے کے کانٹے بڑے تجربہ کار ماہر ہیں (یہ مَرِسٌ کی جمع ہے)۔

فَطَلَعَ عَلَيَّ رَجُلٌ حَذِرٌ مَرِسٌ. (وحشی حضرت امیر حمزہ رضؓ کی نسبت کہتا ہے) پھر میرے سامنے ایک شخص دا ہوئے جن سے خوف آتا تھا جنگ آزمودہ لڑائی میں ماہر۔

كُنْتُ اَمْرُسُهٗ بِالْمَاءِ. میں اس کو پانی ڈال کر ملتی تھی۔

زَعَمَ ابْنُ النَّابِغَةِ اَنِّيْ كُنْتُ اُعَافِسُ وَ اُمَارِسُ. نابغہ کا بیٹا (یعنی عمرو بن عاص) یہ گمان کرتا ہے کہ میں عورتوں کا دلدادہ ان سے کھیلنے والا ہوں (بھلا میں خلافت کا سا اہم کام کیوں کر کرسکتا ہوں۔ یہ حضرت علی رضؓ نے فرمایا)

مَرْمَرِيْسٌ. آفت، مصیبت۔

مَرْشٌ. چھیلنا، اُنگلیوں سے کھجانا، ایذا دہ کلام کرنا۔

اِمْتِرَاشٌ. چھین لینا، اُچک لیجانا، کمانا۔

مُرَاشَةٌ. چھوٹا حق۔ بقیہ قرضہ۔

اَمْرَشُ. شریر۔

فَعَدَلَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ اِلٰى شَجَرَاتٍ فَمَرَشْنَ ظَهْرَهٗ. آپ کی اونٹنی آپ کو درختوں میں لے کر چلدی اور درختوں نے آپ کی پیٹھ چھیلدی۔

اِذَا حَكَّ اَحَدُكُمْ فَرْجَهٗ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَمْرُشْهُ مِنْ وَّرَاءِ الثَّوْبِ. اگر کوئی تم میں سے نماز میں اپنی شرم گاہ کھجائے تو کپڑے پر سے کھجائے (اپنا ہاتھ شرمگاہ سے نہ چھوئے)

مَرْصٌ. اُنگلیوں سے چٹکی لینا۔

مَرْصٌ. آگے نکل جانا۔

تَمَرُّصٌ. اُڑجانا۔

مَرُوْصٌ. تیز رَو اونٹنی۔

مَرَضٌ یا مَرْضٌ. بیمار ہوجانا۔

تَمْرِيْضٌ. سُست کرنا، تیمار داری کرنا۔

اِمْرَاضٌ. بیمار کرنا رائے کا قریب بہ صواب ہونا بیمار ہونا، مال میں آفت آنا، بیمار پانا، جُھکانا، بند کرنا۔

تَمَرُّضٌ. ضعیف ہونا۔

تَمَارُضٌ. بیمار بننا۔

لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ. اچھے صحیح و سالم اونٹ والے کے اونٹوں پر وہ شخص اپنے اونٹ پانی پلانے کے لئے نہ لائے جس کے اونٹ بیمار ہوں (اگرچہ شریعت میں بیماری کی چھوت کوئی چیز نہیں مگر اس لئے منع فرمایا ایسا نہ ہو جس کے اونٹ صحیح و سالم ہیں وہ بیمار پڑ جائیں اور اس کو یہ خیال ہو کہ چھوت لگ گئی)۔

اَصَابَهَا مُرَاضٌ. میوے پر آفت آگئی۔

هُمْ شِفَاءُ اَمْرَاضِنَا. وہ تو ہماری بیماریوں کی دوا ہیں (وہ ہمارا بدلہ ظالموں سے لیتے ہیں گویا ہمارے دلوں کو تندرست کرتے ہیں)۔

اِسْتَاْذَنَ اَنْ يُّمَرَّضَ فِيْ بَيْتِيْ. آنحضرتؐ نے اپنی بیویوں سے اجازت مانگی کہ تیمار داری میرے گھر میں کی جائے (یعنی جب تک آپ بیمار ہیں تو دوا دارُو علاج میرے گھر میں رہ کر کرتے رہیں۔

فَاَذِنَّ لَهٗ. ان بیویوں نے آپ کو اجازت دیدی اُس وقت آپ بوی میمونہ یا زینب یا ریحانہ کے گھر میں تھے)۔

اِمْسَحُوْا عَلٰى رِجْلِيْ فَاِنَّهَا مَرِيْضَةٌ. میرے پاؤں پر مسح کردو وہ بیمار ہے۔

مَنْ مَّاتَ مَرِيْضًا مَّاتَ شَهِيْدًا. جو شخص بیمار رہ کر مرے اُس کو شہید کا ثواب ملے گا (یہ ہر بیماری کو شامل ہے لیکن دوسری حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ

…ے خاص ہے)۔
…ادَ مَرِیضًا۔ جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے
…کو جائے اُس کو تسلّی دے)۔
…دَا الحَائِضُ عِنْدَ المَرِیضِ تُمَرِّضُهُ حائضہ
…ے پاس اس کی تیمار داری کرنے کے لئے بیٹھ

…مسٌ مَرِیضَةٌ۔ بیار سورج۔ جب اُس کی روشنی

…ڑنا، جلدی چلنا، جمع کرنا، پاخانہ پھینکنا، بچّہ

…مرطٌ۔ بالوں کا بدن اور اَبرُو اور آنکھ پر کم ہونا۔
…مریطٌ۔ اُکھیڑنا، آستین چھوٹی رکھنا۔
…مَارَطَةٌ۔ اُکھیڑنا۔
…مرَاطٌ۔ اُکھیڑنے کا وقت آنا، کچی کھجوریں گر پڑنا،
…، جلد چلنا۔
…مرطٌ۔ گرنا۔
…مِرَاطٌ۔ اُچک لیجانا، جمع کرنا۔
…طَة۔ بالوں کا گچھا جو کنگھی کرنے یا اُکھیڑنے سے

…کملی بالوں کی ہو یا ریشم کی یعنی چادر جو عورتیں
…یں۔
…یُصَلِّی فِی مُرُوطِ نِسَآئِه۔ آنحضرتؐ اپنی بیویو
…نماز پڑھ لیتے۔
…مِرطٌ مُرَجَّلٌ۔ آپ ایک چادر اوڑھے ہوئے
…ڑیوں کی تصویریں بنی تھیں (ایک روایت
…ہے یعنی اونٹ کے پالان کی تصویریں)۔
…طَ قُذَذُ السَّهمِ۔ تیر کے پَر گر گئے تھے۔
…اَمرَطُ یا اَملَطُ۔ بے پَر گرا ہوا تیر۔
…شیتُ اَن تَنشَقَّ مُرَیطَآءُ کَ (حضرت عمرؓ

نے ابو محذورہ سے کہا، جب انھوں نے بہت زور سے اذان
دی) تم کو یہ ڈر نہیں ہوا کہ تمہاری وہ کھال پھٹ جائے جو
ناف اور پیڑو کے درمیان ہے۔
کَانَ یُصَلِّی فِی مُرُوطٍ۔ آنحضرتؐ چادروں میں نماز
پڑھتے تھے۔
مَرْعٌ۔ بہت لگانا، کنگھی کرنا، گھاس اور چارہ بہت ہونا۔
(جیسے اِمْرَاعٌ ہے)۔
تَمَرُّعٌ۔ جلدی کرنا یا چارہ طلب کرنا۔
اِنْمِرَاعٌ۔ جانا۔
مِرَاعٌ۔ چربی۔
اَمْرَعَ الْقَوْمُ۔ اُن (قوم) کے پاس گھاس اور
چارہ خوب ہے۔
اَمْرَعْتَ فَانْزِلْ۔ اَب تو تمہارا مطلب حاصل ہو گیا
اُترو۔
اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مَرِیعًا مُرْبِعًا۔ یا اللہ ہم پر ایسا
پانی برسا جو ارزانی کر دے خوب چارہ اُگائے اور چار طرف
محیط ہو (سب جگہ چوطرف برسے تاکہ لوگ جہاں چاہیں وہاں
ٹھہر جائیں (اپنے جانوروں کو وہاں رکھ سکیں)۔
اِنَّهُ سُئِلَ عَنِ السَّلْوٰی فَقَالَ هُوَ الْمُرَعَةُ۔
ابن عباس رضہ سے پوچھا گیا قرآن میں جو "سلویٰ" آیا ہے
اس سے کیا مُراد ہے؟ انھوں نے کہا مُرَعَة جو ایک پرندہ ہے
یعنی بٹیر یا لوا۔
هَنِیْئًا مَرِیْعًا۔ خوشگوار، خوب چارہ اُگانے
والا۔
مُمْرِعَ النَّبَاتِ۔ خوب چارہ اُگانے والا گھاس
سستی کرنے والا۔
اَرْضٌ اُمْرُوعَةٌ۔ جہاں چارہ گھاس کی افراط ہو۔
مَا تَدَاوَی النَّاسُ بِشَیْءٍ خَیْرٍ مِنْ مُرْعَةِ
عَسَلٍ قُلْتُ مَا مُرْعَةُ الْعَسَلِ قَالَ لَعْقَةُ عَسَلٍ۔ کوئی

دوا اس سے بہتر نہیں کہ شہد کا ایک مُرعہ کھالیں۔ میں نے کہا مُرعہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا شہد کی ایک چاٹ۔

مَرْغٌ۔ ہرا چارہ کھانا، اقامت کرنا۔

مَرِغٌ۔ آلودہ ہونا۔

تَمْرِیغٌ اور تَمَرَّاغٌ۔ لوٹانا۔

اِمْرَاغٌ۔ لعاب بہنا، کلام میں بہت غلطی کرنا۔

تَمَرُّغٌ۔ لوٹنا، پیچ کھانا، درد وغیرہ سے لعاب بہانا، تردّد کرنا، ٹھہرنا۔

مَرَاغٌ۔ جہاں جانور لوٹتے پوٹتے ہیں۔

مَرَاغُ دَوَابِّهَا الْمِسْكُ۔ بہشت میں جہاں جانور وہاں کے لوٹتے پوٹتے ہیں مُشک ہے (مٹی کے بدلے مشک میں لوٹتے ہیں، کیونکہ بہشت کی مٹی بھی مشک ہے سفید صاف)۔

اَجْنَبْنَا فِيْ سَفَرٍ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ فَتَمَرَّغْنَا فِي التُّرَابِ۔ (حضرت عمارؓ کہتے ہیں) ہم ایک سفر میں جنبی (ناپاک) تھے اور ہمارے پاس پانی نہ تھا کہ اس سے غسل کریں۔ آخر ہم مٹی میں لوٹے (حضرت عمارؓ یہ سمجھے کہ غسل کے بدلے جو تیمم ہے اس میں سارے بدن پر مٹی لگانا ضروری ہے)

تَمَرَّغَ الدَّابَّةُ۔ جانور لوٹا پوٹا۔

فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ اِلَّا الْبَلَاءُ۔ قیامت کے قریب یہ حال ہوگا کہ ایک شخص قبر پر جاکر اس پر لوٹے گا (موت کی آرزو کرے گا) یہ کچھ دین کی مصیبت نہ ہوگی بلکہ دنیا کی آفت اور بلا (جس سے تنگ ہو کر موت کی آرزو کرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس کی عادت مٹی پر لوٹنے کی نہ ہوگی)۔

مَرْغَابُ۔ ایک مقام کا نام ہے۔

وَاَقْطَعَهُ الْمَرْغَابَ۔ اس کو مرغاب مقطعہ کے طور پر دیا۔

مَرْقٌ۔ شوربا بہت کرنا، بال نوچنا، جلدی سے برچھا مارنا۔

مُرُوْقٌ۔ گھس کر پار نکلجانا، ایک طرف سے دوسری طرف تجاوز کرنا۔

مَرَقٌ۔ بگڑ جانا۔

تَمْرِيْقٌ۔ گانا۔

اِمْرَاقٌ۔ شوربا بہت کرنا۔

اِمْتِرَاقٌ۔ جلدی سے نکل جانا۔

مَرَقَةٌ۔ شوربا۔

يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ۔ دین سے اس طرح پار ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کے جانور میں گھس کر دوسری طرف سے نکل جاتا ہے۔

اُمِرْتُ بِقَتْلِ الْمَارِقِيْنَ۔ (حضرت علیؓ نے کہا) مجھ کو اُن لوگوں کے قتل کرنے کا حکم ہوا جو دین سے باہر ہوجائیں (مُراد خارجی لوگ ہیں جو خلیفۂ برحق کی اطاعت سے نکل گئے تھے اور تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے تھے)۔

تَكُوْنُ اُمَّتِيْ فِرْقَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ يَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ۔ میرے بعد میری امت کے دو گروہ ہوجائیں گے۔ پھر اُن میں ایک تیسرا گروہ نکلے گا، اُن کو وہ گروہ قتل کرے گا جو حق سے زیادہ قریب ہے (دو گروہ یعنی حضرت علیؓ اور معاویہؓ کا گروہ پھر تیسرا گروہ خارجیوں کا نمودار ہوا ان کو حضرت علی کے گروہ نے مارا)۔

يَمْرُقُ مَارِقَةٌ۔ ایک باہر نکل جانے والا گروہ باہر نکل جائے گا (اسلام سے باہر ہوجائے گا۔ خطابی نے کہا اس پر اجماع ہے مسلمانوں کا کہ خارجی گو گمراہ تھے مگر مسلمان تھے۔ ان کی عورتوں سے نکاح کرنا، ان کا ذبیحہ کھانا درست تھا۔ اسی طرح ان کی گواہی مقبول ہے

اِنَّ بُنَيَّتَالِيْ عَرُوْسًا تَمَرَّقَ شَعْرُهَا۔ ایک

آنحضرتؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ) میری ایک
بہن ہے لیکن اُس کے بال گر گئے ہیں۔
فَمَنَّتْ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا۔ بیماری ہوئی تو اُس
کے گر گئے۔ مَرِقَ شَعْرُهُ یا تَمَرَّقَ یا اِمَّرَقَ (سب
کا یہی معنی) اُس کے بال جھڑ گئے۔
اِنَّ مِنَ الْبَيْضِ مَا يَكُوْنُ مَارِقًا۔ بعضے انڈے
گندے ہوتے ہیں۔
مَرِقَتِ الْبَيْضَةُ۔ انڈا خراب ہو گیا (گندا
پانی ہو گیا)۔
مُمَرِّقٌ۔ گانے والا۔
مَرْقٌ۔ لونڈیوں کا گانا اور کمینے باجی لوگ۔
اِتَّهُ اِطَّلَى حَتّٰى بَلَغَ الْمَرَاقَّ۔ انھوں نے موزہ
لگایا یہاں تک کہ پیٹ کے نیچے کے حصے تک جو نرم ہوتا ہے پہنچ

مَرْقٌ یا مَرَقٌ۔ ایک کنویں کا بھی نام ہے مدینہ میں۔
مَرَقَ الْمَارِقُوْنَ۔ کچھ لوگ دین سے باہر نکل گئے
جنھوں نے خلیفۂ رسول اللہ سے لڑنا درست سمجھا۔ وہ
عبداللہ بن وہب اور حرقوص بن زہیر وغیرہ تھے جس کو
خوارج یہ ایک حدیث میں کہا گیا ہے۔ ان لوگوں کو حضرت
علیؓ نے نہروان میں قتل کیا، جو ایک بستی ہے بغداد
سے چار فرسخ پر)۔
اِنَّهُ بَدَأَ بِيَمِيْنِهٖ يَغْسِلُهَا ثُمَّ غَسَلَ مَرَاقَّهُ
بِشِمَالِهٖ۔ آں حضرتؐ نے غسل میں پہلے داہنا ہاتھ
دھویا پھر پیٹ کا نیچے کا حصہ بائیں ہاتھ سے دھویا۔
مَرْمَرَةٌ (یہ مفرد ہے مَرْمَرٌ کا) یہ ایک سخت سفید
پتھر ہوتا ہے۔
کَانَ هُنَاكَ مَرْمَرَةٌ۔ وہاں مرمر کا ایک پتھر نکلا۔
مَرْمَرَةٌ۔ غصہ ہونا، تلخ ہونا۔
مُرْمُوْرَةٌ۔ خوش رنگ نازک بدن چھوکری (گُل اندام)

مَرْمَاةٌ۔ گوشت کی ہڈی (میم زائد ہے۔ اس کا بیان
کتاب "ر" میں گزر چکا)۔
مَرْنٌ۔ مارنا، بھاگنا، پاؤں میں تیل لگانا۔
مَرَانَةٌ اور مُرُوْنَةٌ اور مُرُوْنٌ نرم ہونا سختی
کے ساتھ سخت ہونا۔
مُرُوْنٌ اور مَرَانَةٌ۔ عادت کرنا، مداومت کرنا۔
مَارِنٌ۔ نرم اور سخت۔
فِي الْمَارِنِ الدِّيَةُ۔ اگر کوئی ناک کا نرم حصہ جو
بانسہ کے نیچے ہے کاٹ ڈالے تو پوری دیت دینا ہوگی۔
تَمْرِيْنٌ۔ عادت کرانا، مشق کرانا۔
مَرِنٌ۔ حال، خلق، عادت۔
قَطَعَ مَارِنَ اَنْفِهٖ۔ اس کی ناک کا نرم حصہ (نرمۂ
بینی) کاٹ ڈالا۔
اَلْوَلِيُّ يُمَرِّنُ الصَّبِيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اِذَا بَلَغَ
سَبْعَ سِنِيْنَ۔ بچہ کا ولی جب بچہ کی عمر سات برس کو پہنچے
تو اس کو نماز کی عادت کرائے۔
مَرَّانُ۔ ایک بستی کا نام ہے۔
مِرْوَدٌ۔ سلائی۔
كَمَا يَدْخُلُ الْمِرْوَدُ فِي الْمُكْحُلَةِ۔ جیسے سلائی
سُرمہ دانی میں گھس جاتی ہے۔
اِنَّ لِبَنِيْ اُمَيَّةَ مِرْوَدًا يَجْرُوْنَ اِلَيْهِ۔ بنی اُمیہ
کو مُہلت کا ایک میدان ملا ہے اس طرف جا رہے ہیں (یہ
حضرت علی رضؓ نے فرمایا)۔
اِنَّهُمْ يَدْخُلُوْنَ رُوَّادًا وَّ يَخْرُجُوْنَ اَدِلَّةً۔
(حضرت علی رضؓ نے فرمایا) یہ لوگ طالب علم بن کر آتے ہیں
اور راہ بتانے والے (فاضل اور عالم) بنکر نکلتے ہیں۔
مَرَهٌ۔ آنکھ میں سُرمہ نہ ہونا، ڈھیلے سفید پڑ جانا (سُرمہ
نہ لگانے کی وجہ سے)۔
اِنَّهُ لَعَنَ الْمَرْهَاءَ۔ آں حضرتؐ نے اس عورت پر

لعنت کی جو آنکھوں میں سُرمہ نہ لگائے)۔

مَرَہٌ۔ آنکھ کی بیماری جو سُرمہ نہ لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

خُمُصُ الْبُطُوْنِ مِنَ الصِّیَامِ مُرْہُ الْعُیُوْنِ مِنَ الْبُکَاءِ۔ روزہ دار ہونے سے خالی پیٹ والے، سفید آنکھوں والے رونے روتے۔

اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ مُرْہُ الْعُیُوْنِ مِنَ الْبُکَاءِ۔ اللہ کے ولی روتے روتے آنکھیں سفید کر لیتے ہیں (ان پر خوفِ الٰہی غالب ہوتا ہے اپنے گناہ یاد کر کے)۔

مَرْوٌ۔ سفید پتھر چمکتا ہوا دھاردار چھُری کی طرح اور ایک شہر کا نام ہے خراسان میں (اس کی نسبت مَرْوَزِیٌّ ہے)۔

مَرْوَۃ۔ مشہور پہاڑ ہے مکّہ میں (اس کی نسبت مَرْوِیٌّ ہے)۔

قَالَ لَہٗ عَدِیُّ بْنُ حَاتِمٍ اِذَا اَصَابَ اَحَدُنَا صَیْدًا وَلَیْسَ مَعَہٗ سِکِّیْنٌ اَنَذْبَحُ بِالْمَرْوَۃِ وَشِقَّۃِ الْعَصَا۔ عدی بن حاتم رضؓ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا اگر ہم میں کوئی شخص شکار کا جانور پالے لیکن اس کے پاس چھُری نہ ہو تو کیا ہم سفید دھاردار پتھر سے اور لکڑی کی کھپچی سے (جو تیز ہو) ذبح کر لیں۔

مُرُوَّۃٌ۔ مردانگی انسانیت تہذیب (اس کی ضد سُوْءُ خُلْقٍ اور بَذَاوَۃٌ ہے)۔

اِذَا رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِیْ قَدْ وَضَعَ مَرْوَتَہٗ عَلٰی مَنْکِبِیْ فَاِذَا ھُوَ عَلِیٌّ۔ یکایک پیچھے سے ایک شخص نے اپنا سر میرے مونڈھے پر رکھا، دیکھوں تو وہ حضرت علیؓ ہیں۔

فَاِنَّ ذٰلِکَ صَارَ مَرْوَۃً۔ یہ تو ایک پتھر ہو گیا۔

مَرْیٌ۔ تھنوں پر ہاتھ پھیرنا تاکہ دودھ خوب نکلے، چھوڑ دینا، نکالنا، انکار کرنا، مارنا، لنگڑے پن سے زمین پر گھسٹتے چلنا

مُمَارَاۃٌ اور مِرَاءٌ۔ جھگڑا کرنا، بحث کرنا اپنی بات کو اچھی قرار دینا اور مخاطب پر طعن اور تشنیع کرنا (بعضوں نے کہا مِرَاءٌ میں اعتراض ضرور ہوتا ہے مخاطب پر اور جدال عام ہے)

اِمْرَاءٌ۔ دودھ بہنا۔

تَمَرِّیْ۔ آراستہ ہونا۔

تَمَارِیْ۔ جھگڑا تکرار کرنا، شک کرنا۔

اِمْتِرَاءٌ۔ نکالنا، شک کرنا۔

لَا تُمَارُوْا فِی الْقُرْاٰنِ فَاِنَّ مِرَاءً فِیْہِ کُفْرٌ۔ قرآن میں تکرار اور جھگڑا مت کرو کیونکہ اس میں تکرار اور انکار کفر ہے (اس لئے کہ قرآن سات قراءتوں پر اترا ہے اگر ایک قراءت کا انکار کرے تو گویا قرآن کے ایک حرف کا انکار کیا اور وہ کفر ہے۔ بعضوں نے کہا صفات اللہ اور مسئلہ قدر وغیرہ میں جھگڑا کرنا مراد ہے اور اہلِ کلام اور اہوا کی طرح تاویلات کرنا اور یہ غرض نہیں ہے کہ قرآن کے مسائلِ فقہیہ عملیہ میں بحث نہ کی جائے کیونکہ تمام صحابہؓ اور سلف اس کی بحث کرتے رہے البتہ یہ ضرور ہے کہ اس بحث سے مقصود اظہارِ حق اور صواب ہو نہ کہ صرف الزام خصم اور اس کی تحقیر اور اپنی لیاقت اور علم کا اثبات)۔

اَلْمِرَاءُ فِی الْقُرْاٰنِ کُفْرٌ۔ قرآن میں جھگڑا نکالنا کفر ہے (طیبی نے کہا جھگڑے سے یہ مراد ہے کہ ایک آیت کو لاکر دوسری آیت کا مضمون رد کرے کیونکہ یہ تکذیب ہے قرآن کی اور وہ کفر ہے، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآن کی آیتوں میں سلف کے عقیدے کے موافق تطبیق کرے اگر یہ نہ کر سکے تو اللہ کے سپرد کرے اور کہے اٰمَنَّا بِمَا اَرَادَ اللّٰہُ بِہٖ۔ بعضوں نے کہا مِرَاء سے مراد شک کرنا ہے۔ یعنی اس میں اس کو شک ہو کہ یہ کلامِ الٰہی ہے یا نہیں)۔

تَمَارٰی ھُوَ وَالْحُرُّ۔ اس میں اور حُر میں جھگڑا ہوا (کہ حضرت موسیٰؑ جن کے پاس گئے تھے وہ خضرؑ تھے یا اور کوئی شخص)۔

...فی مَل ھُوَ مُوسیٰ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَوْ غَیْرُہٗ۔ جھگڑا ہوا کہ خضر کے پاس جو موسیٰ گئے تھے وہ حضرت بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے یا دوسرے کوئی موسیٰ۔

قَالَ تُمَارُوْنَ فِیْ رُؤْیَۃِ الْقَمَرِ وَھَلْ تُمَارُوْنَ ...شَمْسِ۔ کیا تم کو چاند کے دیکھنے میں کوئی شک رہتا ہے ...چاند اور سورج کے دیکھنے میں ایک دوسرے سے ...لڑتے ہو (بھائی ہم کو بھی دیکھنے دو)۔

تَمَارَوْا فِی الْمِنْبَرِ۔ منبر کے باب میں جھگڑا ہوا (کہ وہ ...کس لکڑی سے بنا تھا؟)۔

وَقَدِ امْتَرَوْا۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔

لِیُمَارِیَ بِہِ السُّفَھَاءَ۔ تاکہ بیوقوفوں سے اس میں جھگڑا کرے۔

فَیَتَمَارٰی فِی الْفُوْقِ۔ اور تیر کے اُس مقام پر جو چلّہ ...سے متصل رہتا ہے شک کرے (کہ اس میں کچھ خون وغیرہ ...لگا ہے یا نہیں)۔

فَلَا مِرْیَۃَ۔ کچھ شک نہیں۔

اِمْرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ۔ جس چیز سے چاہے (جو تیز ...ہو) خون نکال دے (خون بہا دے بس ذبح ہو گیا) بعضوں ...نے اَمِرِ الدَّمَ روایت کیا ہے۔ بعضوں نے اَمِرَّ الدَّمَ ...تشدید خطابی نے کہا یہ غلط ہے لیکن ابوداؤد اور نسائی ...کی روایت میں اَمِرَّ ہے۔ پس اَمِرَّ الدَّمَ ادغام کے ...ساتھ غلط نہیں ہو سکتا)۔

مَرَوْا بِالسُّیُوْفِ الْمُرْھَفَاتِ دِمَائَھُمْ۔ تیز ...تلواروں سے ان کے خون نکالے اور بہائے۔

اِنَّہٗ لَقِیَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَرِیَّتَیْنِ ...آنحضرتؐ سے دو دوھیل اونٹنیاں لے کر ملے (یہ تثنیہ ...مَرِیَّۃ کا۔ ایک روایت میں مَرِیَّتَیْنِ ہے مَرِیَّۃ ...یعنی دوھیل اونٹنی کو یعنی جو خوب دودھ دیتی ہے)۔

وَسَاقَ مَعَہٗ نَاقَۃً مَرِیًّا۔ ان کے ساتھ ایک دو ...ھیل اونٹنی ہانکی۔

لِتَقْتُلَ کَلْبَ الْمَرِیَّۃِ۔ تاکہ دوھیل اونٹنی کا کتا مار ڈالے۔

اِنَّ جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَقِیَہٗ عِنْدَ اَحْجَارِ الْمِرَاءِ۔ حضرت جبرئیلؑ آنحضرتؐ سے مراء کے پتھروں کے پاس ملے یعنی قبا کے پتھروں کے پاس۔

مُرَاءٌ۔ (بہ ضمہ میم) ایک بیماری اور آفت ہے جو کھجور کے درخت پر آتی ہے۔

مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا لِیُمَارِیَ بِہِ السُّفَھَاءَ وَیُبَاھِیَ بِہِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِیُقْبِلَ بِوُجُوْہِ النَّاسِ اِلَیْہِ فَھُوَ فِی النَّارِ۔ جو شخص دین کا علم اس لئے سیکھے کہ بیوقوفوں سے بحث اور تکرار کرے (ان پر اپنی لیاقت علمی جتائے اپنی فوقیت ثابت کرے) اور دوسرے عالموں پر فخر کرے یا اُس کی یہ غرض ہو کہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں (اس کی تعظیم اور تکریم کریں، اس کے مرید اور معتقد ہوں اس کو تحفے تحائف دیں، اس کی ضیافتیں کریں) تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

دَعِ الْمُمَارَاۃَ۔ جھگڑا اور تکرار چھوڑ دے۔

اُتْرُکِ الْمِرَاءَ وَلَوْ کُنْتَ مُحِقًّا۔ جھگڑا چھوڑ دے اگرچہ تو حق پر ہو (اور مخاطب غلط کہہ رہا ہو کیونکہ جھگڑا کرنے سے بجز اُس کے کہ دشمنی اور عداوت پیدا ہو یا گالی گلوچ ہو یا مار کٹائی ہو اور کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ ایک بار حق بات بتلا دینا اور سمجھا دینا وہ بھی نرمی اور ملائمت سے کافی ہے اب اگر مخاطب نہ مانے اور خواہ مخواہ تکرار نکالے تو خاموش ہو جائے "جواب جاہلاں باشد خموشی" پر عمل کرے)۔

مُرَیْحٌ۔ ایک محل تھا بنی قینقاع کا مدینہ میں۔

مُرَیْسِیْعٌ۔ ایک پانی کا چشمہ تھا بنی مصطلق کا۔

بابُ المیم مع الزاء

مَزْجٌ یا مِزَاجٌ۔ ملانا یا خلط کرنا، برانگیختہ کرنا۔
تَمْزِیْجٌ۔ سبزی کے بعد زرد ہو جانا، دینا۔
مُمَازَجَۃٌ۔ فخر کرنا ملا دینا۔
تَمَازُجٌ۔ مل جانا (جیسے اِمْتِزَاجٌ ہے)۔
مِزَاج۔ اطباء کی اصطلاح میں وہ حالت طبیعت کی یا دوا کی جو مختلف عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی تیزی کو توڑتی ہیں۔
لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ۔ اگر وہ سمندر میں ملا دی جائے تو سمندر کی حالت بدل جائے۔
مُوْزَجٌ۔ موزہ۔
مَزْحٌ یا مِزَاحٌ یا مُزَاحَۃٌ۔ دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا۔
تَمْزِیْحٌ۔ رنگ بدلنا۔
مُمَازَحَۃٌ اور مِزَاحٌ۔ دل لگی، ہنسی۔
اِمْزَاحٌ۔ ٹٹی پر چڑھانا۔
تَمَازُحٌ۔ دل لگی کرنا۔
كَانَ فِيْهِ مُزَاحٌ۔ آپ میں مزاح تھا یعنی لطیفہ گوئی، بذلہ سنجی، خوش مزاجی۔ مجمع البحار میں ہے کہ مُزاح بفتحۂ میم اسم مصدر ہے اور بکسرۂ میم مصدر)۔
فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَمَازَحُوْنَ۔ لوگ ہنسی دل لگی کرنے لگے۔
كَثْرَةُ الْمِزَاحِ فِي السَّفَرِ فِيْ غَيْرِ مَا يُسْخِطُ اللهَ مِنَ الْمُرُوْءَةِ۔ سفر کی حالت میں رفیقوں سے دل لگی کرنا مگر نہ ایسی خوشی جس سے پروردگار ناخوش ہو، مروت میں داخل ہے (علماء نے کہا ہے مزاح کچھ برا نہیں اگر باطل اور کذب نہ ہو کیونکہ آنحضرت سے مروی ہے)۔
اِنِّیْ لَاَمْزَحُ وَلَا اَقُوْلُ اِلَّا الْحَقَّ۔ میں مزاح کرتا ہوں لیکن سچ بات کہتا ہوں (مزاح میں بھی غلط بات منہ سے نہیں نکالتا۔ وہ قصہ مشہور ہے کہ آپ نے ایک بڑھیا سے فرمایا "بڑھیاں بہشت میں نہیں جائیں گی" یا ایک شخص سواری کے لئے اونٹ مانگنے آیا، آپ نے فرمایا "اچھا اونٹ کا ایک بچہ تجھ کو دوں گا" اور جناب امیر بھی مزاح کیا کرتے تھے۔ یہ دلیل ہے صحت مزاج اور وفور نشاط اور سلامت طبع کی۔ اکلکھرے تند خو، سخت مزاج کو کوئی پسند نہیں کرتا)۔
مَزَادَۃٌ۔ وہ ظرف جس میں پانی لادا جاتا ہے جیسے راویہ اور قربہ اور سطیحہ (اس کی جمع مَزَاوِدُ ہے)۔
مِزْوَدٌ۔ چمڑے کا تھیلا جس میں توشہ رکھا جاتا ہے۔
كَانَ فِيْ مِزْوَدِيْ تَمْرٌ۔ میرے توشہ دان میں کھجور تھی۔
مَزْرٌ۔ چکھانا، غصہ کرنا، آہستہ سے چٹکی لینا، تھوڑا پینا۔
مَزَارَۃٌ۔ ظریف ہونا، میوہ پک جانا۔
تَمْزِیْرٌ بمعنی مَزْرٌ ہے۔
تَمَزُّرٌ۔ چوسنا، تھوڑا تھوڑا پینا، ایکبارگی پی جانا۔
مِزْرٌ۔ احمق، جو، جوار، گیہوں کی شراب۔
اِنَّ نَفَرًا مِنَ الْيَمَنِ سَأَلُوْهُ فَقَالُوْا اِنَّ بِهَا شَرَابًا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔ یمن کے چند لوگ آں حضرت کے پاس آئے انہوں نے پوچھا کہ یمن میں ایک قسم کی شراب ہے جس کو مزر کہتے ہیں (جو کی یا جوار کی) آپ نے فرمایا جو شراب نشہ کرے وہ حرام ہے (انگور کی ہو یا کھجور کی یا جو کی یا چاول کی یا گڑ کی یا جوار کی یا گیہوں کی)۔
اَلْمَزْرَۃُ الْوَاحِدَۃُ تُحَرِّمُ۔ ایک بار بچہ کا دودھ چوسنا رضاع کی حرمت ثابت کرتا ہے (یہ طاؤس کا قول ہے جو تابعین میں سے تھے۔ دوسری صحیح حدیث میں وارد ہے کہ ایک بار یا دو بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ نہایہ میں ہے کہ شاید طاؤس نے

ایک بار دودھ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا (راویوں نے غلطی سے لا کا حرف چھوڑ دیا)۔

اِشْرَبِ النَّبِیْذَ وَلَا تُمَزِّزْ۔ نبیذ کو ضرورت (پیاس رفع کرنے کے لئے) پی، لیکن بار بار مت پی۔ (مزے کے لئے جیسے شرابی شراب کا دور کرتے ہیں)۔

اَلْبِتْعُ نَبِیْذُ الْعَسَلِ وَالْجِعَةُ نَبِیْذُ الشَّعِیْرِ وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ وَالسَّکَرُ مِنَ التَّمْرِ وَالْخَمْرُ مِنَ الْعِنَبِ۔ ابن عمرؓ نے کہا شہد کی شراب کو بتع کہتے ہیں اور جو کی شراب کو جعہ (انگریزی میں بیر کہتے ہیں) اور جوار کی شراب کو مزر اور کھجور کی شراب کو سکر اور انگور کی شراب کو خمر۔

اَلْمِمْزَارُ لَا یَطِیْبُ اِلٰی سَبْعَةِ اٰبَاءٍ۔ ممزار سات پشت تک پاک نہیں ہوتا (لوگوں نے پوچھا، ممزار کیا ہے؟ کہا ایک شخص حرام مال سے نکاح کرے یا لونڈی خریدے اس کی اولاد کو مِمْزَار کہیں گے)۔

تَمَزُّزٌ چوسنا۔

مَزَازَةٌ سخت ہونا، کھٹ مٹھا ہونا۔

مُزٌّ کھٹ مٹھا (یعنی شیرینی اور ترشی ملی ہوئی)

لَا تُحَرِّمُ الْمَزَّةُ وَلَا الْمَزَّتَانِ۔ ایک دو بار دودھ چوسنے سے رضاع کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ (جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔

اَلَا اِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ۔ شراب حرام ہے۔ (مُزَّةٌ کی جمع ہے یعنی وہ شراب جس میں ترشی ہو اس کو مُزَّاءٌ بھی کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مُزَّةٌ وہ شراب جو کچی اور پکی کھجور سے ملا کر بنائی جائے)۔

اَخْشٰی اَنْ تَکُوْنَ الْمُزَّاءُ الَّتِیْ نُہِیَتْ عَنْہَا عَبْدُ الْقَیْسِ۔ میں ڈرتا ہوں کہیں یہ شراب وہ مُزّاء نہ ہو جس کے پینے سے عبد القیس قبیلے کے لوگوں کو منع کیا تھا۔

فَتُرْضِعُہَا جَارَتُہَا الْمَزَّةَ وَالْمَزَّتَیْنِ اس کی پڑوسن اس کو ایک چسکہ یا دو چسکے دودھ کے چوسا دے (عرب لوگ کہتے ہیں تَمَزَّزْتُ الشَّیْءَ میں نے اس کو چوسا)۔

اَلْمَزَّةُ الْوَاحِدَةُ تُحَرِّمُ۔ ایک چسکا دودھ کا حرمت قائم کر دیتا ہے (یہ انھیں طاؤس کا قول ہے جن کا ذکر گزشتہ سطور میں باب مَزَرَ میں آچکا ہے)۔

اِشْرَبِ النَّبِیْذَ وَلَا تُمَزِّزْ۔ پی، مگر بار بار مت پی (شرابیوں کی طرح اس کا دور مت کر ایک روایت میں تُمَزِّرْ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اِذَا کَانَ الْمَالُ ذَا مَزٍّ فَفَرِّقْہُ فِی الْاَصْنَافِ الثَّمَانِیَةِ وَاِذَا کَانَ قَلِیْلًا فَاَعْطِہٖ صِنْفًا وَّاحِدًا ابراہیم نخعی نے کہا۔ اگر زکوٰۃ کا پیسہ بہت ہو تو آٹھوں قسموں میں جن کا ذکر قرآن میں ہے (اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسٰکِیْنِ آخیر تک) خرچ کرے اگر تھوڑا ہو تو ایک ہی قسم کو دیدے۔

مَزِیْزٌ بمعنی کَثِیْرٌ ہے مَزِیْزٌ کے معنی قلیل بھی آئے ہیں۔

مِزَّةٌ۔ ایک گاؤں ہے دمشق سے ایک میل پر ابوالحجاج مزی فن رجال کے بڑے عالم اور تہذیب الکمال کے مؤلف وہیں کے تھے۔

مَزْعٌ یا مَزْعَةٌ۔ دوڑنا۔ دھنکنا انگلیوں سے۔

تَمْزِیْعٌ (بمعنی مَزْعٌ ہے) جدا کرنا۔

تَمَزُّعٌ۔ کٹنا، تقسیم کرنا۔

مَا تَزَالُ الْمَسْئَلَةُ بِالْعَبْدِ حَتّٰی یَلْقَی اللہَ وَمَا فِیْ وَجْہِہٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ۔ آدمی برابر مانگتا رہتا ہے (سوال سے باز نہیں آتا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جب ملے گا تو اس کا منہ پر گوشت کا ایک ذرا سا لوتھڑا بھی نہیں ہوگا (سب ہڈیاں رہ جائیں گی۔ یہ دنیا میں بھیک مانگتے رہنے کی سزا ہوگی)۔

فَقَالَ لَهُمْ تَمَزَّعُوْهُ فَأَوْفَاهُمُ الَّذِیْ لَهُمْ اٰنحضرت نے جابر رضؓ کے قرض خواہوں سے فرمایا۔ اب اس کھجور کو بانٹ لو۔ پھر آپ نے ہر ایک کا جتنا دینا تھا پورا ادا کر دیا۔

حَتّٰی تَخَیَّلَ اِلَیَّ اَنَّ اَنْفَهٗ یَتَمَزَّعُ مِنْ شِدَّةِ غَضَبِهٖ۔ یہاں تک کہ میں سمجھا ان کی ناک غصہ کی شدت کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی (پھٹ جائے گی ایک روایت میں یَتَمَرَّعُ ہے رائے مہملہ سے یعنی لرز رہی تھی)۔

یُبَارِکُ عَلٰی اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعٍ۔ اللہ تعالےٰ کٹے ہوئے عضو کے جوڑوں پر اپنی برکت اتارے گا۔

مَزْقٌ یا مَزْقَةٌ۔ پھاڑ ڈالنا، عیب نکالنا، طعنہ مارنا۔

تَمْزِیْقٌ۔ چاک کر ڈالنا، پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا

تَمَزَّقٌ۔ پھٹ جانا۔

مِزَاقٌ۔ تیز رو اونٹنی۔

مِزْقَةٌ۔ ایک ٹکڑا (اس کی جمع مِزَقٌ ہے)۔

لَمَّا مَزَّقَهٗ دَعَا عَلَیْهِمْ اَنْ یُّمَزَّقُوْا کُلَّ مُمَزَّقٍ۔ جب کسریٰ (بادشاہ ایران) نے آنحضرتؐ کا خط پھاڑ ڈالا تو آپ نے ایران والوں کے لئے بددعا کی، فرمایا یا اللہ ان کو بھی پوری طرح پھاڑ دے (کہتے ہیں اس وقت ایران کا بادشاہ خسرو پرویز تھا اس کے بیٹے شیرویہ نے اس کا پیٹ پھاڑ ڈالا۔ اور حضرت عمر رضؓ نے جب ایران فتح کیا اس وقت یزدجرد بن شہریار بن شیرویہ بن پرویز ایران کا بادشاہ تھا)۔

وَعَلَیْهَا خِمَارٌ مُمَزَّقٌ۔ وہ ایک پھٹی ہوئی اوڑھنی اوڑھے تھی

اِنَّ طَائِرًا مَزَّقَ عَلَیْهِ۔ ایک پرندہ نے عبداللہ بن عمر پر بیٹ کر دی (ذَرَقَ اور رَمٰی بِسَلْحِهٖ کے بھی یہی معنی ہیں)

فَتَمَزَّقَ شَعْرِیْ۔ میرے بال جھڑ گئے۔

اِذَا مُزِّقْتُمْ۔ جب قبروں میں تمہارے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔

مَزْمَزَةٌ۔ ہلانا، حرکت دینا۔

تَمَزْمُزٌ۔ ہلنا، اٹھنا، جدا جدا ہو جانا۔

مَزْمِزُوْهُ وَتَلْتِلُوْهُ۔ اس کو ہلاؤ حرکت دو۔

مَزْنٌ اور مُزُوْنٌ۔ منہ کے سامنے جلدی جلدی چلد بنا، چمکنا، بھر دینا، تعریف کرنا، فضیلت دینا، تقریظ کرنا بھاگنا

تَمْزِیْنٌ۔ بھرنا، فضیلت دینا، تعریف کرنا، تقریظ کرنا

تَمَزُّنٌ۔ منہ کے سامنے جلدی بھاگنا، عادت کرنا۔

مَازِنٌ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔

مُزَیْنَةُ۔ یہ بھی ایک قبیلہ کا نام ہے۔

مُزْنٌ۔ ابر (نہایہ میں ہے کہ مُزْنٌ ابر۔ اس کا مفرد مُزْنَةٌ ہے۔ بعضوں نے کہا سفید ابر)۔

خَرَجَ مِنَ الْمَدِیْنَةِ اِلٰی مُزَیْنَةَ۔ مدینہ سے نکل کر مزینہ کی طرف گئے (مزینہ ایک شاخ ہے مضر قبیلہ کی، اس کی نسبت مُزَنِیٌّ ہے)۔

مِزْهَرٌ۔ عود، ستار، طنبورہ۔

اِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ اَیْقَنَّ اَنَّهُنَّ هَوَالِکُ۔ جب اونٹ ستار کی آواز سنتے ہیں تو ان کو یقین ہو جاتا ہے کہ اب ہم کاٹے جائیں گے (عربوں کا قاعدہ تھا جب مہمان لوگ آتے تو ان کو خوش کرنے کے لئے عود بجاتے ان کو شراب پلاتے، اونٹ یہ سمجھ لیتے کہ اب ہم گوشت کے لئے نحر کئے جائیں گے)۔

اِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ الْحَقَّ لِیُذْهِبَ بِهِ الْبَاطِلَ وَیُبْطِلَ بِهِ الزَّمَّارَاتِ وَالْمَزَاهِرَ۔ اللہ تعالےٰ اپنا سچا کلام اتارا کہ باطل کو اڑا دے اور باجوں اور طنبوروں کو مٹا دے (اس کے بدلے لوگ قرآن سنیں، اس سے حلاوت اٹھائیں)۔

فَمَا کَانَ لَهُمْ مِنْ مِلْکٍ وَعُرْمَانٍ وَمَزَاهِرَ پھر جو کچھ ان کی املاک اور کھیت اور باغات تھے۔

ذَاتُ الْمَزَاهِرِ۔ ایک مقام کا نام ہے اور مزاہر

...ول کو بھی کہتے ہیں۔
...بڑا بحث کرنے والا، ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری
...نے والا۔
...اِنَّ رَجُلَیْنِ تَدَاعَیَا عِنْدَہٗ وَکَانَ اَحَدُھُمَا
...اَمْزَیلًا۔ امیر معاویہ رض کے پاس دو شخص دعویٰ کرتے
...ئے ان میں ایک دعویٰ کا دبنے والا (باتوں کو خلط ملط
...نے والا) ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری دلیل کی طرف
...نے والا تھا۔

باب المیم مع السین

...مَسْأً یا مُسُوْءٌ۔ محنت کرنا، دیر لگانا، راستہ کے بیچ میں چلنا
...فساد ڈالنا، فریب کرنا، عادت کرنا، نرم کرنا۔
اِمْسَاءٌ۔ فساد کرنا۔
اَمْسَأَ بَیْنَ الْقَوْمِ۔ قوم میں فساد کرادیا۔
مُسْتُقَۃٌ۔ پوستین لمبی آستینوں کی۔
اِنَّہٗ اُھْدِیَ لَہٗ مُسْتُقَۃٌ مِّنْ سُنْدُسٍ۔ آنحضرت
...کو پوستین تحفہ میں دی گئی، جس کے کف اور سنجاف ریشمی
...کے تھے یا اس کا استر ریشمی کپڑے کا تھا۔
اِنَّہٗ کَانَ یَلْبَسُ الْبَرَانِسَ وَالْمَسَاتِقَ وَ
...یُصَلِّیْ فِیْھَا۔ آں حضرت لمبی ٹوپیاں اور پوستینیں پہنتے تھے
...ان کو پہن کر نماز بھی پڑھتے تھے۔
اِنَّہٗ صَلّٰی بِالنَّاسِ وَیَدَاہُ فِیْ مُسْتُقَۃٍ۔ حضرت
...نے نماز پڑھائی اور ان کے دونوں ہاتھ پوستین کے
...تھے (سعد بن ابی وقاص سے بھی ایسا ہی مروی ہے)
مُسْتَنِیْرٌ۔ ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔
...مَسْحٌ یا مُسُوْحٌ۔ زمین میں سیر کرنا، ہاتھ پھیرنا، اثر دور
...زائل کرنا، دھونا، فریب کرنا، کنگھی کرنا، کاٹنا اچھی
...صورت میں پیدا کرنا، بری صورت میں پیدا کرنا، مارنا،
...جماع کرنا، تھکا دینا، دبلا کر دینا، خوب چلنا۔

مَسْحٌ اور مِسَاحَۃٌ۔ ناپنا۔
مَسِیْحٌ اور تَمْسَاحٌ۔ جھوٹ بولنا۔
مَسَحٌ۔ گھٹنوں کے اندر کی جانب چھل جانا۔
تَمْسِیْحٌ۔ ہاتھ پھیرنا، اثر دور کرنا، پر فریب باتیں کرنا
تھکانا، دبلا کر دینا۔
تَمَسُّحٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور غسل کرنا، برکت لینا
قلاش ہونا۔
تَمَاسُحٌ۔ دوستی کرنا، بیعت کرنا۔
مَسِیْحٌ۔ کا لفظ حضرت عیسیٰ کے لئے بھی آیا ہے
کیونکہ آپ جس بیمار پر ہاتھ پھیر دیتے وہ چنگا ہو جاتا یا آپ
کا پاؤں ہموار تھا یعنی تلوہ نہ تھا۔ یا آپ ماں کے پیٹ سے
تیل ملے پیدا ہوئے تھے یا آپ زمین کو طے کیا کرتے تھے۔
بعضوں نے کہا مسیح کے معنی دوست، بعضوں نے کہا عبرانی
زبان میں ان کا نام مشیح تھا۔ عربی میں مسیح کہنے لگے اور دجال
ملعون کو بھی مسیح کہتے ہیں کیونکہ اس کی ایک آنکھ غائب ہو گی
ایک طرف کا چہرہ ممسوح ہو گا یا اس لئے کہ وہ ساری زمین
کی سیر کرے گا۔ بعضوں نے کہا دجال کے لئے مِسِّیْحٌ کا
لفظ ہے یعنی بدشکل بدصورت مَسِیْحُ الْقَدَمَیْنِ۔ ہموار
سپاٹ تلوے والے (چکنے نرم جن میں کھلن اور شگاف نہ ہو)
اِنْ جَاءَتْ بِہٖ مَمْسُوْحَ الْاَلْیَتَیْنِ۔ اگر بچہ دبلے
سرین والا پیدا ہو (جس کا سرین ہڈی سے مل گیا ہو)۔
اَمْسَحُ۔ جو مرد ایسا ہو کہ اس کے سرین دبلے ہوں
(ہڈی سے مل گئے ہوں)
مَسْحَاءُ۔ جو عورت ایسی ہو کہ اس کے سرین دبلے ہوں۔
تَمَسَّحُوْا بِالْاَرْضِ فَاِنَّھَا بِکُمْ بَرَّۃٌ۔ مٹی سے
مسح کرو (یعنی تیمم میں) وہ تمہاری محسن ہے (تم اسی سے
پیدا ہوئے اسی کی بدولت کھاتے پیتے ہو۔ بعضوں نے کہا
مطلب یہ ہے کہ نماز میں سجدہ زمین پر کرو تاکہ پیشانی پر
مٹی پڑ لگے۔ اِس صورت میں یہ حکم استحباباً ہو گا نہ کہ وجوباً

اِنَّہٗ تَمَسَّحَ وَصَلّٰی۔ آنحضرتؐ نے وضو کیا اور نماز پڑھی
تَمَسَّحْنَا بِالْبَیْتِ اَحْلَلْنَا۔ جب ہم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا تو حلال ہو گئے (احرام کھل گیا)۔

فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلٰی اَرْجُلِنَا۔ ہم اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے (یعنی خفیف دھونے لگے)۔

یَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْہِہٖ۔ اپنے چہرے سے نیند کا نشان پونچھ رہے تھے (یعنی آنکھوں پلکوں وغیرہ کو صاف کر رہے تھے)۔

یَمْسَحُ عَلٰی عِمَامَتِہٖ۔ آں حضرتؐ اپنے عمامہ پر مسح کر لیتے (یعنی وضو میں سر نہ کھولتے، عمامہ پر ہر طرح مسح درست ہے خواہ پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کرے یا سارا مسح عمامہ پر کرے، سر کو ہاتھ بھی نہ لگے۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے۔ حنفیہ کہتے ہیں پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کر لے)۔

مَسَحَ بِنَاصِیَتِہٖ وَعَلٰی عِمَامَتِہٖ۔ آنحضرتؐ نے پیشانی اور عمامہ پر مسح کیا (ابو حنیفہ اور مالکؒ نے عمامہ پر مسح کرنا جائز نہیں رکھا اور سفیان ثوری اور امام احمد اور داؤد ظاہری رحمہم اللہ نے صرف عمامہ پر مسح کر لینا جائز رکھا ہے گو سر کے کسی حصے پر ہاتھ نہ لگے اہلِ حدیث کا بھی یہی قول ہے)

حَتّٰی اَقْبَلَ عَلَی الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْہِہٖ وَیَدَیْہِ ثُمَّ رَدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ وَقَالَ کُنْتُ عَلٰی غَیْرِ طُہْرٍ۔ آنحضرتؐ کو ایک شخص نے سلام کیا (آپ نے جواب نہ دیا) ایک دیوار کی طرف گئے اور (ہاتھ مار کر) منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا پھر اس کے سلام کا جواب دیا۔ فرمایا میں بے وضو تھا (اور ایسی حالت میں اللہ کا ذکر مناسب نہ سمجھا، کیونکہ سلام اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ علماء نے کہا ہے یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے کہ آنحضرتؐ ہر حال میں اور ہر وقت میں اللہ کی یاد کرتے اور شاید وہاں پانی نہ ہوگا۔ اس لئے آپ نے تیمم کر لیا۔ کیونکہ تیمم اسی وقت جائز ہے جب پانی نہ پائے۔ خواہ فرض پڑھنے کی ضرورت ہو یا نفل کی)۔

وَنَفَخَ فِیْہِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِہِمَا وَجْہَہٗ وَکَفَّیْہِ۔ آں حضرتؐ نے تیمم کے لئے مٹی پر دونوں ہاتھ مارے پھر ان کو پھونکا (تاکہ زائد گرد و غبار اڑ جائے) اس کے بعد ان ہاتھوں کو اپنے منہ اور دونوں پہونچوں پر پھیرا (بس یہی صحیح اور قوی روایت ہے اور دو بار ہاتھ مارنے کی اور کہنیوں تک مسح کرنے کی روایتیں کمزور ہیں۔ امام احمدؒ اور اہلِ حدیث کا عمل اسی روایت پر ہے)۔

یَکْفِیْكَ الْوَجْہُ وَالْکَفَّانِ۔ تجھ کو منہ اور دونوں پہونچوں پر مسح کرنا کافی تھا (زمین پر لوٹنے کی ضرورت نہ تھی)۔

ثُمَّ مَسَحَ وَجْہِیْ وَبَطْنِیْ۔ پھر میرے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا (شفقت سے پیار کو تسلی دینے کے لئے)۔

وَلَا یَمْسَحُ بِالْمِنْدِیْلِ حَتّٰی یَلْعَقَ۔ تولیے سے ہاتھ نہیں پونچھتے تھے جب تک (انگلیاں) چاٹ نہ لیتے۔

ثُمَّ مَسَحَ ظَہْرَہٗ فَاسْتَخْرَجَ ذُرِّیَّۃً۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور کچھ اولاد ان کی نکالی (بعضوں نے اس حدیث کی تاویل کی ہے کہ فرشتے نے اللہ کے حکم سے ہاتھ پھیرا تو گویا اللہ نے ہاتھ پھیرا)

یَمْسَحُ مَنَاکِبَنَا۔ آنحضرتؐ صف میں ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے (صف برابر کرنے کے لئے)۔

کَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ یَدَیْہِ مَسَحَ وَجْہَہٗ۔ آنحضرتؐ جب دعا میں دونوں ہاتھ اٹھاتے تو دعا کے بعد ان کو منہ پر پھیر لیتے (اور جس دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تو منہ پر پھیرتے بھی نہیں)۔

اِذَا تَمَسَّحَ اَحَدُکُمْ۔ جب کوئی تم میں سے استنجا کرے
لَا یَتَمَسَّحْ بِیَمِیْنِہٖ۔ تو داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کرے۔

لَوْ کُنْتَ مَسَحْتَ عَلَیْہِ بِیَدِكَ اَجْزَاكَ۔ اگر

جہاں سُوکھا رہ گیا تھا وہاں ہاتھ پھیر دینا تو تجھ کو
انا دکمر غسل کی حاجت نہ پڑتی مگر اب چونکہ دیر
اس دوبارہ غسل کرنا چاہیئے)۔
فَرَشَّ عَلٰی رِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَفِيْهَا النَّعْلُ ثُمَّ
مَسَحَهَا بِيَدَيْهِ۔ آں حضرتؐ نے داہنے پاؤں پر پانی
اس میں جُوتی تھی۔ آپ نے دونوں ہاتھوں سے اُس
مسح کرلیا (اس حدیث سے اُنھوں نے دلیل لی ہے جو
میں پاؤں کا مسح کافی جانتے ہیں۔ جمہور کہتے ہیں کہ یہ
ضعیف ہے اگر صحیح بھی ہو تو دوسری صحیح روایتوں
خلاف ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ آپ نے پاؤں کے اوپر
سب طرف مسح کرلیا ہو تو وہ دھونے کے مثل ہوگیا)۔
مَسَحَ اللّٰهُ مَا بِكَ۔ اللہ تعالےٰ نے اُس کو دھو ڈالا
تو نے کیا تھا۔
اَغِرْ عَلَيْهِمْ غَارَةً مَسْحَاءَ۔ اُن پر لوٹ کر مگر ٹھہر
یں (چلتے چلتے ان کو غارت کرکے آگے بڑھ جا۔ عرب لوگ
ہیں مَسَحَهُمْ اُن پر سے گزرا مگر ٹھہرا نہیں)۔
اِنَّ عَلَفَهٗ وَرَوْثَهٗ وَمَسْحًا عَنْهُ فِيْ مِيْزَانِهٖ
جہاد میں مورچہ کی نگہبانی کرتا ہے (جدھر سے دشمن
نے کا احتمال ہو) تو اس کو اپنے گھوڑے کا دانہ گھاس
اس کی لید اور اس پر ہاتھ پھیرنا (صاف کرنے کے لئے
برش) سب اس کی ترازوئے اعمال میں ملیں گے،
ا پر اجر اور ثواب اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائیگا)
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ۔ حضرت سلیمان نے
گھوڑوں کے پاؤں اور گردنیں کاٹنا شروع کردیں (بعضوں
نے ان کی گردن اور پاؤں پر ہاتھ پھیرا)۔
اِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيْمًا فَامْسَحُوْا رَاْسَهٗ مِنْ اَعْلَاهُ اِلٰى
مُقَدَّمِهٖ وَاِذَا كَانَ لَهٗ اَبٌ فَامْسَحُوْا مِنْ مُقَدَّمِهٖ اِلٰى
قَفَاهُ۔ جب کوئی لڑکا یتیم ہو تو اُس کے سر پر ہاتھ چندیا کی طرف
سامنے کی طرف پھیرو، اگر اس کا باپ زندہ ہو تو آگے سے

ہاتھ پھیرتے ہوئے گدی تک لیجاؤ (ابو موسیٰ نے کہا میں اِس
حدیث کو نہیں سمجھا)۔
مَنْ مَسَحَ رَاْسَ الْيَتِيْمِ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ
جو شفقت اور مہربانی سے یتیم بچہ کے سر پر ہاتھ پھیرے اُس کو ہر
بال کے بدلے جو یتیم کے سر پر ہوگا اور اس کے ہاتھ تلے آئے گا
ایک نیکی لکھی جائے گی۔
اِمْسَحْ رَاْسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ۔ یتیم کے سر پر
ہاتھ پھیر اور محتاج کو کھانا کھلا۔
ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ۔ پھر آنحضرتؐ نے غسل
میں زمین پر ہاتھ پھیرا (اس کو زمین پر رگڑا تاکہ اُس کی
بو نکل جائے)۔
نَهٰى اَنْ تَمْسَحَ يَدَكَ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ تَكْسُهٗ۔ جس
شخص کو تم نے کپڑا نہیں پہنایا اس کے کپڑے سے اپنے ہاتھ نہ
پونچھو (بلکہ اپنے رومال یا تولیہ سے پونچھو البتہ اپنا غلام یا
خدمتگار جس کو تم ہی نے کپڑا پہننے کے لئے دیا ہو اس کے
کپڑے سے پونچھ سکتے ہو)۔
يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مُلْكٍ فَطَلَعَ
جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔ (نہایہ میں ہے يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ
هٰذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِيْ يَمَنٍ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مُلْكٍ۔
(آنحضرتؐ نے صحابہؓ سے فرمایا) دیکھو اس راستے سے ایک شخص
جو یمن والوں میں بہتر ہے نمودار ہوگا۔ اس پر بادشاہی کا
نشان ہوگا۔ پھر اس راستے سے جریر بن عبد اللہ بجلی
نمودار ہوئے (جو یمن کے شاہی خاندان میں سے اور وہاں
کے بڑے رئیس تھے)۔
وَهُوَ يُرَجِّلُ مَسَائِحَ مِنْ شَعْرِهٖ۔ عمار بن یاسرؓ
کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنے گیسوؤں میں کنگھی کر رہے تھے
(یا کان اور ابرو کے درمیان)۔
وَقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا عَلٰى بَابِهَا۔ حضرت فاطمہؓ نے
ایک کمبل اپنے دروازے پر لٹکایا تھا۔

وَخَرَجُوْا بِمَسَاحِيْهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ۔ یہودی لوگ اپنے سبل اور ٹوکرے لے کر نکلے تھے۔

ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ بِمِسْحٍ۔ آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ ایک کمبل سے پونچھا۔

اَتَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ۔ عذاب کے فرشتے ایک کمبل کا ٹکڑا لے کر اس کے پاس آتے ہیں (اس کی جان اس میں لپیٹ کر لے جاتے ہیں)۔

يَمْسَحُ وُجُوْهَهُمْ۔ حضرت عیسیٰ اُن مصیبت زدہ مسلمانوں کے مُنہ پر ہاتھ پھیریں گے (جو دجال کے خوف سے چھپے ہوئے ہوں گے اُن کو تسلی دیں گے۔ اب غم نہ کھاؤ میں آن پہنچا دجال سے ابھی سمجھ لیتا ہوں)۔

فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ۔ نمازی اپنے سامنے کنکریوں کو برابر نہ کرے کیونکہ اللہ کی رحمت اُس کے سامنے ہوتی ہے (یہ حدیث تفسیر ہے) اُس حدیث کی کہ، نماز میں جب کوئی تھوکے تو سامنے نہ تھوکے کیونکہ اللہ اُس کے اور قبلہ کے درمیان ہے۔ یعنی اللہ کی رحمت)۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْسَحُ الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا۔ (ایک صحابی نے عرض کیا) یا رسول اللہؐ! میں وضو میں موزوں پر مسح کرلوں؟ فرمایا، ہاں۔ اُس نے کہا، ایک دن تک؟ فرمایا دو دن تک بھی، یہاں تک کہ سات دن تک پہنچے (امام مالک کا عمل اسی پر ہے کہ مسح خفین میں توقیت نہیں ہے لیکن اکثر احادیث صحیحہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ مقیم کے لئے مسح کی میعاد ایک دن رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن تین رات۔ جمہور کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے اور اکثر صحابہ رضؓ کا توقیت پر اتفاق ہے)۔

ثُمَّ يُحَطُّهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ۔ آنحضرتؐ جب دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھاتے تو پھر ان کو نیچے نہ اُتارتے جب تک مُنہ پر نہ پھیر لیتے (تاکہ اللہ کی رحمت مُنہ تک پہنچ جائے جو تمام اعضا کا سردار ہے اور وہاں سے سارے بدن میں پھیل جائے)۔

اِذَا اشْتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهٖ۔ آں حضرتؐ جب بیمار ہوتے تو معوذتین پڑھتے پھر جسم کے کسی حصّے پر پھونک مارتے اور ہاتھ سے اس کو (دوسرے اعضاء پر) پھیلاتے۔

لَا يُجَاوِزُنِيْ ظُلْمُ ظَالِمٍ وَلَوْ كَفٌّ بِكَفٍّ وَلَوْ مَسْحَةٌ بِكَفٍّ۔ مجھ کو ظالم کا ظلم انصاف سے نہیں روکتا اگر تھپڑ ہو تو اس کا بدلہ تھپڑ سے کراتا ہوں اگر صرف ہاتھ منہ پر پھیرا ہو، تب بھی اس کا بدلہ دلاتا ہوں (یعنی چھوٹے چھوٹے جُرموں کا بھی انصاف کرتا ہوں ظالم کو سزا دیتا ہوں)

وَعَلَيَّ نَعْلٌ مَمْسُوْحَةٌ فَقَالَ هٰذَا حِذَاءُ الْيَهُوْدِ فَانْصَرَفَ مِنْهَا فَاَخَذَ سِكِّيْنًا فَخَصَرَهَا۔ میں ایک جُوتی پہنے ہوئے تھا جو سب طرف سے برابر تھی امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا یہ تو یہودیوں کی جُوتی ہے، تب اُٹھا اور ایک چھری لے کر اُس کو کاٹ ڈالا (عقب سے کاٹ کر چھوٹا کر دیا بہ شکل ہلال)۔

قُمْتُ اَتَمَسَّحُ۔ میں وضو کے لئے کھڑا ہوا۔

تَمَسَّحْ وَصَلِّ۔ وضو کر اور نماز پڑھ۔

اَنَسْجُدُ عَلَى الْمِسْحِ وَالْبِسَاطِ قَالَ لَا۔ آنحضرؐ سے پوچھا گیا، کیا کمبل اور فرش پر سجدہ کریں؟ فرمایا نہیں (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے، ان کے نزدیک کھانے اور پہننے کی چیزوں پر سجدہ حرام ہے)۔

تِمْسَاحٌ۔ مگرمچھ۔

مَسْخٌ۔ صورت بدل دینا، غلطی کرنا (کتابت میں)، دُبلا کر دینا۔

اِمْسَاخٌ۔ تحلیل ہو جانا۔

تَمَسُّخٌ۔ ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔

مِسْخٌ اور مَمْسُوْخٌ۔ جس کی صورت بدل گئی ہو۔

اَلْجَانُ مَسْخُ الْجِنِّ كَمَا مُسِخَتِ الْقِرَدَةُ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ۔ باریک نیلے سانپ وہ جن ہیں جن کی صورت مسخ ہوئی ہے (جیسے بندر بنی اسرائیل کو مسخ کرکے بنائے گئے ہیں)۔

لَا يَجُوْزُ اَكْلُ شَيْءٍ مِّنَ الْمَمْسُوْخِ۔ جو جانور مسخ ہو گئے ہیں ان کا کھانا درست نہیں ہے (مجمع البحرین میں ہے کہ ممسوخ جانور یہ ہیں۔ بندر، سور، کتا، ہاتھی، بھیڑیا، چوہا، گوہ، … طاؤس، مینڈک کا بچہ یا سیاہ کیڑا، بام مچھلی، کیکڑا، کچھوا، چمگادڑ، عنقا، بچھو، سہیہ (خارپشت) سانپ۔ بعضے کہتے ہیں، جو جانور مسخ ہوئے تھے وہ تین دن سے زیادہ نہیں جئے، تین دن کے اندر مرگئے اور یہ جانور ان کی صورت پر ہیں مگر یہ وہ لوگ نہیں ہیں جو مسخ ہوئے تھے)۔

اِنَّ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ مُسِخَتْ وَاَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنْهَا۔ ایک امت مسخ ہو گئی تھی اور میں ڈرتا ہوں کہیں گوہ (سوسمار گھوڑپھوڑ) بھی ان میں سے نہ ہو (اس لئے اس کا گوشت نہیں کھاتا)۔

مَسْدٌ۔ بٹنا، چلتے چلتے تھک جانا۔

تَمْسِيْدٌ۔ زور سے ہاتھ پھیرنا۔

مَسَدٌ۔ چھال کی رسی یا خوب بٹی ہوئی مضبوط رسی۔

حَرَّمْتُ شَجَرَ الْمَدِيْنَةِ اِلَّا مَسَدَ مَحَالَةٍ۔ میں نے مدینہ کے درخت اکھیڑنا کاٹنا حرام کر دیا۔ مگر بڑے چرخ کی رسی کے لئے (جو گھاس یا چھال سے بنائی جاتی ہے یا چرخ کی بیچ کی لکڑی کے لئے (جس پر چرخ گھومتا ہے)۔

اَذِنَ فِيْ قَطْعِ الْمَسَدِ وَالْقَائِمَتَيْنِ۔ آں حضرتؐ نے مدینہ میں بیچ کی لکڑی اور آزو بازو کی دو لکڑیاں جو چرخ میں لگائی جاتی ہیں، ان کے کاٹنے کی اجازت دی (کیونکہ کھیت اور باغات میں پانی دینے کے لئے ان کی ضرورت تھی)۔

اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمْنَعُ اَنْ يُّقْطَعَ الْمَسَدُ۔ آں حضرتؐ چرخ کے درمیان کی لکڑی بھی کاٹنے کی ممانعت کر دیتے (بعضوں نے کہا مسد سے مراد درخت کی چھال ہے یعنی مونجھ کی رسی۔ اور قرآن میں جو حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ہے اس کے وہی معنی ہیں)۔

مَسٌّ یا مَسِيْسٌ مِسِّيْسٰى۔ چھونا ہاتھ لگانا، بغیر حائل کے آزمانا، لگنا، جماع کرنا، لاچار کرنا۔

مُسَّ مَسًّا۔ دیوانہ ہو گیا۔

مُمَاسَّةٌ اور مِسَاسٌ۔ چھونا، جماع کرنا۔

اِمْسَاسٌ۔ چھوانا، لتھیڑنا۔

تَمَاسٌّ۔ ایک دوسرے کو چھونا۔

مَسٌّ۔ جنون کو بھی کہتے ہیں، کیونکہ عرب لوگ یہ سمجھتے تھے کہ یہ بیماری جنون کے ہاتھ لگا دینے سے پیدا ہوتی ہے

مَسِيْسَةٌ۔ ایک قسم کا حلوا ہے۔

اَلْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ۔ اس کو چھوؤ تو جیسے خرگوش کو چھوا (اس کا جسم ایسا نرم اور ملائم ہے)۔

مَسَّتْهُ بِعَذَابٍ۔ اس کو سزا دی۔

فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ مَسُّوْا مِنْهَا۔ میں وضو کا برتن آں حضرتؐ کے پاس لایا۔ آپ نے صحابہؓ سے فرمایا اس میں سے پانی لو وضو شروع کرو۔

فَاَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُوْنَ اَنْ اَمَسَّهَا۔ میں نے اس عورت سے سب باتیں کیں (بوس و کنار مساس وغیرہ) صرف جماع نہیں کیا۔

وَلَمْ يَجِدْ مَسًّا مِّنَ النَّصَبِ۔ موسیٰؑ کو ذرا بھی تھکن محسوس نہیں ہوئی۔

لَوْ رَاَيْتُ الْوُعُوْلَ تَجْرُشُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا مَسَسْتُهَا۔ اگر میں جنگلی بکریوں کو مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان بھاگتے ہوئے دیکھوں، تب بھی میں ان کو ہاتھ نہ لگاؤں (نہ چھیڑوں کیونکہ مدینہ آں حضرتؐ کا حرم ہے وہاں کی گھاس اکھیڑنا، درخت کاٹنا، جانور

مارنا تک حرام ہے)۔

فَلَا یَمَسُّ ذَکَرَہٗ بِیَمِیْنِہٖ۔ داہنے ہاتھ سے اپنا ذکر نہ تھامے (یعنی استنجا میں اگر ڈھیلا چھوٹا ہو تو بائیں ہاتھ سے ذکر پکڑے اور ڈھیلہ داہنے ہاتھ میں تھامے پھر ذکر کو اس پر پھرائے)۔

اَوْ یَمَسُّ مِنْ طِیْبِ بَیْتِہٖ۔ یا اپنے گھر کی خوشبو لگائے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ گھر میں خوشبو رکھنا مستحب ہے)۔

وَلَا تُمِسُّوْہٗ طِیْبًا۔ (ایک شخص احرام کی حالت میں مر گیا تھا۔ آں حضرتؐ نے فرمایا) اس کو خوشبو مت لگاؤ۔ (کیونکہ وہ قیامت کے دن احرام باندھے لبیک کہتا ہوا اُٹھے گا)۔

مَا مَسِسْتُ حَرِیْرًا۔ میں نے کوئی ریشمی کپڑا بھی اتنا نرم اور ملائم نہیں چھوا (جیسی آنحضرتؐ کی ہتھیلی تھی)۔

لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ۔ اس سے وہی لوگ فائدہ اُٹھائیں گے یا مزہ پائیں گے جن کے دل کفر اور شرک سے پاک ہیں۔

فَلَمْ یَمَسَّہٗ۔ (آں حضرتؐ کو غسل کے بعد تولیہ دیا گیا بدن پونچھنے کو) لیکن آپ نے اُس کو ہاتھ نہیں لگایا (اسی حدیث سے بعضوں نے کہا ہے کہ وضو یا غسل کے بعد بدن نہ پونچھنا بہتر ہے کیونکہ وہ رطوبت ایک عبادت کا اثر ہے اُس کا دُور کرنا منع ہے جیسے شہید کا خون دھونا اور روزہ دار کے مُنہ کی بُو زائل کرنا۔ بعضوں نے کہا پونچھنا بہتر ہے بعضوں نے کہا دونوں برابر ہیں۔........

.......(مترجم کہتا ہے اگر سردی یا کسی بیماری کا ڈر نہ ہو، تب تو نہ پونچھنا بہتر ہے اور اگر یہ ڈر ہو تو پونچھ ڈالنا بہتر ہے)۔

تَمَاسُّ الْخِتَانَانِ۔ مرد کے حشفہ کا عورت کی فرج میں غائب ہو جانا۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ یُّضَحِّیَ فَلَا یَمَسَّ مِنْ شَعْرِہٖ وَبَشَرِہٖ۔ جس شخص کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دہے میں نہ بال نکلوائے نہ جسم کا کوئی حصّہ ناخن وغیرہ، اکثر علماء نے اسی حدیث سے قربانی سے پہلے بال نکلوانا یا ناخون کترانا حرام رکھا ہے۔ شافعیؒ نے اس کو مکروہ رکھا ہے اور امام ابوحنیفہؒ نے جائز رکھا ہے۔

مَا مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مَوْلُوْدٌ اِلَّا یَمَسُّہُ الشَّیْطَانُ۔ آدمیوں میں ہر ایک بچہ جو پیدا ہوتا ہے شیطان اُس کو چھوتا ہے (وہ روتا ہے۔ یہ حدیث تمام لوگوں کے لئے عام ہے۔ انبیاء اور اولیاء اور صالحین سب کو پیدائش کے وقت شیطان چھوتا ہے مگر حدیث کی رُو سے دو شخص مستثنیٰ ہوئے ہیں ایک حضرت عیسیٰؑ دوسرے حضرت مریمؑ)۔

مَسَّ الْحَصٰی فَقَدْ لَغَا۔ جو شخص نماز میں کنکریاں برابر کرے، اُس نے ایک لغو حرکت کی (جس سے نماز فاسد تو نہ ہوگی مگر مکروہ ہو جائے گی)۔

فَلْیَمَسَّ بَشَرَتَہٗ۔ اپنے بدن پر لگائے۔

مَا مَسَّتْ قَدَمَاہُ الْاَرْضَ۔ آنحضرتؐ جب عرفات سے مزدلفہ کو آئے تو سوار ہو کر آئے آپکے پاؤں زمین سے نہ لگے۔

مَنْ تَمَشّٰی فِیْ خُفٍّ وَّاحِدٍ اَصَابَہٗ مَسٌّ مِّنَ الشَّیْطَانِ۔ جو شخص ایک پاؤں میں جُوتا پہن کر چلے (دوسرا پاؤں ننگا ہو) تو شیطان سے اُس کو تکلیف پہنچے گی)۔

حَاجَۃٌ مَّاسَّۃٌ۔ اہم حاجت۔

ھَانَ عَلَیْہِ الْمَسِیْسُ۔ اُن کو سب چیزوں میں تصرف کرنا آسان ہو گیا۔

اَیُغْتَسَلُ مِنْ غُسْلِ الْمَیِّتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَنْ اَدْخَلَہُ الْقَبْرَ قَالَ لَا اِنَّمَا مَسَّ الثِّیَابَ (امام جعفر صادق رضؓ سے کسی نے پوچھا کیا) جو شخص میت

...ں دے وہ غسل کرے؟ فرمایا، ہاں۔ پھر اُس نے پوچھا جو کوئی ...قبر میں اُتارے؟ فرمایا اس پر غسل نہیں ہے کیونکہ اس نے ...ے کے جسم کو ہاتھ نہیں لگایا بلکہ) کپڑے (کفن) کو چھوا۔ البتہ اگر مُردے کے اُتارنے میں اس کا بدن چھو جائے تب غسل واجب ہوگا۔ لیکن مشہور قول امامیہ کے نزدیک یہ ہے کہ غسل کے بعد مُردے کے چھونے سے غسل لازم نہیں آتا اس صورت میں یہ حکم استحباباً ہوگا نہ کہ وجوباً)

مِسْطَحٌ۔ خیمہ کا ستون یا اُس کی کوئی لکڑی۔

مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَةَ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض کا بھانجہ، جو حضرت عائشہ رض کو تہمت لگانے میں شریک ہوگیا تھا، آنحضرت ص نے اُس کو حدِ قذف لگائی۔

كُنْتُ بَيْنَ امْرَاَتَيْنِ فَضَرَبَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ۔ حمل بن مالک نے کہا میں دو عورتوں کے درمیان تھا اتنے میں ایک نے دوسرے کو خیمہ کے ستون سے مارا۔

مَسْقَاةٌ۔ پانی پینے کی جگہ، گھاٹ، گھڑونچی۔

اَبْلَغْتُ الرَّاعِيَ مَسْقَاتَهٗ۔ (حضرت عثمان رض نے کہا) میں نے چرانے والے کو اُس کے پانی پلانے کے مقام تک پہنچا دیا (مطلب یہ ہے کہ میں نے اپنی رعیت کے ساتھ ہر طرح کی رعایت کی اُن کو کھانا پانی سب دیا کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی)

مَسْكٌ۔ پکڑنا، لٹک جانا، روک لینا، چنگل مارنا، مٹھی میں لینا۔

مَسَاكَةٌ۔ بہت پانی لینا۔ بخل، کنجوسی۔

تَمْسِيْكٌ بمعنی مَسْكٌ اور مُشک کی خوشبو لگانا۔

اِمْسَاكٌ۔ پکڑ لینا، روک لینا، بارش روک لینا، خاموش رہنا، باز رہنا۔

تَمَسُّكٌ وَتَمَاسُكٌ وَاِسْتِمْسَاكٌ بمعنی مَسْكٌ ہے اور تَمَاسُكٌ۔ ضبط کرنا۔

اِسْتِمْسَاكٌ۔ باز رہنا، رک جانا، سواری پر جمنا۔

بَادِنٌ مُتَمَاسِكٌ۔ یہ آنحضرت ص کی ایک صفت ہے یعنی آپ کے اعضاء باقوت ایک کو ایک تھامے ہوئے تھے یہ نہیں کہ ڈھیلے لٹکتے ہوئے۔

لَا يُمْسِكُ النَّاسُ عَلَيَّ بِشَيْءٍ فَاِنِّيْ لَا اُحِلُّ اِلَّا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ وَلَا اُحَرِّمُ اِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔ لوگوں کو نہیں چاہیے کہ ہر بات میں میری ریجھ کریں (یعنی اُن باتوں میں جو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رکھی ہیں جیسے چار سے زیادہ عورتوں کا درست ہونا وغیرہ) کیونکہ میں اسی چیز کو حلال کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اور اسی چیز کو حرام کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مطلب یہ ہے کہ بعضے احکام شریعت کے آنحضرت ص سے مخصوص ہیں اُن میں اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رخصت رکھی ہے، دوسروں کو آپ کی نظیر لا کر ریجھ نہ کرنا چاہیے [لہ])

مَنْ تَمَسَّكَ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ۔ جو شخص اس مالِ غنیمت میں سے کوئی چیز روک رکھے گا (یعنی چھپا کر رکھے گا حاکمِ اسلام کے پاس داخل نہ کرے گا)۔

خُذِيْ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَيَّبِيْ بِهَا۔ ایک ٹکڑا مشک کا لے کر اس سے پاکی کر (اصل میں فِرْصَة کہتے ہیں روئی یا بالوں کے ٹکڑے کو، یہاں مراد یہ ہے کہ اس میں کوئی خوشبو لگا کر شرمگاہ کی پاکیزگی کرے۔ زمخشری نے کہا مُمَسَّكَة کے معنی یہ ہیں کہ پرانا چیتھڑا استعمال کرے نئے کپڑے کو کیوں خراب کرے)۔

اِنَّهٗ رَاٰى عَلٰى عَائِشَةَ مَسَكَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ۔ آنحضرت ص نے حضرت عائشہ رض کو چاندی کے دو کنگن پہنے دیکھا۔

فِيْ يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ۔ اس کی بیٹی کے ہاتھ میں دو کنگن تھے۔

رَاَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ وَعَلَيْهِ قُرْطَانِ وَدُمْلُجَانِ وَمَسَكَتَانِ۔ میں نے نعمان بن منذر کو دیکھا وہ

[لہ] جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ الآیۃ۔

دو بالیاں پہنے تھا اور دو بازوبند اور دو کنگن۔

شَیْءٌ ذَفِیْفٌ یُرْبَطُ بِهِ الْمَسَكُ۔ کچھ تھوڑا سا جس سے کنگن باندھا جائے۔

قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وَمَعَهُ اُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَاَحَاطَ بِنَا الْاَنْصَارُ حَتّٰى تَجْعَلُوْنَا فِيْ مِثْلِ الْمَسَكَةِ۔ عبد الرحمٰن بن عوف نے کہا (یہ جنگِ بدر کا قصہ ہے، جب عبد الرحمٰن بن عوف مالِ غنیمت لوٹ رہے تھے، اتنے میں امیہ بن خلف جو سخت کافر تھا، اُن کو ملا اور کہنے لگا۔ عبد الرحمٰن یہ تم کیا لوٹ رہے ہو میری جان بچاؤ تو تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ عبد الرحمٰن نے اُمیہ کو اپنی پناہ میں لے لیا، لیکن حضرت بلال رضہ نے جن کو اُمیہ نے مکہ میں سخت تکلیفیں دی تھیں، امیہ کو دیکھ کر انصار کو پکارا اور کہا اگر امیہ بچ گیا تو میں نہیں بچنے کا) اُمیہ بن خلف عبد الرحمٰن کے ساتھ تھا۔ عبد الرحمٰن کہتے ہیں انصار نے (بلال کا کہنا سُن کر) ہم کو گھیر لیا یہاں تک کہ کنگن کی طرح وہ ہمارے گرد ہو گئے (اور عبد الرحمٰن کو بچا کر اُمیہ کو گھونس کی طرح تلواروں کے ٹھونسے دے کر مار ڈالا)۔

اَيْنَ مَسْكُ حُيَيِّ بْنِ اَخْطَبَ كَانَ فِيْهِ ذَخِيْرَةٌ مِنْ صَامِتٍ وَّحُلِيٍّ قُوِّمَتْ بِعَشَرَةِ الْاٰلَافِ دِيْنَارًا كَانَتْ اَوَّلًا فِيْ مَسْكِ حَمَلٍ ثُمَّ فِيْ مَسْكِ ثَوْرٍ ثُمَّ فِيْ مَسْكِ جَمَلٍ۔ کہاں ہے حیی بن اخطب کی مشک (جو یہودی تھا) اس میں چاندی سونے کا اور زیور کا ایک ذخیرہ تھا جس کی مجموعی قیمت دس ہزار اشرفی تھی۔ یہ سارا مال پہلے ایک بکری کے بچے کی کھال میں رکھا گیا تھا اس کے اوپر سے ایک بیل کی کھال اس کے اوپر سے ایک اونٹ کی کھال تھی۔

مَا كَانَ فِرَاشِيْ اِلَّا مَسْكُ كَبْشٍ۔ (حضرت علی رضہ فرماتے ہیں) میرا بچھونا ایک مینڈھے کی کھال کا تھا۔

فَغَيَّبُوْا مَسْكًا۔ لوگوں نے ایک مشک غائب کر دی۔ (یعنی وہی کھال جس میں حیی بن اخطب یہودی کا زر و زیور تھا

اس کو مَسْكُ الْجَمَلِ کہا کرتے تھے ہر ایک نئی دُلہن کے واسطے وہ مانگے پر دیا جاتا تھا۔)

اَمَّا بَنُوْ فُلَانٍ فَحَسَكٌ اُمَرَاءُ وَمُسُكٌ اَحْمَاسٌ فلاں کے بیٹے تو بڑے بہادر آزمودہ کار اور سخت گیر دلبر ہیں، (مُسُكٌ جمع ہے مُسْكَةٌ کی۔ مُسکہ اُس شخص کو کہتے ہیں کہ جب وہ کسی چیز کا پیچھا کرے تو اس کے ہاتھ سے چھوٹ نہ سکے اور اگر کوئی شخص اس سے کہے کہ جنگ کے لئے اُترو تو بھاگے نہیں)۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمُسْكَانِ۔ آں حضرت صلعم نے بیع مسکان سے منع کیا (اس کو بیع عُربان بھی کہتے ہیں، وہ یہ ہے کوئی شخص دوسرے کو کچھ پیسے بیعانہ کے طور پر دیدے اور یہ شرط ٹھہرے کہ اگر آئندہ یہ بیع نہ ہو تو اس پیسے کو بائع ضبط کرے گا (مشتری کو واپس نہ ملے گا)۔

اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيْكٌ۔ (ہندہ بنت عتبہ نے آنحضرت سے عرض کیا کہ) میرا خاوند ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے پیسہ روک کے رکھتا ہے (خرچ نہیں کرتا) ابو موسیٰ نے کہا یہ مِسِّيْكٌ بروزنِ سِكِّيْرٌ ہے یعنی پیسے کو بہت روکنے والا)۔

مَسْكِنٌ۔ ایک مقام کا بھی نام ہے ملک عراق میں جہاں مصعب بن زبیر رض مارے گئے۔ اور ایک مقام ہے اہواز میں جہاں حجاج اور ابن اشعث میں سخت جنگ ہوئی تھی۔

لَا يُمْسِكُ ذَكَرَهٗ اِذَا بَالَ۔ آں حضرت پیشاب کے وقت ذکر کو ہاتھ سے نہیں تھامتے۔

اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ۔ اگر تو میری جان روک لے (یعنی تو مجھ کو مار ڈالے)۔

فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ۔ خون بند ہو گیا۔

تَمَسَّكَ هٰؤُلَاءِ بِدِيْنِهِمْ۔ ان لوگوں نے دین میں اُن کی پیروی کی۔

أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا۔ یا اللہ! مال روک رکھنے والے (بخیل) کا مال تباہ کردے (مراد وہ شخص ہے جو فرض زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔ نفل صدقہ مراد نہیں ہے)۔

أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهٖ۔ اس کے گناہ کی سزا سے اُس کو بچا دیا۔

إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ وَقَتَلَهُ الْآخَرُ۔ اگر ایک شخص نے ایک شخص کو پکڑ رکھا اور دوسرے نے آکر اس کو قتل کر ڈالا (اس صورت میں اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ قاتل پر قصاص واجب ہے اور پکڑ رکھنے والے کو سزا دی جائے گی مگر امام مالکؒ کے نزدیک ان دونوں پر قصاص واجب ہوگا۔ اب جو قانونِ عقلی ہندوستان میں جاری ہے وہ بھی امام مالکؒ کے قول کے مطابق ہے)۔

إِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلٰى نَفْسِهٖ۔ (جب شکاری کتے نے شکار کے جانور میں سے کچھ کھا لیا تو معلوم ہوا کہ اُس نے اُس جانور کو اپنے کھانے کے لئے پکڑا تھا نہ کہ مالک کے لئے اور اللہ تعالٰی فرماتا ہے فَكُلُوْا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ۔ تو ایسے جانور کا کھانا درست نہ ہوگا)۔

فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا۔ انھوں نے اُس کی کھال کی دباغت کرلی۔

فَإِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدِيْ۔ اگر تم اُن دونوں چیزوں کو (یعنی قرآن اور سنت کو) تھامے رہوگے (یعنی قرآن پر عمل کرتے رہوگے اور سنت کی پیروی کرتے رہوگے تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہوگے)۔

اَلْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيْبِ۔ مشک بہت عمدہ خوشبو ہے۔

أَمْسِكْ خِلَافَةَ أَبِيْ بَكْرٍ۔ ابوبکرؓ کی خلافت کی مدت شمار کرلے (یعنی خیال میں رکھ تاکہ آگے حساب درست ہو)۔

لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالٰی کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

اَلْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ تَلْبَسُ الْخَلْخَالَيْنِ وَالْمَسَكَ۔ جو عورت احرام باندھے ہو وہ پازیب اور کنگن پہن سکتی ہے (کیونکہ احرام میں زیور پہننا منع نہیں ہے)۔

لَيْسَ بِهٖ مُسْكَةٌ۔ اُس میں کچھ زور نہیں ہے۔

مَسْكَنٌ یا مَسْكَنَةٌ۔ ذلت اور مفلسی اور محتاجی۔

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَأَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا۔ یا اللہ! دنیا میں بھی تو مجھ کو مسکین رکھ اور مسکینی پر میرا خاتمہ کر (یہ لغت صاحب مجمع البحار نے اس باب میں ذکر کیا ہے حالانکہ اس کا اصلی مقام کتاب السین ہے)۔

مَسْوٌ۔ شوخی کرنا۔

تَمْسِيَةٌ۔ كَيْفَ أَمْسَيْتَ کہنا یا مَسَّاكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ کہنا۔

إِمْسَاءٌ اور مُمْسًى۔ شام کرنا۔

مَسَاءٌ۔ شام کا وقت یعنی ظہر سے لے کر مغرب تک (ایوننگ)۔

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ۔ ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُمْسَانَا وَمُصْبَحَنَا۔ اللہ کا شکر صبح اور شام۔

أَصْحَابُ أَبِي الْخَطَّابِ يُمَسُّوْنَ بِالْمَغْرِبِ۔ ابوالخطاب کے ساتھی مغرب کی نماز میں دیر کرتے ہیں (تاریکی تک)۔

باب المیم مع الشین

مَشْجٌ۔ ملا دینا۔ خلط کرنا۔

أَمْشَاجٌ۔ عورت کے پانی اور خون سے ملا ہوا اور میل کچیل جو ناف میں جمع ہوتا ہے۔

ثُمَّ يَكُوْنُ مَشِيْجًا أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً۔ پھر چالیس

تک وہ نطفہ پانی اور خون میں ملا رہتا ہے (مَشِیْجٌ کی جمع اَمْشَاجٌ ہے)۔

اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ النَّاسَ اَمْشَاجًا۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو مخلوط بنایا (قسم قسم کے طبائع اور امزجہ اور اخلاط اور اخلاق اور عادات رکھتے ہیں)۔

مَشْرٌ۔ ظاہر کرنا (جیسے نَشْرٌ ہے)۔

مَشَرٌ۔ شرارت اور سرکشی کرنا، جماع کے لئے راغب ہونا۔

تَمْشِیْرٌ۔ درخت میں کونپل نکلنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا، پہنانا، پھول جانا، گھاس اُگانا۔

تَمَشُّرٌ بمعنی مَشْرٌ ہے اور تونگری کا نشان دکھائی دینا، سبز ہو جانا، کپڑے پہننا۔

مَشَرَۃٌ۔ کپڑا زمین کا سطح ظاہر (جیسے بَشَرَۃٌ ہے)

وَ اَمْشَرَ سَلَمُھَا۔ اُس کے سلم میں (جو ایک درخت ہے) کونپلیں نکل آئیں۔

فَاَکَلُوا الْخَبَطَ وَھُوَ یَوْمَئِذٍ ذُوْ مَشَرٍ۔ آخر اُنھوں نے درخت کے پتے کھائے جس کی کونپل نکل رہی تھی۔

اِذَا اَکَلْتُ اللَّحْمَ وَجَدْتُ فِیْ نَفْسِیْ تَمْشِیْرًا۔ جب میں گوشت کھاتا ہوں تو میرے دل میں جماع کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

تَمَشَّرَہٗ۔ اُس کو پہنایا۔

مَشْقٌ۔ ملا دینا، خلط کرنا تاکہ گل جائے، پہنچنا، دشمنی کرنا، چوسنا، تھوڑا تھوڑا کر کے سب لے لینا، دودھ تھوڑا دوہنا اور تھوڑا تھن میں چھوڑ دینا۔

مَشَشٌ۔ جانور کے پیر میں موترا نکلنا۔

تَمْشِیْشٌ۔ مغز نکالنا۔

تَمَشُّشٌ۔ کھری ہڈی کھانا، چوسنا۔

اِنْمِشَاشٌ۔ حاصل ہونا۔

اِمْتِشَاشٌ۔ پتھر یا ڈھیلے سے استنجا کرنا، تھن میں سے سارا دودھ دوہ لینا، حاصل کرنا۔

جَلِیْلُ الْمُشَاشِ۔ (یہ آں حضرت کی ایک صفت ہے یعنی) ہڈیوں کے کنارے (جوڑ) بڑے تھے (جیسے کہنیاں کندھے، گھٹنے)۔

مُلِئَ عَمَّارٌ اِیْمَانًا اِلٰی مُشَاشِہٖ۔ حضرت عمار بن یاسرؓ کی ہڈیوں تک میں ایمان بھرا ہوا ہے۔

یَصُبُّ کَاِیْزَاعِ الْمَخَاضِ مُشَاشَۃً۔ ایسی مار کے ساتھ جیسے حاملہ اونٹنی اپنا پیشاب گراتی ہے۔

مَازِلْتُ اَمُشُّ الْاَدْوِیَۃَ۔ میں برابر دواؤں کو ملاتا رہا۔

اَمَشَّ سَلَمُھَا۔ یعنی مکہ کے سلم میں کونپلیں نکلیں۔

شَارِبُ الْخَمْرِ اِذَا شَرِبَ بَقِیَ فِیْ مُشَاشِہٖ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا۔ شراب پینے والا جب شراب پیتا ہے تو اُس کا اثر اُس کی نرم ہڈیوں میں چالیس دن تک رہتا ہے۔

مِشْمِشٌ۔ مشہور میوہ ہے یعنی زرد آلو جو دمشق میں بکثرت ہوتا ہے (خوبانی)۔

مُشَفَّحٌ۔ (ایک سُریانی لفظ ہے اس کے معنی "کذا" یعنی ایسا۔

مَشْطٌ۔ ملانا، خلط کرنا، کنگھی کرنا۔

مَشَطٌ۔ چربی دار ہونا، کام کرتے کرتے سخت ہو جانا یا اُس میں کانٹا گھس جانا۔

تَمْشِیْطٌ بمعنی مَشْطٌ ہے۔

اِمْتِشَاطٌ۔ مل جانا، کنگھی دار ہونا، کنگھی کرنا۔

طُبَّ فِیْ مُشْطٍ وَّ مُشَاطَۃٍ۔ آں حضرتؐ پر جادو کیا گیا اُن بالوں میں جو سر اور ڈاڑھی سے کنگھی کرنے کے وقت جھڑتے تھے۔

مَشَطْنَا۔ ہم نے اُن کے (یعنی آں حضرتؐ کی صاحبزادی کے) بالوں میں کنگھی کردی (اکثر علماء نے میّت کے بالوں

...ی کرنا مستحب رکھا ہے لیکن اہلِ کوفہ اس کے خلاف

تَمْتَشِطُهُنَّ۔ اُن کے سر میں کنگھی کرتی تھیں۔
مِمْشَطٌ۔ کنگھی۔
نَهٰى اَنْ يَّمْتَشِطَ كُلَّ يَوْمٍ۔ آں حضرت نے ہر روز
...گھی کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ اس میں ایک طرح کی عیش
...سندی ہے۔ اب دوسری حدیث میں جو ہے کہ آپ سر میں
...ل بہت ڈالتے تھے اور ڈاڑھی میں بہت کنگھی کرتے تھے،
...طرح یہ حدیث کہ کنگھی سفر اور حضر آنحضرت سے جُدا نہ ہوتی
...اس حدیث کے معارض نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں حدیثیں
...عیف ہیں دوسرے یہ کہ ان حدیثوں میں یہ صراحت نہیں
...ہے کہ آپ ہر روز کنگھی کرتے تھے۔ اور امام غزالی رحمہ نے احیاء
...علوم میں جو روایت کی ہے کہ آنحضرت ہر روز دو بار کنگھی
...تے تھے تو یہ حدیث مجھ کو نہیں ملی۔ اور امام غزالی رحمہ نے
...یاء العلوم میں بہت سی حدیثیں ایسی روایت کی ہیں جن
...کی اصل نہیں ہے اب یہ ممانعت عورتوں اور مردوں
...ں کے لئے عام ہے۔ مگر عورتوں کے حق میں کراہت بہت
...ہے کیونکہ ان کو زینت کی ضرورت ہے۔ میں کہتا ہوں مردوں
...ں میں بھی یہ کراہتِ تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی اور اس سے غرض
...ہے کہ مرد عورتوں کی طرح رات دن زیب و زینت اور آرائش
...ڑجائیں)۔
...تَمْتَشِطَ۔ تاکہ وہ کنگھی کرلے (طیبی نے کہا کنگھی عورتوں کے
...ملتاً مستحب ہے اور مردوں کو ایک دن یا دو دن آڑ ناغہ کرکے)
لَمْ تَكُنْ هٰذِهِ الْمُشْطَةُ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
...وَسَلَّمَ۔ اِس قسم کی کنگھی آنحضرت کے زمانہ میں نہ تھی۔
مَاشِطَةٌ۔ مغلانی کنگھی چوٹی کرنے والی عورت۔
...ع۔ اُچک لیجانا، کمانا، جمع کرنا، چبانا، دُوہنا، آہستہ
...ھٹکنا، مارنا۔

تَمْشِيْعٌ۔ برتن کا سب کھانا کھا جانا۔

تَمَشُّعٌ۔ نجاست دُور کرنا، پتھروں سے استنجا کرنا۔
اِمْتِشَاعٌ۔ اُچک لے جانا، سُونت لینا، سب دُودھ تھن سے دُوہ لینا۔
اِنَّهٗ نَهٰى اَنْ يَّتَمَشَّعَ بِرَوْثٍ اَوْ عَظْمٍ۔ آنحضرت نے گوبر یا ہڈی سے استنجا کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ ہڈی جنوں کی خوراک ہے اور گوبر اُن کے جانوروں کی)۔
مِشْفَرٌ۔ اونٹ کا ہونٹ۔
اِنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النُّقْبَةَ قَدْ تَكُوْنُ بِمِشْفَرِ الْبَعِيْرِ فِي الْاِبِلِ الْعَظِيْمَةِ فَتَجْرَبُ كُلُّهَا قَالَ فَمَا اَجْرَبَ الْاَوَّلَ۔ ایک گنوار نے عرض کیا رسول اللہ کھجلی ایک اونٹ کے ہونٹ میں شروع ہوتی ہے پھر سارے اونٹ خارشتی ہو جاتے ہیں (اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرض متعدی ہے) آپ نے فرمایا بھلا یہ تو کہو پہلے اونٹ کو کھجلی کہاں سے آئی۔
مَشَافِرُ الْحَبَشِيِّ۔ حبشی کے ہونٹ۔
مَشْقٌ۔ جلدی سے مارنا، جلدی سے کھا لینا، جلدی لکھنا، حروف کو لمبا کرنا، کتابت میں تنگی کرنا، لمبا کرنے کے لئے کھینچنا، پھاڑ ڈالنا۔
مَشَقٌ۔ ایک ران دوسری ران سے مِل جانا۔
مُمَاشَقَةٌ۔ گالی دینا، شور مچانا، کھینچنا۔
اِمْشَاقٌ۔ مارنا۔
تَمَاشُقٌ۔ کھینچم کھینچ کرنا۔
تَمَشُّقٌ۔ پیٹھ موڑنا۔
اِمْتِشَاقٌ۔ اُچک لیجانا، کاٹ لینا، سارا دُودھ دُوہ لینا۔
اِنَّهٗ سُحِرَ فِيْ مُشْطٍ وَّمُشَاقَةٍ۔ آں حضرت پر کنگھی اور اُن بالوں میں جو کنگھی کرنے میں جھڑتے ہیں جادُو کیا گیا۔
مُشَاقَةٌ۔ اُس چُورے کو بھی کہتے ہیں جو ریشم اور کتان کے صاف کرنے میں جھڑتا ہے۔

رَأَى عَلَى طَلْحَةَ ثَوْبَيْنِ مَصْبُوغَيْنِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ إِنَّمَا هُوَ مِشْقٌ۔ حضرت عمرؓ نے طلحہ کو دیکھا کہ احرام کی حالت میں دو رنگین کپڑے پہنے ہیں تو پوچھا یہ تم نے کیا کیا؟ انھوں نے کہا یہ تو گیرو کا رنگا ہوا ہے (تو گیرو یا ملتانی مٹی کا رنگا ہوا کپڑا احرام کی حالت میں پہن سکتا ہے)۔

ثَوْبٌ مُمَشَّقٌ۔ گیرو میں رنگا ہوا کپڑا۔

عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ۔ وہ دو کپڑے گیرو میں رنگے ہوئے پہنے تھے۔

كُنَّا نَلْبَسُ الْمُمَشَّقَ فِي الْإِحْرَامِ (جابرؓ کہتے ہیں) ہم گیرو کا رنگا ہوا کپڑا احرام میں پہنتے تھے۔

اَلْقَضِيبُ الْمَمْشُوقُ۔ اچھی سیدھی چھڑی (مجمع البحرین میں ہے کہ مَمْشُوق آں حضرتؐ کی چھڑی کا نام تھا)۔

اِصْبِغِيهِ بِمِشْقٍ۔ گیرو سے رنگ لے (یہ آنحضرتؐ نے ایک حائضہ عورت سے فرمایا)۔

مِشْكٰوةٌ۔ طاق (بعضوں نے کہا مِشکوٰۃ اُس لوہے کو کہتے ہیں جس پر قندیل لٹکائی جاتی ہے)۔

إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ مِشْكٰوةٍ وَّاحِدَةٍ۔ (نجاشی بادشاہ حبش نے قرآن سُنکر کہا کہ) قرآن اور انجیل دونوں ایک طاق سے نکلے ہیں (مطلب یہ ہے کہ دونوں اللہ کا کلام معلوم ہوتے ہیں)۔

مُشَلَّلٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان

مُشْمَعِلٌّ۔ پھرتیلا، اپنا کام پورا کرنے والا۔

كَيْفَ رَأَيْتَ زُبَيْرًا أَقِطًا وَتَمْرًا أَمْ مُشْمَعِلًّا صَقْرًا (حضرت خدیجہؓ نے کہا) تو نے عبد اللہ بن زبیرؓ کو کیسا پایا، پنیر اور کھجور کی طرح نرم یا تیز رَو پھرتیلے باز کی طرح۔

مِشْوَذٌ۔ عمامہ۔

فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْمَشَاوِذِ وَالتَّسَاخِينِ آں حضرتؐ نے اُن کو حکم دیا کہ عماموں اور موزوں (پائتابوں) پر مسح کرلیں (یعنی وضو میں)۔

مَشْنٌ۔ کوڑے سے مارنا، چھیل ڈالنا، جماع کرنا، کھردے کپڑے سے پونچھنا، پوست اُڑا دینا۔

تَمْشِينٌ۔ ناخوشی سے دودھ دینا۔

اِمْتِشَانٌ۔ کاٹنا، اُچک لے جانا، سُونتنا تھن کا سارا دودھ دُوہ لینا۔

مَشَانٌ۔ ایک مقام ہے بصرے کے پاس جہاں کھجور بہت پیدا ہوتی ہے۔

مُشَانٌ اور مِشَانٌ۔ عمدہ قسم کی تازہ کھجور۔

مَشُوٌّ یا مَشُوٌّ یا مَشِيٌّ یا مَشَاءٌ۔ دست لانے والی دوا مُسہل، دست آور دوا، جلاب۔

اِمْشَاءٌ۔ دست آنا۔

مُمْشِي۔ پاخانہ۔

اِسْتِمْشَاءٌ۔ جلاب لینا۔

خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْمَشِيُّ۔ بہتر دوا جو تم کرتے ہو وہ مُسہل ہے (یعنی جلاب لینا بڑا عمدہ علاج ہے)

بِمَا تَسْتَمْشِينَ۔ تم کس چیز کا جلاب لیا کرتی ہو۔

مَشْيٌ یا تَمْشَاءٌ۔ چلنا، گزرنا، جانور بہت ہونا، راہ پانا، اولاد بہت ہونا۔

تَمْشِيَةٌ بمعنی مَشْيٌ اور چلانا۔

مُمَاشَاةٌ۔ ساتھ چلنا۔

اِمْشَاءٌ۔ جانور بہت ہونا۔

فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَأَعْيَا قَالَ يَمْشِي مَا رَكِبَ وَيَرْكَبُ مَا مَشَى۔ (قاسم بن محمد نے کہا) اگر کوئی شخص منّت مانے کہ میں پیدل حج کروں گا، پھر تھک جائے (اور پیدل نہ چل سکے تو وہ ایسا کرے کہ آئندہ سال دوبارہ حج کرے اور جہاں پر سوار ہوا تھا وہاں سے پیدل چلے اور جہاں تک پیدل چلا تھا وہاں تک سوار ہو جائے۔

إِنَّ إِسْمَاعِيلَ أَتَى إِسْحَاقَ فَقَالَ لَهُ إِنَّا لَمْ

نُرِثُ مِنْ اَبِیْنَا مَالًا وَقَدْ اَثْرَیْتَ وَاَمْشَیْتَ فَاَفِئْ عَلَیَّ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰہُ عَلَیْكَ فَقَالَ اَلَمْ تَرْضَ اَنِّیْ لَمْ اَسْتَعْبِدْكَ حَتّٰی جِئْتَنِیْ تَسْاَلُنِیْ الْمَالَ۔ حضرت اسمٰعیلؑ حضرت اسحاقؑ کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے کہ والد کے مال میں سے ہم کو تو کچھ نہیں ملا مگر آپ خوب مالدار ہوگئے ہیں اور آپ کے پاس جانور بھی بہت ہیں تو اللہ تعالےٰ نے جو آپ کو عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ مجھ کو بھی دیجئے حضرت اسحاقؑ نے کہا کیا تم کو یہ بس نہیں ہے (تم اس پر خوش نہیں ہو) کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا۔ اب میرے پاس آکر مال مانگتے ہو (حضرت اسماعیلؑ حضرت ہاجرہ کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے جو لونڈی تھیں اور حضرت اسحاقؑ کی ماں بیوی سارہ تھیں جو آزاد بیوی تھیں۔ اس زمانہ کی رسم کے مطابق جو بیٹا آزاد بیوی کے پیٹ سے ہوتا وہ اپنے باپ کی اولاد کو جو لونڈی کے پیٹ سے ہوتی، غلام اور لونڈی کر لیتا حضرت اسحاقؑ نے اپنا احسان حضرت اسماعیلؑ پر یہ جتایا کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا، یہی بس کرتا ہے تم اُلٹے مجھ سے روپیہ مانگنے کو کیوں آتے ؟)۔

مَوَاشِیْ۔ (جمع ہے مَاشِیَۃٌ کی) یعنی چارپائے جیسے اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ۔

یَمْشُوْنَ فِی الشَّعْرِ۔ بالوں میں چلیں گے یعنی اُن کے جُوتوں میں بال ہوں گے۔

فَاِنَّہٗ یَمْشِیْ یَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَہٗ عَنِ النَّارِ وہ اُس دن چلے گا اور اس نے اپنے تئیں دوزخ سے ہٹالیا ہوگا (ایک روایت میں یُمْسِیْ ہے یعنی وہ شام کرے گا)۔

یَعُوْدَانِ مَاشِیَانِ۔ پیدل چلتے ہوئے لوٹیں گے (عرب لوگ ہر چلنے والے کو مَاشِیْ کہتے ہیں خواہ اس کے پاؤں ہوں یا نہ ہوں)۔

اَنِ امْشُوْا۔ تمہارے جانور بہت ہوں (گویا اُن کو دُعا دی)۔

قَلَّ عَرَبِیٌّ مَشٰی بِہَا۔ کم ایسا عرب ہوگا جو اس طرح چلا ہوگا (ایک روایت میں مُشَابِہًا ہے یعنی اس کے مثل کم کوئی عرب ہوگا۔ ایک روایت میں نَشَأَ بِہَا ہے یعنی کم کوئی عرب وہاں بوڑھا ہوا ہوگا)۔

اَبْعَدُھُمْ مَمْشًی۔ جس کا مکان مسجد سے سب سے زیادہ دُور ہو۔

اَکَانَ یَمْشِیْ اِذَا بَلَغَ الرُّکْنَ۔ کیا جب رُکنِ یمانی کے پاس پہنچتے تو معمولی چال سے چلتے یعنی رمل کرتے۔

اِنَّمَا کَانَ ابْنُ عُمَرَ یَمْشِیْ بَیْنَہُمَا لِیَکُوْنَ اَیْسَرَ لِاِسْتِلَامِہٖ۔ عبد اللہ بن عمر رُکن یمانی اور حجر اَسْوَد کے درمیان معمولی چال سے چلتے (رمل نہ کرتے) تاکہ حجر اَسْوَد کے چومنے میں آسانی ہو (باقی تینوں جانب میں رمل کرتے)۔

کَانَ مِشْیَتُہَا۔ اُن کی وضع۔

مَا تُخْطِئُ مِشْیَتُہَا مِنْ مِشْیَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ حضرت فاطمہ زہرا رضی کی وضع چال چلن آنحضرتؐ کی وضع اور چال چلن کی طرح تھا۔

مِنْ رَاکِبٍ وَمَاشٍ۔ پیدل تھے اور سوار بھی تھے (اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حج کا سفر دونوں طرح جائز ہے یعنی سوار ہو کر اور پیدل بھی، بعضوں نے کہا پیدل افضل ہے بعضوں نے کہا سوار افضل ہے کیونکہ اُس میں آنحضرتؐ کی پیروی ہے)۔

لَا یَمْشِیْ اَحَدُکُمْ فِیْ نَعْلٍ وَاحِدَۃٍ۔ کوئی تم میں سے ایک جوتی میں نہ چلے (یعنی ایک پاؤں میں جوتی ہو ایک پاؤں ننگا ہو۔ جوتی کے اوپر موزوں کا بھی قیاس کیا ہے)۔

مِنَ السُّنَّۃِ اَنْ تَخْرُجَ اِلَی الْعِیْدِ مَاشِیًا۔ سنت یہ ہے کہ عیدگاہ کو پیدل جائے (کیونکہ آں حضرتؐ کسی عید یا جنازے میں سوار نہیں ہوئے)۔

لَا تَمْشُوْا بِبَرِیْءٍ اِلٰی ذِیْ سُلْطَانٍ لِیَقْتُلَهٗ۔ کسی بے گناہ کی چغلی حاکم سے مت کھاؤ اس لئے کہ حاکم اس کو قتل کرے۔

تَمْشِیْ لَكَ اِلٰی جَنَازَةٍ۔ تیری رضامندی کے لئے جنازے کے ساتھ جاتا ہے۔

خَرَجَ كُلُّ خَطِیْئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ۔ ہر ایک گناہ جو اس نے پاؤں سے چل کر کیا تھا وہ نکل جائے گا۔

كَلْبُ الْمَاشِیَةِ۔ وہ کتا جو ریوڑ (گلے) کی حفاظت کرتا ہو۔

اِذَا اُمْسِكَتِ الزَّكٰوةُ هَلَكَتِ الْمَاشِیَةُ۔ جب زکوٰۃ نہیں دیجاتی تو جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

مَشّٰی بِالنَّمِیْمَةِ۔ چغل خوری کی۔

بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ۔ جو لوگ تاریکی (اندھیرے) میں مسجد کو جاتے ہیں (جماعت سے نماز ادا کرنے کو) ان کو یہ خوش خبری سنا کہ آخرت میں اُن کو پوری روشنی ملے گی۔

اَلْقَائِمُ فِیْهَا خَیْرٌ مِّنَ الْمَاشِیْ۔ اس فتنے میں کھڑا رہنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔

بابُ المیم مع الصّاد

مِصْحَاةٌ۔ چاندی کا گلاس یا برتن جس میں پانی پیا جاتا ہے۔

دَخَلَتْ اِلَیْهِ اُمُّ حَبِیْبَةَ وَهُوَ مَحْصُوْرٌ بِمَاءٍ فِیْ اِدَاوَةٍ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ كَاَنَّ وَجْهَهٗ مِصْحَاةٌ۔ اُمّ المومنین اُمّ حبیبہ حضرت عثمان رض کے پاس ایک ڈول پانی کا لے کر گئیں جب ان کو باغیوں نے گھیر رکھا تھا اُمّ حبیبہ رض کہتی ہیں، سُبحان اللہ میں نے حضرت عثمان رض کا مُنہ دیکھا گویا چاندی کا ایک برتن ہے (آپ بہت خوبصورت اور سفید رنگ تھے)

مَصْحٌ۔ صورت بدلنا (جیسے مَسْخٌ بھی کہتے ہیں) چھین لینا لے لینا۔

تَمَصُّحٌ اور اِمْتِصَاخٌ۔ لے لینا۔

اِمِّصَاخٌ۔ جُدا ہو جانا۔

لَوْ ضَرَبَكَ بِاُمْصُوْخِ عَیْشُوْمَةٍ لَقَتَلَكَ۔ اگر وہ گھاس کی ایک پتی سے تجھ کو مارے تب بھی تو مر جائے گا۔

اُمْصُوْخٌ۔ ثمام کی پتی کو کہتے ہیں جو ایک نرم ملائم گھاس ہے۔

مَصْرٌ۔ تین انگلیوں سے دُودھ دُوہنا یا انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی سے۔

تَمْصِیْرٌ۔ کم کرنا، کم کم دینا، شہر بنا لینا۔

تَمَصُّرٌ بمعنی مَصْرٌ۔ اور شہر ہو جانا، کم ہونا، متفرق ہو جانا۔

اِمِّصَارٌ۔ کٹ جانا۔

یَنْزِلُ بَیْنَ مُمَصَّرَتَیْنِ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو ہلکے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے آسمان سے اتریں گے۔

اَتٰی عَلٰی طَلْحَةَ وَعَلَیْهِ ثَوْبَانِ مُمَصَّرَانِ۔ آنحضرت صلعم طلحہ رض کے پاس آئے وہ زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے (میں سمجھتا ہوں صحیح یہ ہے کہ حضرت عمر رض اُن کے پاس آئے)۔

لَمَّا فُتِحَ هٰذَانِ الْمِصْرَانِ۔ جب یہ دونوں شہر فتح ہوئے (یعنی کوفہ اور بصرہ)۔

وَلَا یَمْصُرْ لَبَنَهَا فَیَضُرَّ ذٰلِكَ بِوَلَدِهَا۔ تین انگلیوں سے اس کا دُودھ نہ دُوہے اس کے بچہ کو نقصان نہ پہنچائے (مطلب یہ ہے کہ سارا دُودھ نہ دُوہ لے کچھ بچے کے لئے بھی چھوڑ دے۔ تین انگلیوں سے جب دوہتے ہیں تو سارا دودھ نکل آتا ہے اور تھن میں کچھ باقی نہیں رہتا)۔

كَیْفَ تَحْلُبُهَا مَصْرًا اَمْ فَطْرًا۔ کس طرح اپنی اونٹنی کا دُودھ دُوہتا ہے تین انگلیوں سے یا دو انگلیوں سے۔

مَا لَمْ تُمْصِرْ۔ جب تک تو چوری سے دُودھ نہ دُوہے

یُمَصِّرُوْنَ اَمْصَارًا۔ بڑے بڑے شہر بناتے ہیں۔

اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا یَقْطَعُ بِهَا ذَنَبَ

مَصُّ الرُّوحِ کو بَلَغَتْ اَمَامَةَ سَفَكَ دَمَهُ۔ آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سبب سے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
بات کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔
اُخْرِجَ عِظَامُ یُوْسُفَ مِنْ مِصْرَ۔ حضرت یوسفؑ کی
ہڈیاں مصر میں سے نکالی گئیں (حضرت موسیٰؑ ان کو شام
لے کر آئے وہاں دفن کیا (مصر مشہور شہر ہے اُس کو مصر
اس لئے کہتے ہیں کہ مصر بن نوحؑ نے اس کی بنا ڈالی تھی، یا
اس وجہ سے کہ وہ خود ایک بڑا شہر ہے)۔
مَصٌّ۔ چوسنا، آہستہ آہستہ پینا یا دم لے کر۔
اِمْصَاصٌ۔ چوسانا۔
تَمَصُّصٌ اور اِمْتِصَاصٌ۔ چوسنا۔
اِنَّهٗ مَصَّ مِنْهَا۔ حضرت عمرؓ نے دنیا سے بہت کم
فائدہ اٹھایا۔
اِنَّهٗ كَانَ يَاْكُلُ مُصُوْصًا بِخَلِّ خَمْرٍ۔ حضرت علیؓ
سرکہ میں بھگویا ہوا گوشت اس سرکہ کے ساتھ کھاتے جو
شراب سے بنایا جاتا۔
شَهَادَةٌ مُمْتَحَنًا اِخْلَاصُهَا مُعْتَقَدًا امْتِصَاصُهَا
گواہی جس کا اخلاص جانچا جا چکا ہو اور اس کے کھرے پن
یقین ہو۔
كَانُوْا يَمْتَصُّوْنَ۔ وہ چوس لیتے تھے۔
اُمْصُصْ بَظْرَ اللَّاتِ۔ ابے جا، لات کا منہ جا کر چوس۔
لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ۔ ایک بار یا دو بار
دودھ چوسنا رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کرتا (جب تک
پانچ بار نہ چوسے)۔
لَيْسَ لِشِيْعَتِنَا فِي دَوْلَةِ الْبَاطِلِ اِلَّا الْقُوْتُ الْمَصَاصُ
ہمارے گروہ کو ظالم حکومت کے زمانہ میں صرف خالص
روزی پر قناعت کرنا چاہئے۔
مَصِيْصَةٌ۔ ایک شہر ہے شام میں۔
مَصْمَصَةٌ ہے مثل مَضْمَضَةٌ کے، دونوں میں

فرق یہ ہے کہ مَصْمَصَة زبان کی نوک سے ہوتا ہے اور
مَضْمَضَة منہ بھر کر۔
مِصْرَاعٌ۔ دروازے کا ایک پٹ (کواڑ)۔
مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ۔ دونوں پٹوں کے درمیان
مَصْعٌ۔ چمکنا، دُم ہلانا، مارنا، ہگنا، دوڑنا۔
تَمْصِيْعٌ۔ پوست چھوڑ دینا سوکھنے کے لئے۔
مُمَاصَعَةٌ۔ لڑنا، جنگ کرنا، تلوار سے مارنا۔
اِمْصَاعٌ۔ ہگنا۔
تَمَاصُعٌ۔ ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔
وَالْفِتْنَةُ قَدْ مَصَعَتْهُمْ۔ فتنہ نے اُن کو دبا لیا
(یعنی فتنہ کا اثر ان پر غالب ہو گیا)۔
تَرَكُوا الْمِصَاعَ۔ لڑنا جھگڑنا انھوں نے چھوڑ دیا۔
اَلْبَرْقُ مَصْعُ مَلَكٍ يَسُوْقُ السَّحَابَ۔ بجلی کیا
ہے؟ ایک فرشتہ کی مار ہے جو ابر کو چلاتا ہے۔
اِذَا مَصَعَتْ بِذَنَبِهَا۔ جب اپنی دُم ہلائے۔
تَمْصَعُهٗ بِظُفْرِهَا۔ ناخن سے اُس کو چھیل ڈالا
اِذَا شَكَكْتَ فِيْ حَيٰوتِهَا وَرَاَيْتَهَا تَطْرِفُ
عَيْنَهَا اَوْ تُحَرِّكُ اُذُنَيْهَا اَوْ تَمْصَعُ بِذَنَبِهَا فَاذْبَحْهَا
جب جانور کی زندگی میں شک ہو پھر تو دیکھے کہ وہ اپنی آنکھ
ہلاتا ہے یا کان ہلاتا ہے یا دم ہلاتا ہے تو اس کو ذبح کر ڈال
(کیونکہ وہ زندہ ہے اس کا گوشت حلال ہو گا)۔
مَصْمَصَةٌ۔ زبان کی نوک سے کلی کرنا۔
اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُمَصْمِصَةٌ۔ اللہ کی راہ
میں مارا جانا گناہوں سے پاک کرنے والا ہے (عرب لوگ
کہتے ہیں مَصْمِصْ اِنَاءَكَ۔ جب برتن میں پانی ڈال
اُس کو ہلائے تاکہ پاکیزہ اور صاف ہو جائے)۔
كُنَّا نَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ وَنُمَصْمِصُ
اللَّبَنَ وَلَا نُمَصْمِصُ مِنَ التَّمْرِ۔ ہم کو یہ حکم دیا گیا
دودھ پی کر کلی کر ڈالیں اس وقت نماز پڑھیں نہ

کھجور کھا کر کلی ضروری نہیں

بابُ المیم مع الضّاد

مَضْحٌ۔ عیب کرنا، دفع کرنا، پھیل جانا۔

مَضْخٌ۔ لتھیڑنا۔

مَضَخَ رَأْسَهٗ بِالطِّيْبِ۔ اپنے سر پر خوشبو لتھیڑلی

مَضُرَ یا مَضِرَ یا مُضُوْرٌ۔ کھٹا ہوجانا، سفید ہوجانا۔

تَمْضِيْرٌ۔ قبیلہ مُضر کی طرف نسبت دینا، ہلاک کرنا۔

مُضَرُ بْنُ نِزَارٍ۔ مشہور قبیلہ کا دادا ہے۔

سَأَلَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِيْ مِنْ وَلَدِيْ قَالَ مَا قَدَّمْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَمَنْ خَلَّفْتُ بَعْدِيْ قَالَ لَكَ مِنْهُمْ مَا لِمُضَرَ مِنْ وَلَدِهٖ ایک شخص نے آنحضرت ؐ سے پوچھا، مجھ کو میری اولاد سے کیا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا۔ جس اولاد کو تو نے آگے بھیجا (تیرے سامنے مرگئے تو نے صبر کیا) وہ کہنے لگا اور جو اولاد میں اپنے بعد چھوڑوں؟ آپ نے فرمایا ان سے تو تجھ کو اتنا ہی فائدہ ہوگا جتنا مضر کو اس کی اولاد سے ہے (مضر چونکہ مرگیا اب جو اولاد اس کی اس کے بعد مرے گی اس میں مضر کو کچھ ثواب نہیں ملنے کا)۔

يُقَاتِلُ مَعَهَا مُضَرُ مَضَّرَهَا اللّٰهُ فِي النَّارِ۔ (حذیفہ ؓ نے حضرت عائشہ رضؓ کا حال سنکر کہ وہ لڑنے کے لئے نکلی ہیں کہا) اُن کے ساتھ ہو کر مُضر قبیلے کے لوگ لڑیں گے، اللہ تعالیٰ اُن کو دوزخ میں جھونک دے تباہ کرے (زمخشری نے کہا تَمْضِيْر کے معنی جمع کرنا جیسے جَنَّدَ الْجُنُوْدَ۔ بعضوں نے کہا مَضَّرَهَا کے معنی ہلاک کرے۔ عرب لوگ کہتے ہیں ذَهَبَ دَمُهٗ خِضْرًا مِضْرًا اس کا خون بے کار گیا لغو ہوگیا (کچھ بدلہ نہیں ملا) مجمع البحرین میں ہے کہ ربیعہ اور مضر دونوں بھائی تھے مضر کو ترکے میں سونا ملا اور ربیعہ کو گھوڑے اس لئے مضر کو مضر الحمراء کہتے ہیں اور ربیعہ کو ربیعۃ الفرس)

مَضِيْرَةٌ۔ ایک کھانا ہے جو دہی سے بنایا جاتا ہے۔

اُطْبُخِ اللَّحْمَ بِاللَّبَنِ فَاِنَّمَا يَشُدُّ الْجِسْمَ قَالَ قُلْتُ هِيَ الْمَضِيْرَةُ قَالَ لَا۔ گوشت کو دودھ میں پکاؤ اس سے جسم مضبوط ہوتا ہے، میں نے کہا اس کو مضیرہ کہتے ہیں، فرمایا نہیں (اس سے معلوم ہوا کہ مضیرہ صرف دہی سے بنتا ہے)۔

جَاءَنَا بِمَضِيْرَةٍ وَطَعَامٍ بَعْدَهَا۔ پہلے مضیرہ لے کر آیا پھر اس کے بعد دوسرا کھانا۔

مَضٌّ۔ چوسنا، جلانا، چبھنا، کھٹکنا۔

مَضَضٌ۔ رنج والم (جیسے مَضِيْضٌ اور مَضَاضَةٌ ہے)۔

تَمْضِيْضٌ۔ کھاری پانی پینا۔

اِمْضَاضٌ۔ تکلیف دینا، کھجلانا۔

تَمَاضٌّ۔ لڑنا، جھگڑنا

كُحْلٌ مُمِضٌّ۔ جو سرمہ آنکھوں کو تکلیف دے۔

مَضَضٌ۔ دہی کھٹا، دودھ، مصیبت کا رنج۔

وَلَهُمْ كَلْبٌ يَتَمَضَّضُ عَرَاقِيْبَ النَّاسِ۔ ان کا ایک کتا ہے جو لوگوں کی کونچیں کاٹتا ہے۔

خَبَاثِ كُلَّ عِيْدَانِكِ مَضِضْنَا فَوَجَدْنَا عَاقِبَتَهٗ مُرًّا۔ ارے پلید دنیا میں نے تیری ہر ایک ڈالی چوسی اخیر میں کڑوی ہی نکلی۔

وَجَدُوْا مَضَضَ حَرِّ النَّارِ۔ دوزخ کی گرمی کی تکلیف پائی۔

مَضَّهُ الشَّيْءُ مَضًّا۔ اس نے اس کے دل تک تکلیف پہنچائی۔

مَضْمَضَةٌ یا مِضْمَاضٌ یا مَضْمَاضٌ۔ گول پھرانا (منہ) ذرا سا سونا، کلی کرنا۔

لَا تَذُوْقُوا النَّوْمَ إِلَّا غِرَارًا وَمَضْمَضَةً۔ سوؤ نہیں مگر ذرا سا ایک جھونکا لے لو (مطلب یہ ہے کہ جیسے کلی میں پانی منہ میں پھرا کر گل دیتے ہیں اس کو

ہیں، اسی طرح نیند میں بھی غرق نہ ہو جاؤ ایک
جھونکا لے لو، آنکھ ذرا لگ گئی تو بس ہے)۔
ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِمَاءٍ وَّاحِدٍ ایک
پانی سے کلی کی اور ناک میں ڈالا (یعنی ایک چلّو لے کر آدھے سے
آدھا ناک میں ڈالا یہی ترکیب وضو کی راجح ہے اور ہر ایک کے
لئے علیحدہ علیحدہ چلّو لینے کی حدیثیں کمزور ہیں)۔
اَلْمَضْمَضَةُ لَيْسَتْ مِنَ الْوُضُوْءِ۔ کلی کرنا وضو
کا رکن نہیں ہے (یعنی فرض نہیں ہے۔ امامیہ اور حنفیہ کا
یہی قول ہے لیکن اہلِ حدیث کے نزدیک فرض ہے)۔
اَلْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ سُنَّتَانِ فِي الْوُضُوْءِ
وَفَرْضَانِ فِي الْغُسْلِ۔ کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا
وضو میں سنت ہے لیکن غسل میں فرض ہے۔ (یہ حدیث
صاحب ہدایہ نے ذکر کی ہے جو محض بے اصل ہے اور صاف
معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت کا کلام نہیں ہے)۔
مَضْغٌ۔ چبانا۔
مُمَاضَغَةٌ۔ کوشش کرنا۔
مُضَاغَه۔ جو چبانے کے بعد منہ میں رہ جائے۔
مُضْغَةٌ۔ گوشت کا لوتھڑا۔
اِنَّ فِي ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ
الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ
آدمی کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے وہ اگر درست ہو
تو سارا جسم درست ہوا، اگر وہ بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ جائے
گا (یعنی دل تو سب سے پہلے ہر آدمی کو اصلاحِ قلب کی ضرورت
ہے)۔
اِنَّا لَا نَتَعَاقَلُ الْمُضَغَ بَيْنَنَا۔ ہم خفیف جسموں
کی دیت نہیں دلا سکتے (جن سے ذرا سا گوشت کٹ جائے
یا کھال چھل جائے)۔
اَكَلَ حَشَفَةً مِّنْ تَمَرَاتٍ وَقَالَ فَكَانَتْ
اَعْجَبَهُنَّ اِلَيَّ لِاَنَّهَا شَدَّتْ فِي مَضَاغِيْ۔ ابوہریرہؓ نے

ایک خراب کھجور (جو سخت ہوتی ہے) دوسری کھجوروں میں
کھائی اور کہنے لگے یہ خراب کھجور مجھ کو بہت پسند آئی کیونکہ
اس نے میرے چبانے کی قوت کا مقابلہ کیا (برخلاف نرم
کھجوروں کے وہ حلوائے بے دود کی طرح چپ گئیں)۔
مَاضِغَانِ۔ جبڑوں کے دونوں جانب جوڑے ہوئے
ہیں۔
مُضِيٌّ یا مُضُوٌّ۔ چلے جانا، گزر جانا، نافذ ہونا، ہمیشہ کرنا،
نافذ کرنا، اجازت دینا، کاٹنا۔
اِمْضَاءٌ۔ نافذ کرنا، اجازت دینا، دستخط کر دینا
تَمَضِّيْ۔ نافذ ہونا، جائز ہونا۔ مُضَيْت
لَيْسَ لَكَ مِنْ مَّالِكَ اِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَاَ۔
تیرا مال (حقیقت میں) وہی ہے جو تو نے خیرات کر دیا
پھر اس کو نافذ کر دیا (یعنی دے ڈالا اس میں لیت ولعل
نہیں کیا)
اَمْضِ لِاَصْحَابِيْ هِجْرَتَهُمْ۔ یا اللہ! میرے
اصحاب کی ہجرت پوری کر دے (مدینہ منورہ میں رہ جائیں،
پھر مکہ کو نہ چلے جائیں)۔
اَلْجِهَادُ مَاضٍ۔ الحدیث جہاد جب سے اللہ
تعالیٰ نے مجھ کو بھیجا قیامت تک قائم رہے گا۔
اِلٰى اَنْ يُّقَاتِلَ اٰخِرُ اُمَّتِيْ الدَّجَّالَ یہاں
تک کہ میری امت کے آخری لوگ دجال ملعون سے لڑیں
گے (اس پر جہاد کریں گے)۔
اِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يُمْضِ اَمْرِيْ۔ جب
میں کسی شخص کو ایک کام کے لئے بھیجوں اور وہ میرے حکم
پر نہ چلے (نافرمانی کرے) اس معزول کر دو۔
مَاضِيْ سے مراد امام علی ہادی ہوتے ہیں اور کبھی
امام حسن بن علی رضہ۔

بابُ المیم مع الطاء

مَطَخ۔ بہت کھانا، چاٹنا، مارنا، آلودہ کرنا۔

مَطَّاخ۔ احمق، مغرور۔

مَطَرٌ یا مَطَرٌ۔ مینہ برسنا، پہنچانا، چلے جانا (اس کا مصدر مطور ہے) بھاگ جانا، جلدی چلنا، بھر دینا، پکڑ لینا۔

اِمْطَارٌ۔ برسنا (بعضوں نے کہا کہ بھلائی اور رحمت میں مطر کہتے ہیں اور برائی اور عذاب میں اِمطار)......
.... پسینہ پیشانی پر آنا، خاموش رہنا، پانا۔

تَمَطُّرٌ۔ جلدی سے چلے جانا، جلدی اتر آنا، مینہ میں نکلنا (بارش میں)۔

اِسْتِمْطَارٌ۔ بارش کی درخواست کرنا، بارش کا محتاج ہونا، خاموش رہنا۔ بھلائی چاہنا، بارش لگ جانا۔

خَیْرُ نِسَاءِکُمُ الْعَطِرَۃُ الْمَطِرَۃُ۔ بہتر تمہاری عورتوں میں وہ ہے جو خوشبودار نہائی دھوئی رہے۔ (بعضوں نے کہا جو مسواک کرتی رہے۔)

تَظَلُّ جِیَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ یُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ۔ ہمارے گھوڑے آگے پیچھے برابر آرہے تھے یا دوڑتے آرہے تھے عورتیں اپنی اوڑھنیوں سے اس کی گرد صاف کر رہی تھیں

ثُمَّ اَمْطَرَتْ۔ پھر پانی برسایا۔

مَا مُطِرَ بِالْمَدِیْنَةِ قَطْرَۃٌ۔ مدینہ میں ایک قطرہ نہیں برستا تھا (اور اطراف میں زور سے برس رہا تھا)

جَعَلَتْ تَمْطُرُ۔ برسنے لگا۔

تَمَطَّرَ۔ آنحضرتؐ بارش میں نکل آئے (اور فرمانے لگے کہ وہ اپنے مالک کے پاس سے ابھی تازہ دم آیا ہے)

فِی اللَّیْلَةِ الْبَارِدَۃِ اَوِ الْمَطِیْرَۃِ۔ ٹھنڈی رات میں بارش کی رات میں۔

مَثَلُ اُمَّتِیْ کَمَثَلِ الْمَطَرِ لَا یُدْرٰی اَوَّلُهٗ خَیْرٌ اَمْ اٰخِرُهٗ۔ میری امت کی مثال بارش کی مثال ہے معلوم نہیں پہلا حصہ اچھا ہوتا ہے یا پچھلا حصہ (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے بعضوں نے اس کو موضوعات میں ذکر کر دیا ہے حالانکہ یہ موضوع نہیں ہے)۔

مُطِرَ مَا شَاءَ مِنْ سَمَاءٍ اِلٰی سَمَاءٍ۔ پھر ایک آسمان دوسرے آسمان تک بارش ہوتی ہے۔

مِمْطَرٌ۔ باران کوٹ۔

فَدَعَا بِمِمْطَرٍ اَحَدُ وَجْهَیْهِ اَسْوَدُ وَالْاٰخَرُ اَبْیَضُ فَلَبِسَهٗ۔ پھر ایک باران کوٹ منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا رخ سفید تھا، اس کو پہن لیا۔

قَدْ عَرَفْتُ هٰؤُلَاءِ الْمَمْطُوْرَۃَ فَاَقْنُتُ عَلَیْهِمْ فِیْ صَلٰوتِیْ قَالَ نَعَمْ۔ میں نے ان ممطورہ لوگوں کو پہچان لیا کیا میں ان پر بددعا کروں نماز میں امام رضا نے فرمایا ہاں (ممطورہ سے وہ لوگ مراد ہیں جو امامت کو موسیٰ کاظم پر ٹھہرا دیتے ہیں، ان کے بعد امام رضا کو نہیں جانتے امام رضا علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ حیران رہ کر جئیں گے اور زندیق ہو کر مریں گے)۔

مَطْرَانُ عَلْیَاءِ الْغُوْطَةِ الدِّمَشْقِ اَرْشَدَنِیْ اِلَیْكَ مطران نے جو غوطہ دمشق کے بلند حصے میں رہتا ہے مجھے آپ کو بتلایا (غوطہ دمشق میں ایک سرسبز مقام کا نام ہے اور مطران ایک نصرانی پادری تھا)۔

مَطْلٌ۔ لمبا کرنا، دراز کرنا، کھینچنا، مارنا، گلانا، قرض کی ادائی میں دیر لگانا۔

اِمْتِطَالٌ بمعنی مَطْلٌ ہے۔

مَطْلُ الْغَنِیِّ ظُلْمٌ۔ جو شخص مالدار ہو کر قرض ادا کرنے میں دیر کرے وہ ظالم ہے (حاکم اس کو قید کر سکتا ہے سزا دے سکتا ہے۔)

مُطُلٌ۔ (مطول کی جمع ہے یعنی قرض کی ادائی میں دیر لگانے والا۔

مَطٌّ۔ کھینچنا، تکبر کرنا۔

مطنٌ (بمعنی مطٌّ ہے۔ اور گالی دینا۔
مطُطٌ۔ دراز ہونا
مطیطاءُ اور مُطَیْطَاءُ اور مُطَیْطیٰ۔ ناز اور تبختر
...
ذکر الطلاءَ فادخل فیہ اِصبعہ ثم رفعہا فتبعہا
یتمطّطُ۔ حضرت عمرؓ نے طلا کا ذکر کیا (جو ایک قسم کی شراب
ہے) پھر اس میں اپنی انگلی ڈالی پھر انگلی اُٹھائی تو وہ انگلی
کے ساتھ لگی اس کا تار لمبا ہو رہا تھا (مطلب یہ ہے کہ طلاء
کا استعمال اس وقت درست ہے جب یک یک اتنا گاڑھا
ہو جائے کہ تار اُٹھنے لگے اور انگلی ڈالو تو انگلی میں چپک کر دور
تک لمبی آجائے (جیسے گاڑھا قوام شکر کا یا شہد کا ہوتا ہے)
ولا تمطّوا بآمین۔ آمین کو بہت لمبا مت کرو۔
اِنّا نَاکُلُ الخَطَایِطَ وَ نَرِدُ المَطَایِطَ۔ ہم اُن زمینوں
میں کھاتے ہیں (جہاں پانی نہیں برستا اور اُن پانیوں کو پیتے
ہیں جن میں مٹی ملی ہوتی ہے (مطایط جمع ہے مطیطۃ کی،
بعضوں نے کہا مطیطہ وہ بچا ہوا گدلا پانی ہے جو حوض کے تلے
رہ جاتا ہے۔)
اِذَا مَشَتْ اُمّتِی المُطَیْطَاءَ وَخَدَمَتْھُمْ اَبْنَاءُ فَارِسَ
سُلِّطَتْ شِرَارُھُمْ عَلٰی خِیَارِھِمْ۔ جب میری امت کے
لوگ اکڑاتے ہوئے چلیں گے اور ایران کے لوگ ان کے خادم
بنیں گے تو جو لوگ میری امت میں بُرے ہیں وہ ان پر حکومت
کریں گے جو اچھے ہیں (یعنی بدکار لوگ حاکم اور نیک لوگ اُن کی
رعیت ہوں گے)۔
فقمتُ وتمطّیتُ۔ پھر میں اُٹھا اور انگڑائی لی۔
اِنّہٗ مَرَّ عَلٰی بِلَالٍ وَقَدْ مُطِیَ فِی الشَّمْسِ یُعَذَّبُ
حضرت ابوبکر صدیق رضؓ بلالؓ پر سے گزرے اُن کو دھوپ میں
لٹایا گیا تھا اور تکلیف دی جا رہی تھی۔
وَتَرَکْتِ المَطِیَّۃَ ھَارًا۔ اونٹوں کو کمزور کر کے چھوڑ دیا۔
فَتَمَطّیتُ۔ پھر میں نے انگڑائی لی۔

بابُ المیم مع الظّاء

مَظٌّ۔ ملامت کرنا (جیسے مَذٌّ ہے)۔
مُمَاظّۃٌ اور مِظَاظٌ۔ جھگڑا کرنا، ساتھ رہنا۔
اِمْظَاظٌ۔ سکھانا۔
تَمَاظٌّ۔ گالی گلوج کرنا۔
مَظَاظَۃٌ۔ بدخلقی (جیسے فَظَاظَۃٌ ہے)۔
مَرَّ بِابْنِہٖ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَھُوَ یُمَاظُّ جَارًا لَّہٗ
فَقَالَ لَہٗ لَا تُمَاظِّ جَارَکَ۔ حضرت ابوبکر صدیق اپنے بیٹے
عبدالرحمٰن پر گزرے وہ اپنے ایک ہمسایہ سے لڑ رہے تھے
(گالی گلوج کر رہے تھے) تو ابوبکرؓ نے ان سے کہا اپنے ہمسایہ
سے مت جھگڑ۔
وَجَعَلَ رُمَّانَھُمُ المَظَّ۔ اُن کا انار مظ کیا (مظ
کہتے ہیں خودرو جنگلی انار کو جو خود بخود اُگتا ہے)۔
اِیَّاکُمْ وَمُمَاظَّۃَ اَھْلِ البَاطِلِ۔ تم باطل
والوں سے جھگڑا مت کرو (ایک بار ان کو حق بات سمجھا دو
اگر نہ مانیں تو خاموش ہو رہو ان کے پیچھے مت پڑ جاؤ رات
دن ان سے بحث مباحثہ گالی گلوج مت کرو اور یہ کہہ دو
لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ)
تَمَاظَّ القَوْمُ۔ لوگ آپس میں جھگڑنے لگے۔
مَظِنَّۃٌ۔ گمان کی جگہ۔
خَیْرُ النَّاسِ رَجُلٌ یَطْلُبُ المَوْتَ مَظَانَّہٗ۔
بہتر آدمی وہ ہے جو موت کو اس کے مقام میں طلب کرے
(یعنی جہاد وغیرہ میں جہاں مرنا ثواب ہے شریک ہو کر موت
کا طالب ہے)
طَلَبْتُ الدُّنْیَا مَظَانَّ حَلَالِھَا۔ میں نے دنیا کو
اُن اُن مقاموں میں ڈھونڈھا جہاں میں اس کا ڈھونڈھنا
حلال سمجھتا تھا (یعنی حلال ذریعوں سے کمائی کی)۔
اِتَّقُوْا ظُنُوْنَ المُؤْمِنِیْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ

اَلْحَقَّ عَلٰی اَلْسِنَتِهِمْ۔ مومنوں کے گمان سے بچے رہو اللہ تعالیٰ اُن کی زبان پر حق چلاتا ہے (ان کا گمان صحیح نکلتا ہے)۔

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ۔ میں اسی طرح پیش آؤں گا جس طرح میرا بندہ میری نسبت گمان رکھے (اگر مرتے وقت میرے رحم وکرم اور بخشش کی توقع رکھے تو رحم وکرم ہی کروں گا گناہوں کو بخش دوں گا)۔

اَلْمُؤْمِنُ لَا یُمْسِیْ وَلَا یُصْبِحُ اِلَّا وَنَفْسُهٗ ظُنُوْنٌ عِنْدَهٗ۔ مومن ہر شام وصبح کو اپنے نفس پر تہمت لگاتا ہے (یعنی یہ گمان کرتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کیا اور اس کا قصور وار رہا)۔

بابُ المیم مع العین

مَعَ۔ ایک اسم ہے جس کے معنی ساتھ۔

مَعْبَرٌ۔ کشتی۔

مُعْتَاطٌ۔ وہ بکری جو موٹی ہو کر حاملہ نہ ہو، اسی طرح وہ اونٹنی جو برس دو برس تک حاملہ نہ ہو حالانکہ نر اس پر جفتی کرے۔

فَاعْمِدْ اِلٰی عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ۔ پھر ایک پٹھیا دودھ نہ دینے والی چن لے۔

مَعْجٌ۔ جلدی چلنا، یا سہولت سے گزر جانا، ہلانا، جماع کرنا۔

تَمَعُّجٌ۔ پیچ کھانا، مڑ جانا۔

مَعْجٌ۔ جنگ اور اضطراب۔

فَمَعَجَ الْبَحْرُ مَعْجَةً تَفَرَّقَ لَهَا السُّفُنُ۔ سمندر میں ایسا جوش آیا کہ کشتیاں جدا جدا ہو گئیں۔

مَعْدٌ۔ اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا، معدے پر مارنا، نوچنا، بگڑ جانا۔

اِمْتِعَادٌ۔ اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا۔

تَمَعْدُدٌ۔ بنی معد کی سی وضع اختیار کرنا، تندرست ہونا، فربہی شروع ہونا۔

تَمَعْدَدُوْا اخْشَوْشِنُوْا۔ معد بن عدنان کی سی وضع اختیار کرو (وہ بالکل سخت جفاکش سادہ آدمی تھا) اور کھرّے (سخت موٹے) کپڑے پہنو (عورتوں کی طرح باریک اور نرم لباس مت پہنو)۔

عَلَیْکُمْ بِاللِّبْسَةِ الْمَعَدِّیَّةِ۔ تم کو سخت کھرّے کپڑے پہننا چاہیے۔

اَلْمَعِدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ۔ معدہ سارے جسم کا حوض ہے۔

مَعْرٌ۔ نکل جانا، کم ہونا، بال گر جانا۔

تَمْعِیْرٌ۔ محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، غصہ سے منہ کی رنگت بدل جانا۔

اِمْعَارٌ۔ کم ہونا، محتاج ہونا، چھین لینا۔

تَمَعُّرٌ۔ غصہ سے رنگ بدل جانا، گر جانا۔

فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلعم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (آپ کو غصہ آگیا)۔

اَمْعَرُ۔ وہ مقام جہاں سرسبزی نہ ہو۔

فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ یَتَمَعَّرْ۔ اس کے چہرے کا رنگ نہیں بدلا۔

مَا اَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ۔ کوئی حاجی محتاج نہیں ہو (اللہ اُس کو برکت دیتا ہے)۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَأُ اِلَیْكَ مِنْ مَعَرَّةِ الْجَیْشِ یا اللہ میں تیرے سامنے لشکر والوں کے ظلم سے بیزار ہوں (الگ ہوں)۔

اَمْعَرُ۔ وہ شخص جس کے بال کم ہوں۔

مَعْزٌ۔ بھیڑ کو بکری سے جدا کرنا۔

مَعَزٌ۔ سخت ہونا، بھیڑیں بہت ہونا (جیسے اِمْعَازٌ ہے)۔

تَمَعُّزٌ۔ منقبض ہونا، خوب دوڑنا۔

اِمْتِعَازٌ۔ کوشش کرنا۔

مَعْزٌ اور مِعْزَةٌ اور مِعَازٌ۔ بھیڑ جس پر بال

ہوتے ہیں۔
تَمَعْدَدُوا وَاخْشَوْشِنُوا۔ بھیڑ کی طرح صبر اختیار کرو اور سخت لباس پہنو۔
فَاِذَا هُوَ بِرَاعِی مِعْزًى۔ دیکھا تو وہ بھیڑوں کا چرواہا تھا۔
مَاعِزٌ۔ ایک مشہور صحابی ہیں جن کو ازخود اظہار کرنے پر آنحضرت ﷺ نے (زنا کی علت میں) رجم کیا تھا۔
مَعْزِیٌّ۔ بخیل۔
مَعَّازٌ۔ بھیڑ والا، بھیڑوں کا چرانے والا۔
مَعْسٌ۔ خوب زور سے ملنا، جماع کرنا، ذلیل کرنا، برچھے سے مارنا، دودھ۔
مَعَّاسٌ۔ سخت حملہ کرنے والا۔
اِنَّهٗ مَرَّ عَلٰی اَسْمَاءَ وَهِیَ تَمْعَسُ اِهَابًا لَهَا۔ اسماء بنت ابی بکر رضؓ پر سے گزرے وہ ایک کھال کو رگڑ رہی تھیں (یعنی دباغت کر رہی تھیں)۔
مَعْصٌ۔ پٹھے میں پیچ پڑ جانا، بیماری ہونا
تَمَعُّصٌ۔ درد کرنا۔
اِنَّ عَمْرَو بْنَ مَعْدِی كَرِبَ شَكَا اِلٰی عُمَرَ الْمَعَصَ۔ عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمر رضؓ سے یہ شکوہ کیا کہ میرے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا ہے (موچ آگئی ہے)۔
مَعْضٌ۔ غصہ ہونا، شاق ہونا۔
تَمْعِیْضٌ اور اِمْعَاضٌ۔ غصہ دلانا، شاق ہونا۔
اِمْتِعَاضٌ۔ غصہ ہونا اور شاق ہونا۔
لَمَّا قُتِلَ رُسْتُمُ بِالْقَادِسِيَّةِ بَعَثَ اِلَى النَّاسِ خَالِدَ بْنَ عُرْفُطَةَ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِهٖ فَامْتَعَضَ النَّاسُ اِمْتِعَاضًا شَدِيْدًا۔ جب رستم (ایران کا پہلوان) قادسیہ میں مارا گیا تو لوگوں کی طرف خالد بن عرفطہ کو بھیجا وہ اُن کے بھانجے تھے لوگ اس سے بہت غصہ ہوئے، اُن کو یہ امر بہت شاق گزرا۔
تُسْتَاْمَرُ الْيَتِيْمَةُ فَاِنْ مَعِضَتْ لَمْ تُنْكَحْ یتیم لڑکی سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے اگر وہ ناخوش ہو تو اس کا نکاح نہ کیا جائے گا۔
تَمَعَّضَتِ الْفَرَسُ۔ گھوڑا بگڑ گیا (ابو موسیٰ نے کہا ایک روایت میں تَمَعَّصَتْ ہے صاد مہملہ سے یعنی اس کے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا۔ ایک روایت میں فَنَهَضَتْ ہے)۔
فَامْتَعَضُوْا مِنْهُ۔ لوگ اس بات سے غصے ہوئے (ایک روایت میں اِمَّعَضُوْا ہے معنی وہی ہیں)۔
فَامْتَعَضَ فَخَرَّ مِنْ جَنَاحِ الْمَلَكِ۔ حضرت ادریس علیہ السلام غصے ہوئے اور فرشتے کے بازو سے گر پڑے۔
مَعْطٌ۔ کھینچنا، سونت لینا، جماع کرنا، پھینک دینا، اُکھیڑنا، حق ادا کرنے میں دیر کرنا۔
مَعَطٌ پلید ہونا، بال گر جانا۔
تَمَعُّطٌ گر جانا (جیسے اِنْمِعَاطٌ اور اِمِّعَاطٌ ہے)
مُمَعَّطٌ۔ بہت لمبا۔
لَوْ اَخَذَتْ ذَاتُ الذَّنْبِ مِنَّا بِذَنْبِهَا قَالَ اِذًا اَدَعُهَا كَاَنَّهَا شَاةٌ مَعْطَاءُ۔ اگر ہم میں سے جو کوئی گناہ کرے اس کو آپ اس گناہ پر پکڑیں فرمایا تب تو میں اس کو ایسا کر دوں گا گویا بال جھڑی ہوئی بکری ہے۔
اِنَّ ابْنَتِیْ تَمَعَّطَ شَعْرُهَا۔ میری بیٹی کے بال گر گئے ہیں۔
اِنَّ ابْنَتِیْ عُرَيِّسٌ وَقَدْ تَمَعَّطَ شَعْرُهَا۔ میری بیٹی نئی دلہن ہے اور اس کے بال گر گئے ہیں
لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْمُمَّعِطِ۔ آں حضرت ﷺ بے حد لمبے نہ تھے۔
فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَعِّطًا۔ انھوں نے اُن کی طرف توجہ نہ کی تو وہ غصہ ہو کر کھڑے ہو گئے۔

اِنَّ فُلَانًا وَتَرَ قَوْسَهٗ ثُمَّ مَعَطَ فِیْهَا۔ فلاں شخص نے اپنی کمان میں چلہ لگایا پھر دونوں ہاتھوں سے اُس کو کھینچا۔

مَعْکٌ۔ رگڑنا یا مٹی سے رگڑنا، جنگ میں غالب آنا، قرض کی ادائی میں دیر کرنا۔

مَعْکَةٌ۔ حماقت۔

تَمْعِیْکٌ۔ لوٹ آنا۔

تَمَعُّکٌ۔ لوٹنا۔

مُمَاعَکَةٌ۔ قرض کی ادائی میں دیر لگانا۔

مَعِکٌ۔ جھگڑالو، احمق، قرض کی ادا میں دیر کرنے والا۔

فَتَمَعَّکَ فِیْهِ۔ پھر عمار مٹی میں لوٹے۔

اَمَّا اَنَا فَتَمَعَّکْتُ۔ لیکن میں تو مٹی میں لوٹا۔

لَوْکَانَ الْمَعْکُ رَجُلًا کَانَ رَجُلَ سُوْءٍ۔ اگر قرض کی ادائی میں دیر کرنا ایک آدمی ہوتا تو بُرا آدمی ہوتا۔

اَلْمَعْکُ طَرَفٌ مِّنَ الظُّلْمِ۔ قرض کی ادائی میں دیر کرنا ظلم کی ایک شاخ ہے۔

مَعْمَعَةٌ۔ جلتی ہوئی چیز کا آواز کرنا، سخت گرمی یا سردی میں چلنا، جلدی سے کوئی کام کرنا، مع کا لفظ بہت کہنا، خوب لڑنا۔

مَعَامِعُ۔ لڑائیاں، فتنے، بڑے بڑے کام۔

مَعْمَعَانٌ۔ سخت سردی یا سخت گرمی۔

لَا تَهْلِکُ اُمَّتِیْ حَتّٰی یَکُوْنَ بَیْنَهَا التَّمَایُلُ وَالتَّمَایُزُ وَالْمَعَامِعُ۔ میری امت اس وقت تک تباہ نہیں ہوگی جب تک ان میں ایک طرف جھک جانا (افراط یا تفریط) اور امتیاز و ترجیح دینا (سب مسلمانوں کو یکساں نہ سمجھنا) اور لڑائیاں نہ ہوں۔

کَانَ یَتَتَبَّعُ الْیَوْمَ الْمَعْمَعَانِیَّ فَیَصُوْمُهٗ۔ عبداللہ بن عمرؓ سخت گرمی کا دن دیکھتے رہتے، اُس دن روزہ رکھتے (تاکہ نفس پر سخت مشقت ہو)۔

اِنَّهٗ لَیَظَلُّ فِی الْیَوْمِ الْمَعْمَعَانِیِّ الْبَعِیْدِ مَا بَیْنَ الطَّرَفَیْنِ یُرَاوِحُ مَا بَیْنَ جَبْهَتِهٖ وَقَدَمَیْهِ۔ وہ سخت گرمی کے دن میں جن کے دونوں کنارے (صبح شام) دُور ہوتے۔ یعنی لمبے دن میں عبادت کرتے کبھی سجدہ کرکے آرام لیتے کبھی کھڑے ہوکر۔

اَلنِّسَاءُ اَرْبَعٌ فَمِنْهُنَّ مَعْمَعٌ لَهَا شَیْئُهَا اَجْمَعُ۔ عورتیں چار طرح کی ہیں ان میں سے ایک ممعمہ ہے (جو اپنا مال سب اپنے اوپر خرچ کرتی ہے (یعنی خاوند کو کچھ نہیں دیتی)۔

مَعْنٌ۔ اقرار کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، بہنا، دور تک دوڑ جانا، دور جانا، خوب ڈھونڈھنا۔

اِمْعَانٌ۔ خوب غور کرنا، مبالغہ کرنا، انتہا تک پہنچنا، غار کے اخیر میں غائب ہو جانا، بہت مالدار ہونا، مال کم ہونا، پانی خوب ہو کے لے جانا، اقرار کرنا، جاری ہونا، جاری کرنا۔

تَمَعُّنٌ۔ خوب سوچنا۔

مَاعُوْنٌ۔ ہر وہ چیز جس سے کام لیا جاتا ہے (جیسے کلہاڑی، بسولہ، دیگچی، برتن، ڈول، رسی، کانٹا وغیرہ تمام اشیائے خانگی)۔

قَالَ اَنَسٌ لِمُصْعَبِ بْنِ الزُّبَیْرِ اَنْشُدُکَ اللّٰهَ فِیْ وَصِیَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ عَنْ فِرَاشِهٖ وَقَعَدَ عَلٰی بِسَاطِهٖ وَتَمَعَّنَ عَلَیْهِ وَقَالَ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الرَّاْسِ وَالْعَیْنِ۔ انس بن مالکؓ نے مصعب بن زبیرؓ سے کہا میں تمکو پروردگار کی یاد دلاتا ہوں کہ تم آنحضرتؐ کی وصیت سن لو۔ یہ کہتے ہی مصعب اپنی مسند سے اُتر آئے اور بچھونے پر بیٹھ گئے اور اپنے تئیں عاجز اور ذلیل بنا دیا اور کہنے لگے آنحضرتؐ کی وصیت میرے سر اور آنکھوں پر ہے (ایک روایت میں تَمَعَّکَ عَلَیْهِ

…پر لوٹ گئے)۔
…مَعَنْتُمْ فِي كَذَا۔ تم نے اس میں مبالغہ کیا۔
…مَعَنُوا فِي بَلَدِ الْعَدُوِّ۔ دشمن کے ملک میں دور … گئے۔
مَعَنُوا فِي الطَّلَبِ۔ طلب میں خوب کوشش کی۔
لَا عَجَّلَتْ لَكَانَ زَمْزَمُ عَيْنًا مَعِيْنًا۔ اگر حضرت … جلدی نہ کرتیں (اور پانی کے گرد مینڈھ نہ باندھ دیتیں) … زمزم ایک بہتا ہوا چشمہ ہو جاتا۔
وَحُسْنُ مُوَاسَاتِهِمْ بِالْمَاعُوْنِ۔ ماعون میں لوگوں … کا اچھی خاطرداری کرنا (مانگنے پر ہر چیز دیدینا)۔
مَعَنَ الْمَاءُ يَا أَمْعَنَ۔ پانی جاری ہوگیا۔
بِئْرُ مَعُوْنَةَ۔ ایک چشمہ ہے سلیم کے ملک میں مکہ اور … مدینہ کے درمیان۔
بِئْرُ غَشُوْنَةَ۔ (غین معجمہ سے) وہ ایک مقام کا نام … مدینہ کے قریب۔
اَلْمَاعُوْنُ قَرْضٌ تُقْرِضُهُ۔ امام جعفر صادقؓ … فرمایا "ماعون" قرض حسنہ دینا ہے۔
وَالْمَعْرُوْفُ يَصْنَعُهُ۔ اور مروت اور اچھا سلوک … بھی ماعون میں داخل ہے)۔
وَمَتَاعُ الْبَيْتِ يُعِيْرُهُ۔ اور گھر کا سامان … دینا۔
وَمِنْهُ الزَّكٰوةُ۔ زکوٰۃ بھی ماعون میں داخل ہے … شخص نے امام صاحب سے عرض کیا، ہمارے کچھ … لوگ ہیں جب ہم اُن کو کوئی چیز مانگے پر دیتے ہیں … اس کو بے احتیاطی سے توڑ پھوڑ ڈالتے ہیں کیا اگر ایسے لوگوں کو … مانگے پر نہ دیں تو گنہ گار ہوں گے۔ آپ نے فرمایا ایسے لوگوں … دینے سے گنہ گار نہ ہوں گے)۔
…وَلٌ۔ پکاس کلند، تبر، کلہاڑا، سبل۔
فَأَخَذَ الْمِعْوَلَ فَضَرَبَ بِهِ الصَّخْرَةَ۔ آنحضرتؐ نے پکاس لی اور اس پتھر پر مار لگائی۔
مِعًى یا مَعْيٌ یا مِعَاءٌ۔ آنت۔
مَنَاعِيْ۔ نرم کھانا۔
اَلْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ۔ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے (نہایہ میں ہے کہ یہ بطور تمثیل کے فرمایا۔ کیونکہ مومن کو دنیا کی رغبت نہیں ہوتی، اور کافر کو دنیا کی حرص ہوتی ہے اور اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مومن کم خوراک ہوتا ہے اور کافر بہت کھانے والا۔ بعضوں نے کہا مومن کو رغبت دلانا مقصود ہے کم کھانے کی کیونکہ بہت کھانے سے دل کی سختی اور شہوت اور خواہش کی کثرت ہوتی ہے۔ بعضوں نے کہا اَلْمُؤْمِنُ اَلْكَافِرُ میں لام عہد کا ہے اور ایک خاص شخص مراد ہے جو آنحضرتؐ کے عہد میں مشرف باسلام ہوا تھا۔ جب وہ کافر تھا تو سات بکریوں کا دودھ پی گیا پھر جب مسلمان ہوا تو ایک بکری کے دودھ میں سیر ہوگیا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ مومن صرف ایک کمائی یعنی حلال میں سے کھاتا ہے اور کافر کے لئے سات کمائیاں ہیں ایک حلال اور چھ حرام۔ جیسے سود خواری، رشوت خواری، جعلسازی، ظلم و تعدی، چوری، خیانت ڈاکہ اندازی)۔
رَأَى عُثْمَانُ مَنْ يَقْطَعُ سَمُرَةً فَقَالَ أَلَسْتَ تَرْعٰی مَعْوَتَهَا۔ حضرت عثمانؓ نے ایک شخص کو دیکھا، جو ببول کا درخت کاٹ رہا تھا۔ تو کہا کیا تو اس کے پھل اپنے جانوروں کو نہیں چراتا (پھر ایسے کام کے درخت کو کیوں کاٹے ڈالتا ہے)۔
مَعَ۔ ساتھ، ہمراہ، علاوہ، نیز
ضَرَبَ الْجِزْيَةَ عَلٰى أَهْلِ الذِّمَّةِ مَعَ ذٰلِكَ أَرْزَاقَ الْمُسْلِمِيْنَ وَضِيَافَتَهُمْ۔ ذمی کافروں پر جزیہ مقرر کیا اور اس کے علاوہ مسلمانوں کو جو ان کے

سامنے سے گزریں) کھانا کھلانا اُن کی ضیافت کرنا۔
فَاِنَّ مَعَکُمْ مَنْ لَّا یُفَارِقُکُمْ۔ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے جُدا نہیں ہوتے (یعنی محافظ فرشتے کرام کاتبین)
فَاَذَّنَ مَعَنَا۔ اس نے ہمارے ساتھ اذان دی۔
مَعَنَا اِدَاوَۃٌ۔ ہمارے ساتھ ایک چھاگل تھی۔
اَنَا مَعَہٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ۔ میں بندے کے ساتھ ہوں جب وہ میری یاد کرے (یعنی توفیق اور رحمت سے، یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ پروردگار کی ذات مقدس تو بالائے عرش ہے اس لئے آیات اور احادیث معیت اور قرب بالاتفاق ماول ہیں اور معیتِ علمی اور قدرتی تو سب کے ساتھ ہے تو ذاکر کے ساتھ معیت کے یہی معنی ہوں گے کہ، توفیق اور رحمت اور اعانت اور امداد ہے)۔
وَهُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ۔ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو (یعنی علم سے۔ امام ہمام شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے فرمایا کہ یہ آیت اِسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ کے مخالف نہیں ہے کیونکہ عرب لوگ کہتے ہیں اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مَعَنَا حالانکہ چاند اور سورج ہم سے بہت دُور ہیں۔ غرض یہ کہ معیت اتصال اور ملاصقت کو مستلزم نہیں ہے اس صورت میں علم کے ساتھ تاویل کرنے کی بھی ضرورت نہیں رہتی)

بابُ المیم مع الغین

مَغْثٌ۔ پانی میں ڈال کر ملنا، رگڑنا تاکہ گھُل جائے، ہلکی مار لگانا، بے عزتی کرنا، چبانا، ڈبونا، ملانا۔
مُمَاغَثَۃٌ اور مِغَاثٌ۔ کھجانا، جھگڑنا۔
مَغَاث۔ ایک درخت ہے۔
مَغْثٌ۔ شر اور قتال کو بھی کہتے ہیں۔
فَمَغَثَتْھُمُ الْحُمّٰی۔ ان کو بخار لگ گیا۔
اِنَّ ھٰذَا الشَّرَابَ قَدْ مُغِثَ وَمُرِثَ۔ (آنحضرتؐ نے حضرت عباسؓ سے کہا، مجھ کو اپنے سقاوہ میں سے پانی پلاؤ

وہ کہنے لگے) یہ پانی تو لوگوں کے ہاتھ لگنے سے غلیظ ہوگیا ہے۔
کُنْتُ اَمْغَثُ لَهُ الزَّبِیْبَ غُدْوَۃً فَیَشْرَبُهٗ عَشِیَّۃً وَاَمْغَثُهٗ عَشِیَّۃً فَیَشْرَبُهٗ غُدْوَۃً۔ میں حضرت عثمان رضؓ کے لئے سوکھے انگور (منقی) صبح کو پانی میں ملتی اور بھگو دیتی، وہ شام کو اس کو پیتے اور شام کو بھگوتی تو صبح کو اسے پیتے۔
مَغْرٌ۔ جلدی جانا، جلدی کرنا۔
تَمْغِیْرٌ۔ اس بن مغرا کا کوئی شعر سنانا۔
اِمْغَارٌ۔ سرخ ہونا۔
مَغْرَۃٌ۔ گیرو، سرخ مٹی
اَیُّکُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوْا هُوَ الْاَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ (ایک شخص نے جو نیا آیا تھا، صحابہ رضؓ سے پوچھا) تم میں عبد المطلب کے فرزند کون صاحب ہیں؟ لوگوں نے کہا دیکھو وہ سرخ رنگ والے کہنی پر ٹیکا دیتے ہوئے۔ (آنحضرتؐ کا رنگ سفید سرخی آمیز تھا۔ بعضوں نے کہا اَمْغَر سے سفید مراد ہے کیونکہ سفید کو اَحْمَر بھی کہتے ہیں)
اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُمَیْغِرَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا۔ اگر عورت سرخ رنگ کا سیدھے بال والا بچہ جنے تب تو وہ اس کے خاوند کا نطفہ ہے۔
فَرَمَوْا بِنَبْلِهِمْ فَخَرَّتْ عَلَیْهِمْ مُتَمَغِّرَۃً دَمًا یاجوج ماجوج اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے وہ خون سے سرخ ہو کر اُن پر گریں گے (وہ کہیں گے معاذ اللہ ہم نے آسمان کے خدا کو بھی مار ڈالا)۔
مَغْرًا یَا جَرِیْرُ۔ جریر کچھ اوس بن مغرا کے شعر سنا۔
ثَوْبَانِ مُمَغَّرَانِ۔ دو سرخ کپڑے گیرو سے رنگے ہوئے۔
مَغْصٌ۔ پیٹ میں پیچ ہونا، درد ہونا، بھاری اور گراں
اِمْغَاصٌ۔ پیٹ میں درد ہونا۔
اِنَّ فُلَانًا وَجَدَ مَغْصًا۔ فلاں شخص نے اپنے پیٹ

...ع صوت ملک الموت فامتعض تخرّ من
...و فقبض روحہ - حضرت ادریسؑ نے ملک الموت
...ہ وہ ان پر گراں گزری اور فرشتہ کے بازو پر سے
...پھر ان کی روح قبض کی گئی۔
...فاخذہ المغص فی بطنہ - اس کو پیٹ کا درد ہو گیا
...فرج اللہ عنہ کربۃ من کرب الدنیا ۔
...فا المغص - اللہ تعالیٰ اس پر سے دنیا کی ایک سختی
...رے گا۔ کرے کہ پیٹ کا درد ہے (ایک روایت میں
...ہے یعنی شاق امر - ایک روایت میں المعص ہے
...میں بیچ پڑجانا ، ایڑیوں میں درد ہونا)۔
... کھینچ کر لمبا کرنا ، زور سے کھینچنا۔
تمغط - اپنے دونوں ہاتھ دراز کرنا۔
امتغاط امغاط - ممتد ہونا، بلند ہونا، سونت لینا۔
لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالطویل
...ط - آنحضرتؐ بہت لمبے نہیں تھے۔
... خود۔
...دخل وعلی راسہ المغفر - آں حضرتؐ مکہ میں داخل
...س وقت آپ کے سر پر خود تھا (اس کے بعد شاید
... خود اتار کر عمامہ باندھ لیا - اس صورت میں یہ حدیث
...خلاف نہ ہوگی جس میں یہ مذکور ہے کہ عمامہ باندھے ہوئے
داخل ہوئے تھے)۔
... چارے کے ساتھ مٹی کھا لینا پھر پیٹ میں درد ہونا۔
مغل اور مغالۃ - چغلی کھانا۔
مغل - بگڑ جانا
امغال - اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا یا بکری
...میں کہ جب حاملہ ہو تو اسقاط ہو جائے۔
ممغل - وہ عورت جو ہر سال جنتی ہے اور بچہ کا دودھ
...سے پہلے حاملہ ہو جاتی ہے۔

مغالۃ - خیانت اور دغا بازی۔
بنو مغالۃ - ایک قبیلہ ہے۔
مغل - ایک قوم ہے - کہتے ہیں کہ وہ مغل بن النوجان
ترک بن یافث بن نوح کی اولاد میں سے ہے (اس کی جمع
مغول ہے)۔
صوم شھر الصبر وثلثۃ ایام من کل شھر
صوم الدھر ویذھب بمغلۃ الصدر - رمضان
کے پورے روزے رکھنا اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنا
ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے اور سینے کی خرابی کو دفع کرتا
ہے یا سینے کے حسد اور بغض کو دور کرتا ہے۔

باب المیم مع الفاء

مفج - احمق ہونا۔
مفاجۃ - احمق (جیسے نفلجۃ ہے)۔
اخذنی الشراۃ فرایت مساورا قد اربد
وجہہ ثم اومأ بالقضیب الی دجاجۃ کانت
تبحثر بین یدیہ وقال تسمعی یا دجاجۃ
تعجبی یا دجاجۃ ضل علی واھتدی مفاجۃ -
مجھ کو خارجیوں نے پکڑ لیا، پھر میں نے ایک حملہ کرنے والے
کو دیکھا ان کا منہ راکھ کی طرح ہو گیا تھا۔ انھوں نے ایک
لکڑی لے کر ایک مرغی کی طرف اشارہ کیا جو ان کے سامنے
چگ رہی تھی اور کہنے لگے، اری مرغی سن اری مرغی تعجب
کر حضرت علی تو بھٹک گئے اور ایک احمق بے وقوف شخص
راہ پا گیا۔

باب المیم مع القاف

مقت - سخت بغض رکھنا۔
مقاتۃ - مبغوض ہونا۔
تمقیت (بمعنی مقت)۔

لَمْ یُصِبْنَا عَیْبٌ مِّنْ عُیُوْبِ الْجَاهِلِیَّةِ فِیْ نِکَاحِهَا وَمَقْتِهَا۔ ہم کو جاہلیت کے عیبوں میں سے کوئی عیب نہیں لگا۔ نکاح میں اور مقت میں (نکاح مقت یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرے جب باپ اس کو طلاق دیدے یا مر جائے۔ جاہلیت میں یہ نکاح جاری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں حرام کر دیا)۔

مَقْتِیٌّ۔ وہ شخص جو ایسا نکاح کرے (یعنی نکاح مقت)

ثَلٰثٌ فِیْهِنَّ الْمَقْتُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی۔ تین باتیں ایسی ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نہایت ناپسند کرتا ہے۔

فَمَقَتَ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ۔ عرب اور عجم سب لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے مبغوض رکھا ناپسند کیا۔ (یعنی آنحضرتؐ کی نبوت سے پہلے)۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَمْقُتُ عَلٰی ذٰلِکَ۔ اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوتا ہے (یعنی پاخانہ پھرتے وقت باتیں کرنے پر لیکن ضرورت ہو تو جائز ہے)

مَقْرٌ۔ لکڑی سے ایسی مار لگانا کہ ہڈی ٹوٹ جائے لیکن کھال سالم رہے۔

مَقَرٌ۔ ترش ہونا، یا تلخ ہونا۔

اَکَلْتُ الْمَقِرَ وَاَکَلْتُ عَلٰی ذٰلِکَ الصَّبِرَ۔ میں نے ایلوا کھایا اور مدت تک اس پر صبر کیا۔

اَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ وَالْمَقِرِ۔ ایلوے سے زیادہ تلخ (عرب لوگ کہتے ہیں اَمْقَرَ الشَّیْءُ یعنی یہ چیز کڑوی ہو گئی)

مَقْسٌ۔ غوطہ دینا، بھر دینا، توڑ ڈالنا، جاری ہونا۔

مَقَسٌ۔ خبیث ہونا، بدمزاج ہونا۔

تَمْقِیْسٌ۔ بہت بھانا۔

مُمَاقَسَةٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ غوطہ لگانا۔

تَمَقُّسٌ۔ ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

خَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَیْدٍ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ یَتَمَاقَسَانِ فِی الْبَحْرِ۔ عبد الرحمان بن زید اور عاصم بن عمر دونوں نکلے سمندر میں غوطے لگاتے تھے۔

مَقْطٌ۔ توڑ ڈالنا، غصہ دلانا، پچھاڑنا، مارنا۔

تَمْقِیْطٌ۔ پچھاڑنا۔

اِمْتِقَاطٌ۔ نکالنا۔

قَدِمَ مَکَّةَ فَقَالَ مَنْ یَّعْلَمُ مَوْضِعَ الْمَقَامِ وَکَانَ السَّیْلُ اِحْتَمَلَهٗ مِنْ مَکَانِهٖ فَقَالَ الْمُطَّلِبُ بْنُ اَبِیْ وَدَاعَةَ قَدْ کُنْتُ قَدَّرْتُهٗ وَذَرَعْتُهٗ بِمِقَاطٍ عِنْدِیْ۔ حضرت عمرؓ مکہ میں تشریف لائے اور کہنے لگے مقام ابراہیم کا بھی کسی کو ٹھکانا معلوم ہے۔ کیونکہ سیل (بہیا) نے اس کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا تھا۔ یہ سنکر مطلب بن ابی وداعہ نے کہا۔ میں مقام ابراہیم کو ایک رسی سے ماپ چکا ہوں

مِقَاطٌ۔ وہ چھوٹی رسی جو خوب بٹی ہوئی ہو یہاں تک کہ سیدھی کھڑی ہو جائے (اس کی جمع مُقُطٌ ہے جیسے کِتَابٌ اور کُتُبٌ ہے)۔

فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَقِّطًا۔ انھوں نے ان کی طرف توجہ نہ کی تب وہ غصہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

مَقٌّ۔ چیرنا، مغز چوس لینا اور چھلکا پھینک دینا۔

تَمْقِیْقٌ۔ پرندے کا اپنے بچے کے منہ میں کھانا ڈالنا، تنگی کرنا۔

تَمَقُّقٌ۔ تھوڑا تھوڑا پینا، ضرر کرنا۔

اِمْتِقَاقٌ۔ سب پی جانا۔

مَنْ اَرَادَ الْمُفَاخَرَةَ بِالْاَوْلَادِ فَعَلَیْهِ بِالْمُقِّ مِنَ النِّسَاءِ۔ جو شخص فخر کے لائق اولاد پیدا کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ لمبی عورتوں سے نکاح کرے (عرب لوگ کہتے ہیں رَجُلٌ اَمَقُّ لمبا مرد۔ اِمْرَاَةٌ مَقَّاءُ لمبی عورت)۔

مَقْلٌ۔ دیکھنا، ڈبو دینا، غوطہ کھانا، پانی ڈالنا۔

اِمْتِقَالٌ۔ بار بار غوطہ لگانا۔

مُقْلٌ۔ ایک مشہور دوا ہے یعنی کندر۔

مُقْلَةٌ۔ آنکھ کا کویا۔

إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوْهُ۔ (ایک روایت میں فِي الشَّرَابِ ہے یعنی) جب مکھی کھانے (یا پانی) میں پڑ جائے تو اس کو ڈبو دو۔

يَتَمَاقَلَانِ فِي الْبَحْرِ۔ سمندر میں غوطے لگانے (ایک روایت میں يَتَمَاقَسَانِ اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

أَرَأَيْتَ الْحَبَّةَ تَكُوْنُ فِي مَقْلِ الْبَحْرِ۔ آپ (بتلایئے) کہ ایک دانہ سمندر کی تہہ میں ہو۔

لَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا جُرْعَةٌ كَجُرْعَةِ الْمَقْلَةِ۔ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) دنیا میں سے کچھ باقی نہ رہا مگر ایک گھونٹ جیسے مقلہ کا گھونٹ (مقلہ وہ پتھر ہے جس سے سفر میں پانی بانٹتے ہیں۔ اس کا مفرد مُقْل ہے جو (کھجور) پھل ہے وہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں تھوڑا (پانی) سماتا ہے، عرب کی عادت ہے کہ جب سفر میں پانی کی (قلت) ہوتی ہے تو ایک پتھر برتن میں ڈال کر اس سے پانی (تقسیم) کر دیتے ہیں)۔

سُئِلَ عَنْ مَسِّ الْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ وَتَرْكُهَا خَيْرٌ مِّنْ مِّائَةِ نَاقَةٍ لِمُقْلَةٍ۔ عبداللہ (بن مسعو)دؓ سے پوچھا گیا نماز میں کنکریاں ہٹانا (یا ہاتھ سے برابر کرنا) کیسا ہے؟ انھوں نے کہا ایک بار جائز ہے (اور) اس کو بھی نہ کرے تو یہ اُس کے لئے سَو اونٹنیوں سے بہتر ہے (جو) اس کی آنکھ کے سامنے چُنی جائیں (یعنی اپنی پسند (کی))۔

خَيْرٌ مِّنْ مِّائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا أَسْوَدُ الْمُقْلَةِ۔ سَو (کالی آ)نکھ والی سانڈنیوں سے بہتر ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَظْهَرَ مِنْ آثَارِ سُلْطَانِهِ (وَجَلَا)لِ كِبْرِيَائِهِ مَا حَيَّرَتْ بِهِ مُقَلُ الْعُقُوْلِ۔ سب (تعر)یف اُس خدا کو ہے جس نے اپنی سلطنت کی نشانیاں اور اپنی عظمت کے آثار ایسے ظاہر کئے جن کو دیکھ کر عقل کی آنکھیں حیران ہوتی ہیں۔

مِقَةٌ۔ محبت۔

اَلْمِقَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالصِّيْتُ مِنَ السَّمَاءِ۔ محبت اللہ کی طرف سے ہے اور شہرت آسمان سے۔

مَقْوٌ۔ جلا کرنا، بچانا، زور سے دودھ پینا۔

مَقَوْتُمُوْهُ مَقْوَ الطَّسْتِ ثُمَّ قَتَلْتُمُوْهُ۔ (حضرت عائشہ رضؓ کے سامنے حضرت عثمان رضؓ کا ذکر آیا، انھوں نے کہا) پہلے تو تم نے ان کو صاف کیا جیسے طشت صاف کیا جاتا ہے (یعنی جو عیب تم نے ان پر رکھے تھے اس کو انھوں نے دور کر دیا اور صاف ہو گئے) پھر تم نے ان کو مار ڈالا۔

بَابُ الْمِيْمِ مَعَ الْكَافِ

مَكْثٌ یا مُكْثٌ یا مِكْثٌ یا مَكَثٌ یا مَكِيْثٌ یا مُكُوْثٌ یا مُكْثَانٌ۔ ٹھہرنا، اقامت کرنا۔

إِمْكَاثٌ۔ ٹھہرانا

تَمَكُّثٌ۔ ٹھہرنا، اطمینان سے کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔

إِنَّهُ تَوَضَّأَ وُضُوْءًا مَكِيْثًا۔ آں حضرتؐ نے ٹھہر ٹھہر کر وضو کیا یعنی جلدی نہیں کی۔

فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَيَقُوْلُ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔ جب آں حضرتؐ نے رکوع کیا تو اتنی دیر رکوع میں ٹھہرے جتنی دیر سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے اور یہ کہہ رہے تھے سُبحان ذی الجبروت والکبریاء والعظمۃ۔ یعنی اسی کلمہ کو بار بار دُہراتے رہے یا دریائے معرفت میں غرق ہو کر خاموش ہو رہے۔

وَخَلَّفَ فِيْنَا رَايَةَ الْحَقِّ دَلِيْلُهَا مَكِيْثُ الْكَلَامِ سَرِيْعُ الْقِيَامِ۔ (حضرت علی رضؓ نے کہا) آنحضرت صلعم نے ہم میں حق کا جھنڈا اور اس کی دلیل کو چھوڑا۔

(حضرت علیؓ نے اس سے اپنے تئیں مُراد لیا) جو ٹھہر ٹھہر کر بات کرنے والا ہے اور کاموں کو جلدی پورا کرنے والا ہے۔
مَکُدٌ یا مُکُودٌ۔ اقامت کرنا، دودھ گھٹ جانا جننے کی مدت طول ہونے پر۔
مَکْدَاءُ۔ بہت دودھ والی اونٹنی۔
خُذْهَا اِلَیْکَ فَوَاللّٰهِ مَا فُوْهَا بِبَارِدٍ وَّلَا ثَدْیُهَا بِنَاهِدٍ وَّلَا بَطْنُهَا بِوَالِدٍ وَّلَا دَرُّهَا بِمَاکِدٍ (جب ہوازن کے قیدیوں کو آں حضرتؐ نے واپس کر دینے کا حکم دیا تو عُیَیْنَہ بن حصن نے ایک بڑھیا کو ان میں سے رکھ لیا اور اس کے پھیرنے سے انکار کیا۔ تب ابو صردؓ نے اُن سے کہا) اچھا تم اس کو رکھ لو، خدا کی قسم نہ اس کا مُنہ ٹھنڈا ہے نہ اس کی چھاتی اُٹھی ہوئی ہے نہ اس کے پیٹ سے اب کوئی اولاد ہوگی نہ اس کا دودھ ہمیشہ رہے گا (ماکد کے معنی دائم یعنی ہمیشہ)۔
مَکُودٌ۔ وہ اونٹنی جس کا دودھ ہمیشہ رہے بند نہ ہو۔
مَکْرٌ۔ فریب کرنا یا فریب کا بدلہ دینا۔
مَکْرٌ۔ سُرخ ہونا۔
تَمْکِیْرٌ۔ غلہ کو گھروں میں رکھ چھوڑنا۔
مُمَاکَرَۃٌ۔ ایک دوسرے کو فریب دینا۔
اِمْکَارٌ۔ فریب دینا یا فریب کا بدلہ دینا۔
اِمْتِکَارٌ۔ خضاب کرنا، دانہ کو بونا۔
مَکْرٌ۔ گیرو کو بھی کہتے ہیں۔
اَللّٰهُمَّ امْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ بِیْ یَا عَلِیُّ۔ یا اللہ میرے فائدے کے لئے مکر کر (یعنی میرے دشمنوں کو تباہ کر) اور میرے نقصان کے لئے مکر نہ کر (مکر سے مراد یہاں پروردگار کی چال ہے اور اس کی تدبیر ہے نہ کہ فریب اور حیلہ)
فِیْ مَسْجِدِ الْکُوْفَۃِ جَانِبُهَا الْاَیْسَرُ مَکْرٌ (حضرت علی رضؓ نے) کوفہ کی مسجد کے باب میں فرمایا کہ اس کا بایاں جانب مکر ہے (اس مسجد کے بائیں جانب بازار تھا۔ بازار میں اکثر مکر و فریب ہوا کرتا ہے)
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَکْرِ الشَّیْطَانِ۔ تیری پناہ شیطان کے وسوسے اور اس کے فریب سے۔
اِنْ کَانَ الْعَرْضُ عَلَی اللّٰهِ حَقًّا فَالْمَکْرُ لِمَاذَا۔ جب اللہ کے سامنے سب باتیں پیش کی جائیں گی، پھر مکر و فریب سے کیا فائدہ۔
مَکْسٌ۔ محصول لینا، قیمت گھٹانا، ظلم کرنا
مُمَاکَسَۃٌ اور مِکَاسٌ۔ بائع اور مشتری کا جھگڑا کرنا۔
لَا یَدْخُلُ۔ محصول لینے والا بہشت میں نہیں جائے گا (طیبی نے کہا مُراد وہ شخص ہے جو سوداگروں سے دہیکی چنگی لیتا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کا تحصیلدار اور ذمیوں سے ٹیکس لینے والا جن سے اس کی شرط ٹھہر گئی ہو وہ اس میں داخل نہیں ہے بشرطیکہ ظلم و تعدی نہ کرے۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ خلافِ شرع محصول لگانے والے سخت گنہ گار ہیں جن کی سزا بہشت سے محروم ہونا ہے)۔
لَقَدْ تَابَ تَوْبَۃً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَکْسٍ یُغْفَرُ لَہٗ (آنحضرتؐ نے صحابہ رضؓ سے فرمایا جب وہ ماعزؓ کو بُرا کہہ رہے تھے) ماعزؓ نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر محصول لینے والا بھی ویسی توبہ کرے تو اس کی مغفرت ہو جائے۔
قَالَ لَا تَسْتَعْمِلْنِیْ عَلَی الْمَکْسِ۔ انس بن سیرین نے انس بن مالکؓ سے کہا۔ کیا تم مجھ کو محصولات کی تحصیل پر مقرر کرتے ہو (میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا کیونکہ اس میں اکثر ظلم کرنا پڑتا ہے اور آدمی حقوق العباد میں گرفتار ہو جاتا ہے)۔
اَتُرٰی اِنَّمَا مَاکَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ۔ آنحضرتؐ نے جابر رضؓ سے فرمایا۔ کیا تم یہ سمجھے کہ میں نے جو قیمت چکائی وہ تمہارا اونٹ لے لینے کی نیت سے۔

مَاکَسْتُکَ۔ میں تو تم سے چتر انکلا۔

بَاْسَ بِالْمُمَاکَسَةِ فِی الْبَیْعِ۔ خرید و فروخت
چکانا کچھ برا نہیں (یعنی مشتری قیمت کم کرے بائع
دونوں میں حجت ہو تو یہ کچھ منع نہیں)۔

لَا تُمَاکِسْ فِی اَرْبَعَةِ اَشْیَاءَ۔ چار چیزوں کی قیمت
مت کر (اُن کو مت چکا)

سب چوس لینا، ہلاک کرنا، گھٹا دینا، ہکنا۔

تَمَکُّکٌ اور اِمْتِکَاکٌ۔ سب چوس لینا، اصرار کرنا۔

لَا تَتَمَکَّکُوْا عَلٰی غُرَمَائِکُمْ۔ اپنے قرضداروں
تقاضا مت کرو (اُن کی حالت دیکھ کر ان سے نرمی
کرو، اگر مہلت مانگیں تو مہلت دو، یہ مَکَّ الْفَصِیْلُ
ضَرْعَ النَّاقَةِ یا اِمْتَکَّہٗ سے ماخوذ ہے یعنی بچے نے اونٹنی
کا دودھ چوس لیا، کچھ باقی نہ رکھا)۔

کَانَ یَتَوَضَّأُ بِمَکُّوْکٍ وَیَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَکَاکِیْکَ
ایک مکوک پانی سے وضو کر لیتے اور پانچ مکوک پانی
سے نہا لیتے (مکوک ایک پیمانہ ہے جو ایک مُد کا ہوتا ہے
دوسری روایت میں صاف ہے کہ آپ ایک مُد پانی سے
اور ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے۔ ایک صاع
یعنی پانچ مُد کا ہوتا ہے)۔

صُوَاعَ الْمَلِکِ قَالَ کَهَیْئَةِ الْمَکُّوْکِ۔ ابن عباس
سورۂ یوسف میں جو صُوَاعُ الْمَلِکِ آیا ہے وہ ایک
تھا۔

کا نام کہ اس لئے ہوا کہ وہ گناہوں کو نابود اور

آتی حَلَبَتْ لَبَنَهَا فِیْ مَکُّوْکٍ فَاَسْقَتْ جَارِیَتِیْ
اپنا دودھ ایک مکوک میں دوہا اور میری
پلا دیا (اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ لونڈی مجھ پر حرام

ے دینا، پیٹ میں انڈے جمع کرنا۔

مَکَانَةٌ۔ مرتبہ، درجہ، زور دار ہونا، قوی ہونا، مضبوط ہونا، مطمئن ہونا۔

تَمْکِیْنٌ۔ جگہ دینا، حکومت کرنا (جیسے اِمْکَانٌ ہے، یعنی سہل ہونا، آسان ہونا، ہوسکنا، قادر ہونا)۔

تَمَکُّنٌ اور اِسْتِمْکَانٌ۔ قدرت پانا، فتح پانا۔

اَقِرُّوا الطَّیْرَ عَلٰی مَکِنَاتِهَا۔ پرندوں کو اپنے گھونسلوں میں رہنے دو (اُن کو مت ستاؤ مت اڑاؤ، عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کسی کام کا قصد کرتے یا کہیں کا سفر کرتے تو ایک پرندے کے گھونسلے پر آتے اس کو چھیڑتے اگر وہ داہنی طرف اڑتا تو فال نیک سمجھتے اس کام کو کرتے اگر بائیں طرف اڑتا تو منحوس سمجھ کر اس کام سے باز آجاتے آنحضرتؐ نے اس سے منع فرما دیا۔ اصل میں مَکِنَات جمع ہے مَکِنَةٌ کی، یعنی گوہ کا انڈہ۔ بعضوں نے کہا مَکِنَة تَمَکُّنٌ سے ماخوذ ہے یعنی پرندہ جہاں ہو وہیں اُس کو رہنے دو اُس کو مت اڑاؤ، اُس سے بد فالی نہ لو۔ زمخشری نے کہا: مُکُنَاتِهَا بھی مروی ہے جو جمع ہے مُکُنٌ کی، وہ جمع ہے مَکَانٌ کی)

لَقَدْ کُنَّا عَلٰی عَهْدِہٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُهْدٰی لِاَحَدِنَا الضَّبَّةُ الْمَکُوْنُ۔ آنحضرتؐ کے زمانے میں ہم کو کوئی انڈے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسمار) تحفہ میں بھیجتا (تو وہ ہم کو ایک موٹی مرغی سے زیادہ پسند ہوتی)

اَیُّمَا اَحَبُّ اِلَیْکَ ضَبٌّ مَکُوْنٌ اَوْ کَذَا اَوْ کَذَا۔ تجھ کو کیا چیز پسند ہے ایک انڈے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسمار) یا فلاں فلاں چیز۔

لَا یَخْفٰی عَلَیَّ مَکَانُکُمْ۔ مجھ پر تمہارا مرتبہ اور تمہارا حال پوشیدہ نہیں ہے۔

فَنَزَلَتْ مَکَانَهَا۔ اس کی جگہ یہ آیت اتری۔

اَمْکَنَ یَدَیْهِ مِنْ رُکْبَتَیْهِ۔ آپ نے (رکوع میں) اپنے دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوط تھاما۔

فَقَامُوْا وَ اَمْكَنَ اَنْتِقَامَ. پھر کھڑے ہوئے اور مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہوئے.

مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ. قریش ان کو جگہ دے گا.

اِذَا سَجَدَ اَمْكَنَ اَنْفَهٗ وَجَبْهَتَهٗ الْاَرْضَ آپ جب سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی زمین پر خوب جماتے.

مَكِّنْ رُكُوْعَكَ مِنْ اَعْضَائِكَ. رکوع میں سب اعضاء اچھی طرح جما. (ان کو برابر جھکا).

لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا لَاَبْغَضْتِهِمَا. (آنحضرتؐ نے حضرت خدیجہ رضؓ سے فرمایا) اگر تو اپنے ان بیٹوں کو دیکھے جو کفر کی حالت میں گزر گئے، تو تو ان سے نفرت کرے گی. (الگ ہو جائے گی).

مُكُوٌّ یا مُكَاءٌ. منہ سے سیٹی بجانا (عرب کے مشرک کیا کرتے جب آنحضرتؐ نماز پڑھتے تو منہ سے سیٹیاں بجاتے تاکہ آپ نماز میں بھول جائیں).

مِيكَائِيلُ. مشہور فرشتے ہیں.

باب المیم مع اللام

مَلْاٌ یا مَلْاَةٌ یا مِلْاَةٌ. بھر دینا، موافقت کرنا، مدد کرنا، بہت یاد کرنا.

مَلَاءَةٌ. زکام ہو جانا.

تَمْلِئَةٌ. خوب بھرنا، پلانا، کمان زور سے کھینچنا.

مُمَالَاَةٌ. موافقت، مساعدت.

اِمْلَاءٌ. زکام کر دینا.

تَمَلُّؤٌ. بھر جانا.

تَمَالُؤٌ. جمع ہونا، ایک دوسرے کی مدد کرنا.

اِمْتِلَاءٌ. شکم پری.

اِسْتِمْلَاءٌ. مالدار معتبر لوگوں کو قرض دینا.

مُلَاءَةٌ. چدری چادر. دوہری چادر.

اَلْمَلَاُ. اشراف اور رئیس لوگ کسی قوم کے (اس کی جمع اَمْلَاءٌ ہے).

اِنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا مُنْصَرَفَهُمْ مِنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ يَقُوْلُ مَا قَتَلْنَا اِلَّا عَجَائِزَ صُلْعًا فَقَالَ اُولٰئِكَ الْمَلَاُ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ حَضَرْتَ فِعَالَهُمْ لَاحْتَقَرْتَ فِعَالَكَ. آنحضرتؐ نے ایک شخص سے سنا بدر کی جنگ سے لوٹتے وقت، وہ کہہ رہا تھا ہم نے اس جنگ میں چند بوڑھوں کو مارا جو جنگ کے لائق نہ تھے. تو فرمایا یہ تو قریش کے سردار اور شریف لوگ تھے اگر تو ان کے کام دیکھتا تو اپنا کام ان کے مقابل حقیر جانتا.

هَلْ تَدْرِيْ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى. کیا تم جانتے ہو اوپر والے معزز فرشتے کس بات پر جھگڑتے ہیں.

فِيْ مَلَاٍ فَارِسٍ. فارس کے شریف لوگوں میں.

عَلَيْكَ الْمَلَاَ. اس جماعت کو لے ڈال اس کو ہلاک کر.

اَكَانَ هٰذَا عَنْ مَلَاٍ مِنْكُمْ. (حضرت عمر رضؓ جب زخمی ہوئے تو صحابہ رضؓ سے فرمایا) کیا یہ کام تمہارے بڑوں کے مشوروں سے کیا گیا.

اِزْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمِيضَاةِ قَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسِنُوا الْمَلَاَ فَكُلُّكُمْ سَيَرْوٰى. جب لوگوں نے وضو کے مقام پر ہجوم کیا تو آنحضرتؐ نے ان سے فرمایا اپنے اخلاق اچھے کرو (ایک دوسرے کو دھکیلو نہیں نہ کسی پر خفا ہو) تم سب سیراب ہو جاؤ گے (صبر کرو. بعضے لوگ یوں پڑھتے ہیں اَحْسِنُوا الْمِلْاَ یعنی اچھی طرح بھرو. یہ غلط ہے کیونکہ وہاں کسی بھی کوئی برتن نہیں بھرا تھا).

اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَكُمْ. اپنے اخلاق درست کرو.

اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَ. (ایک گنوار نے مسجد میں پیشاب کر دیا. صحابہ رضؓ نے اس کو للکارا ڈانٹا سخت کہا آنحضرتؐ نے ان سے فرمایا) اپنے اخلاق درست کرو (نرمی سے اس گنوار کو سمجھاؤ).

اِنَّهُمْ اِذْ دَحَسُوْا عَلَيْهِ فَقَالَ اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَ كُمْ اَيُّهَا الْمَرْءُوْنَ لوگوں نے امام حسن بصری رح پر ہجوم کیا انہوں نے کہا، بھلے آدمیو! اپنے اخلاق درست کرو

لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ تیری اتنی تعریف کرتا ہوں جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں (یہ تمثیل ہے یعنی اگر تعریف کے کلمات اجسام ہوں تو زمین آسمان کو بھر دیں۔ یا مُراد یہ ہے کہ اس کے اجر اور ثواب سے زمین آسمان بھر جائیں)۔

قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَاُ الْفَمَ۔ ایسی سخت بات کہی جو مُنہ میں نہیں سماتی (مُنہ بھر دیتی ہے یعنی ہم اس کو مُنہ سے نہیں نکال سکتے)۔

اِمْلَاءُوْا اَفْوَاهَكُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ اپنے مُنہ قرآن سے بھر لو (رات دن قرآن پڑھتے رہو کہ دوسری باتوں کی جگہ مُنہ میں نہ رہے)۔

مِلْءُ كِسَاءِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا۔ کمبل کو بھر دینے والی (ایسی موٹی اور فربہ ہے) اور اپنی سوکن کو جلانے والی (غصہ دلانے والی۔ کیونکہ خاوند کی چہیتی ہے)۔

اِنَّهُ لَيُخَيَّلُ اِلَيْنَا اَنَّهَا اَشَدُّ مِلْاَةً مِّنْهَا حِيْنَ اُبْتُدِئَ فِيْهَا۔ ہم کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جب اس برتن سے پانی لینا شروع ہوا تھا اس سے بھی اب زیادہ بھرا ہے

عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ۔ پیٹ بھر کر کھانا ملا تو بس تھا (بس باقی وقت آنحضرتؐ کی صحبت میں صرف کرتا دوسرے لوگوں کی طرح مال و دولت جمع کرنے کا خیال نہ کرتا)۔

لَا يَحُوْلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِّنْ دَمٍ۔ ایسا نہ ہو کہ ایک مٹھی بھر خون اس کے اور بہشت کے درمیان آڑ کرے۔

بِطَسْتٍ مُّلِئَ اِيْمَانًا۔ ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا۔

رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰئٰى۔ میں نے دیکھا اُن کا کونڈہ (خون سے) بھرا ہوا ہے۔

يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰئٰى (یہی صحیح ہے اور مَلْاٰنَ صحیح نہیں ہے یعنی) اللہ جل جلالہٗ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاٰنِ يَا تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ۔ سُبحان اللہ اور الحمدُ للہ اعمال کے ترازو کو بھر دیں گے۔

اَلتَّسْبِيْحُ نِصْفُ الْمِيْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَاُهٗ۔ سُبحان اللہ آدھا ترازو بھر دے گا اور الحمدُ للہ اور الحمد للہ اس کو پورا بھر دے گا (یعنی دونوں میں ہر ایک سے آدھے آدھے ترازو بھریں گے یا الحمد للہ اکیلا ترازو بھر دے گا)

لَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ۔ آدمی کا پیٹ مٹی ہی بھرتی ہے (جب تک زندہ ہے اس کی حرص نہیں جاتی)۔

مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے (دُنیا میں آگ بھرنا یہ ہے کہ تباہ اور برباد ہوں، ان کا مال و اسباب لُوٹ لیا جائے، اولاد لونڈی غلام بنائی جائے)۔

ذَا مَلَاَ كَفَّهٗ تُرَابًا۔ جو کوئی کتا اُن کے ہاتھ بیچتا تو قیمت کے بدلے اُس کی مُٹھی خاک سے بھر دیتے (حقیقۃً خاک اس کی مٹھی میں ڈالتے۔ یا یہ مراد ہے کہ اُس کی قیمت نہ دیتے)

فَرَاَيْتُ السَّحَابَ يَتَمَزَّقُ كَاَنَّهُ الْمُلَاءُ حِيْنَ تُطْوٰى۔ میں نے دیکھا ابر اس طرح پھٹ رہا تھا گویا ایک چادر ہے جو لپیٹی جا رہی ہے۔

جَلَّلَهُمْ بِمُلَاءَتِهٖ۔ اُن کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا۔

وَعَلَيْهِ اَسْمَالُ مُلَيَّتَيْنِ۔ وہ دو چھوٹی پُرانی چادریں پہنے تھے۔

اِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ۔ جب کسی کو تم میں سے مال دار معتبر شخص پر حوالہ دیا جائے تو (حوالہ قبول کرلے) اور اس کے پیچھے لگے (یعنی محتال علیہ کے اس

سے اپنا قرض وصول کرلے)۔

لَا مَلِيَّ وَاللّٰهِ بِإِصْدَارِ مَا وَرَدَ عَلَيْهِ۔ کوئی مالدار ایسا نہیں ہے جو تمام حقوق ادا کرے۔

فَلَبِثْتُ مَلِيًّا۔ میں بڑی دیر ٹھہرا رہا۔

لَوْ تَمَالَأَ عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَأَقَدْتُهُمْ (حضرت عمرؓ نے ایک مقدمہ میں جس میں کئی آدمیوں نے مل کر ایک شخص کو قتل کیا تھا، فرمایا) اگر صنعاء کے (جو مشہور شہر ہے یمن میں) سب لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب سے قصاص لیتا (سب کو قتل کر ڈالتا)

وَاللّٰهِ مَا قَتَلْتُ عُثْمَانَ وَلَا مَالَأْتُ فِي قَتْلِهِ۔ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) خدا کی قسم نہ میں نے حضرت عثمانؓ کو قتل کیا نہ ان کے قتل میں کوئی مدد دی (بلکہ برخلاف اس کے آپ نے امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو ان کی حفاظت کے لئے روانہ کیا)۔

مَا تَمَالَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ۔ دوسرے لوگوں نے ان کی موافقت نہیں کی۔

فَأَلَّفَ اللّٰهُ السَّحَابَ فَمَلَتْنَا۔ اللہ تعالیٰ نے ابر کو جمع کیا آخر اس نے ہم کو ترک کر دیا (یعنی کثرت بارش سے)۔

مَلْجٌ۔ منہ سے دودھ چوسنا۔

مُلُوجٌ۔ (مقل کی گٹھلی) چبانا، دودھ بند ہو جانا اور ذرا سا نمکین رہ جانا۔

إِمْلَاجٌ۔ دودھ پلانا۔

إِمْتِلَاجٌ۔ چوسنا۔

إِمْلِيجَاجٌ۔ نکلنا، نمودار ہونا۔

آمْلَجٌ۔ آملہ۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلْجَةُ وَالْمَلْجَتَانِ يَا الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ۔ ایک بار دودھ چوسنے سے یا دو بار چوسنے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی (جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔

فَجَعَلَ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ يَمْلُجُ الدَّمَ بِفِيهِ مِنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (جب آں حضرت صلعم جنگ احد میں زخمی ہوئے تھے) تو مالک بن سنان نے آپ کے منہ کا خون چوسنا شروع کیا (پھر اس کو نگل گئے)

أُذَكِّرُكَ مَلْجَ فُلَانَةَ۔ (عمرو بن سعید نے عبد الملک بن مروان سے کہا جب عبد الملک ان کو قتل کرنے لگا) میں تجھ کو فلاں عورت کا دودھ چوسنا یاد دلاتا ہوں (دونوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا تھا رضاعی بھائی تھے)

سَقَطَ الْأُمْلُوجُ۔ مقل کی گٹھلی گر گئی (بعضوں نے کہا اُملوج ایک درخت کا پتہ ہے جو سرو اور جھاؤ کی طرح ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ اس کا مٹاپا بالکل جاتا رہا جو الموج کھانے سے پیدا ہوا تھا)۔

تَأْخُذُ الْإِهْلِيلَجَ وَالْبَلِيلَجَ وَالْأَمْلَجَ فَتَعْجِنُهُ بِالْعَسَلِ۔ ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ تینوں کو کوٹ کر شہد میں گوندھ لے (یہ علاج حدیث شریف میں رطوبت اور بلغم کے دفع کے لئے وارد ہے۔ امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا اسی کو اطریفل کہتے ہیں)۔

مَلْحٌ۔ غیبت کرنا، جلدی پنکھ ہلا کر اڑنا، دودھ پلانا، نمک کھلانا، نمک ڈالنا۔

مُلُوحَةٌ۔ نمکینی۔

مَلَحٌ۔ نیلگوں ہونا۔

مَلَاحَةٌ۔ خوش منظر ہونا، تھوڑا موٹا ہونا، نمک بہت ڈال دینا، کوئی عمدہ کلام کرنا۔

مُمَالَحَةٌ اور مِلَاحٌ۔ روٹی اور نمک کھلانا، دودھ پلانا۔

إِمْلَاحٌ۔ کھاری پانی پر آنا۔

إِمْتِلَاحٌ۔ جھوٹ سچ ملا دینا۔

إملاح۔ نمکین ہونا۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلْحَةُ وَالْمَلْحَتَانِ۔ ایک بار یا دو بار دودھ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَعْدٍ فِيْ وَفْدِ هَوَازِنَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّا لَوْ كُنَّا مَلَحْنَا لِلْحَارِثِ بْنِ اَبِيْ شَمِرٍ اَوْ لِلنُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ ثُمَّ نَزَلَ مَنْزِلَكَ هٰذَا مِنَّا لَحَفِظَ ذٰلِكَ فِيْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَكْفُوْلِيْنَ فَاحْفَظْ ذٰلِكَ۔ بنی سعد کے ایک شخص نے جو ہوازن کے لوگوں کی طرف سے آیا تھا۔ آں حضرتؐ سے کہا۔ اے محمدؐ! اگر ہم حارث بن ابی شمر کو (جو غسان کا بادشاہ تھا) یا نعمان بن منذر کو (جو یمن کا بادشاہ تھا) دودھ پلاتے، پھر وہ اس مقام پر اُترتا جہاں آپ اُترے ہیں تو وہ دودھ کے ناطہ کا ضرور خیال رکھتا اور آپ سب ذمہ دار لوگوں میں بہتر ہیں آپ بھی دودھ کا خیال رکھیے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ ہماری رعایت کیجیے اور ہماری جان و مال محفوظ رکھیے کیونکہ ہم لوگوں نے آپ کو دودھ پلایا ہے۔ آنحضرتؐ کی انّا حلیمہ سعدیہؓ تھیں جو بنی سعد قبیلہ سے تھیں)۔

اِنَّهُ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ۔ آنحضرتؐ نے دو چت کبرے مینڈھوں کی قربانی کی۔

اَمْلَحُ۔ وہ جانور جس میں سفیدی سیاہی سے زیادہ ہو (بعضوں نے کہا جو خالص سفید ہو)

يُؤْتٰى بِالْمَوْتِ فِيْ صُوْرَةِ كَبْشٍ اَمْلَحَ۔ قیامت کے دن موت کو ایک چت کبرے مینڈھے کی شکل میں لے کر آئیں گے۔

لٰكِنْ حَمْزَةُ لَمْ يَكُنْ لَهُ اِلَّا نَمِرَةٌ مَلْحَاءُ۔ لیکن حضرت امیر حمزہ رضؓ کے پاس جب وہ شہید ہوئے کچھ نہیں تھا صرف ایک چادر تھی جس میں سفید اور کالی دھاریاں تھیں۔

خَرَجْتُ فِيْ بُرْدَيْنِ وَاَنَا مُسْبِلُهُمَا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّمَا هِيَ مَلْحَاءُ قَالَ وَاِنْ كَانَتْ مَلْحَاءَ اَمَا لَكَ فِيَّ اُسْوَةٌ (عبید بن خالد نے کہا) میں دو چادریں پہن کر نکلا وہ خوب نیچے لٹک رہی تھیں۔ پھر میں نے جو نگاہ کی تو دیکھا، آنحضرتؐ صلعم آ پہنچے۔ میں نے کہا یہ چادر بہت اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا، گو اچھی ہو مگر کیا تجھ کو میری پیروی کا خیال نہیں ہے؟۔

اَلصَّادِقُ يُعْطٰى ثَلٰثَ خِصَالٍ اَلْمَلْحَةَ وَالْمَحَبَّةَ وَالْمَهَابَةَ۔ سچے آدمی کو تین باتیں عطا کی جاتی ہیں، ایک تو برکت دوسرے محبّت (لوگ اس سے محبت کرتے ہیں) تیسرے ہیبت اور رُعب (سچے آدمی کی ہیبت دل میں اِس لئے ہوتی ہے کہ وہ جو کچھ کہتا ہے پورا کرتا ہے اور جھوٹے آدمی سے کوئی نہیں ڈرتا۔)

قَالَتْ لَهَا اِمْرَاَةٌ اُزَمِّمُ جَمَلِيْ هَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَتْ لَا فَلَمَّا خَرَجَتْ قَالُوْا لَهَا اِنَّهَا تَعْنِيْ زَوْجَهَا قَالَتْ رُدُّوْهَا عَلَيَّ مُلْحَةٌ فِي النَّارِ اغْسِلُوْا عَنِّيْ اَثَرَهَا بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ۔ ایک عورت نے حضرت عائشہؓ سے کہا۔ کیا میں اپنے اونٹ کو باندھ دوں تو مجھ پر کچھ گناہ ہوگا؟ انھوں نے کہا نہیں۔ جب وہ چلی گئی تو لوگوں نے حضرت عائشہ رضؓ سے کہا اس اونٹ سے اپنے خاوند کو مُراد لیا تھا (باندھ دینے سے یہ غرض تھی کہ وہ کسی دوسری عورت پر قادر نہ ہوسکے) حضرت عائشہ رضؓ نے کہا اس کو پھر بلاؤ یہ کلمہ تو دوزخی ہے، اس کا نشان پانی اور بیری سے دھو کر مجھ پر سے نکالو۔

اِنَّ اللّٰهَ ضَرَبَ مَطْعَمَةَ بَنِيْ اٰدَمَ لِلدُّنْيَا مَثَلًا وَاِنْ تَمَلَّحَهُ۔ اللہ تعالیٰ نے آدمی کے کھانے کی ایک مثال بیان کی ہے گو آدمی اس کو نمکین کرے (یعنی درست اور بامزہ کرے)۔

وَاَنَا اَشْرَبُ مَاءَ الْمِلْحِ۔ میں کھاری پانی پیتا ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں مَاءٌ مِلْحٌ جب وہ بہت کھاری

ہو اور مَاءٌ مَالِحٌ فصیح نہیں ہے گو جائز ہے)
عَنَاقٌ قَدْ اُجِيْدَ تَمْلِيْحُهَا وَاُحْكِمَ نَضْجُهَا ایک بکری کا بچہ جس کے بال وغیرہ سب اُتار لئے گئے ہوں، اور اچھی طرح پکایا جائے (یعنی شاۃ مسموطہ عرب لوگ سوچی (سالم) بکری کو لے کر اس کے بال گرم پانی سے نکال دیتے ہیں پھر کھال سمیت اس کا پیٹ چاک کرکے اسمیں مصالح وغیرہ بھرتے ہیں اور اس کو زمین کے اندر رکھ کر اوپر سے کوئلے سلگا کر آنچ دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ خوب پکجاتی ہے یہ کھانا تمام عربی کھانوں میں افضل اور اعلیٰ ہے)
ذُكِرَتْ لَهُ النُّوْرَةُ فَقَالَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ يَكُوْنَ جِلْدِيْ كَجِلْدِ الشَّاةِ الْمَمْلُوْحَةِ. امام حسن بصری سے نورہ کا ذکر آیا انہوں نے کہا تم چاہتے ہو کہ میری کھال مصلوحہ بکری کی کھال کی طرح ہو جائے (یعنی بال اُتر کر)
وَكَانَتِ امْرَاَةً مُلَاحِيَةً. وہ بہت نمکین عورت تھی۔
يَاْكُلُوْنَ مُلَاحَهَا وَيَرْعَوْنَ سَرَاحَهَا. وہاں کی ملاح (جو ایک گھاس ہے) کھاتے تھے اور وہاں کے درخت چرتے تھے۔
لَمَّا قَتَلَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ جَعَلَ رَاْسَهُ فِيْ مِلَاحٍ وَعَلَّقَهُ. جب مختار بن ابی عبیدہ ثقفی نے عمر بن سعد کو قتل کیا تو اس کا سر ایک توبرے میں رکھا اور لٹکا دیا۔
(بعضوں نے کہا مَلَّاح کشتی چلانے والا۔
مَلْخٌ. جلدی چلنا، دور نکل جانا، متردد ہونا، کھینچ لینا جماع کرنا، مر جانا ٹوٹ جانا، کھیلنا، اپنا پیشاب پی جانا۔
مَلَاخَةٌ. بدمزہ ہونا۔
مُمَالَخَةٌ. کھیلنا۔
تَمَلُّخٌ. بگڑ جانا۔
اِمْتِلَاخٌ. سونت لینا، نکال لینا۔
نَاوَلَنِي الذِّرَاعَ فَامْتَلَخْتُ الذِّرَاعَ. انہوں نے مجھ کو دست دیا میں نے دست نکال لیا۔
يَمْلَخُ فِي الْبَاطِلِ مَلْخًا. باطل میں آسانی کے ساتھ جا رہا ہے یا باطل میں دور تک پہنچ گیا ہے۔
مَلْذٌ. جھوٹ بولنا، برچھے سے مارنا، مسح کرنا، جلدی دینا
مَلَذٌ. مل جانا۔
اِمْتِلَاذٌ. لے لینا۔
يَتَحَدَّثُوْنَ خِيَانَةً وَمَلَاذَةً وَيُعَابُ قَائِلُهُمْ وَاِنْ لَمْ يَشْغَبْ. خیانت کے ساتھ سٹک سٹک کر باتیں کرتے ہیں۔ اور ان کا بات کرنے والا عیب کیا جاتا ہے گو وہ کچھ جھگڑا نہ کرے۔
مَلُوْذٌ اور مَلَاذٌ. جو دوستی میں سچا نہ ہو (اصل میں ملذ کے معنی جلدی آنا اور چل دینا ہے)۔
مَلْسٌ. سخت ہانکنا، ملجانا، خصیے نکال لینا، خوشامد کرنا
مَلَاسَةٌ اور مُلُوْسَةٌ. نرمی اور چکنائی۔
تَمْلِيْسٌ. چکنا کرنا۔
اِمْلَاسٌ. مل جانا، بال گر جانا۔
تَمَلُّسٌ. چھوٹ جانا۔
اِنَّهُ بَعَثَ رَجُلًا اِلَى الْجِنِّ فَقَالَ لَهُ سِرْ ثَلَاثًا مُلْسًا. آنحضرتؐ نے ایک شخص کو جنوں کے پاس بھیجا تو فرمایا تین راتوں تک تیز چلا جا۔
لَا تَتَّخِذُوا الْمُمَلَّسَ فَاِنَّهُ حِذَاءُ فِرْعَوْنَ برابر مستطیل جوتا مت پہنو کیونکہ فرعون ایسا جوتا پہنتا تھا (یعنی وہ جوتا جو مخصر نہ ہو مخصر کی تفسیر اوپر گزر چکی)
مَلْصٌ. پھینک دینا ہاتھ سے گر پڑنا۔
اِمْلَاصٌ. مردہ بچہ جننا۔
تَمَلُّصٌ. چھوٹ جانا، بھاگ نکلنا۔
اِنْمِلَاصٌ اور اِمِّلَاصٌ کے بھی یہی معنی ہیں
اِنَّهُ سُئِلَ عَنْ اِمْلَاصِ الْمَرْاَةِ الْجَنِيْنَ۔ حضرت عمرؓ سے پوچھا گیا اگر کوئی عورت اپنے پیٹ کا

۵۷ ملاخ سے مراد برچھے کی نوک ہے۔ مُلَّاحِيٌّ سفید لمبا انگور۔

بچہ وقت سے پہلے نکال دے۔

فَاَمْلَصَتْ بِهٖ اُمُّهٗ۔ پھر اس کی ماں نے اپنے ہاتھ سے اس کو پھسلا دیا۔

فَلَمَّا تَمَّتْ اَمْلَصَتْ وَمَاتَ قَيِّمُهَا۔ جب حمل کی میعاد پوری ہوئی تو اس نے بچہ نکالا۔ اور اس کی خبر لینے والا مرگیا (یہ حضرت علی نے عراق والوں کی مذمت میں فرمایا یعنی جب فتح ہونے کو تھی تو تم اپنے سردار سے پھر گئے)۔

مَلْطٌ۔ گارے سے لیپنا، بال مونڈنا، کچا بچہ جننا۔

مَلَطٌ اور مُلْطَةٌ۔ بن بال ہونا۔

مُلُوطٌ۔ خبیث، ناپاک، چور ہونا۔

تَمْلِيطٌ۔ گلاوہ کرنا۔

مُمَالَطَةٌ۔ ایک مصرعہ کہنا اور پھر دوسرے شخص کا دوسرا مصرعہ کہنا۔

اِمْلَاطًا۔ بن بال کا بچہ جننا۔

تَمَلُّطٌ۔ چکنا ہونا، بے پر ہونا۔

اِمْتِلَاطٌ۔ اُچک لے جانا۔

مَالِطَه۔ ایک جزیرہ ہے بحر روم میں۔ اس کو سب سے پہلے طارق بن زیاد نے فتح کیا تھا۔ اب وہ انگریزوں کے قبضہ میں ہے۔ اس کو مالٹا کہتے ہیں۔

فِي الْمِلْطَى نِصْفُ دِيَةِ الْمُوْضِحَةِ۔ ملطی میں آدھی دیت دینا ہوگی۔

(مِلْطٰی۔ دماغ کا وہ زخم جو گوشت کاٹ کے جھلی تک پہنچ جائے جو ہڈی پر ہوتی ہے اس کو سمحاق بھی کہتے ہیں اور موضحہ وہ زخم جو ہڈی کھول دے۔)

يُقْضٰى فِي الْمِلْطَاةِ بِدَمِهَا۔ ملطی کا فیصلہ اسی وقت کرلیا جائے گا جب تازہ خون اس میں سے نکل رہا ہو (یعنی اسی وقت زخم کا عمق اور طول وعرض ماپ لیں گے تاکہ اتنا ہی قصاص لیا جاسکے گا اگر بعد کو وہ زخم بڑھ جائے تو اس کا اعتبار نہ ہوگا)۔

مِلْطَاةٌ۔ وہی ملطی جس کو سمحاق بھی کہتے ہیں۔

مِلْطَاطٌ۔ پہاڑ کا بلند کنارہ، مکان کا صحن۔

هٰذَا الْمِلْطَاطُ طَرِيْقُ بَقِيَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ یہ بندرگاہ باقی مومنوں کا راستہ ہے۔

وَاَمَرْتُهُمْ بِلُزُوْمِ هٰذَا الْمِلْطَاطِ حَتّٰى يَاْتِيَهُمْ اَمْرِيْ۔ میں نے اُن کو حکم دیا تھا کہ فرات ندی کا کنارہ اپنے قبضہ میں رکھیں یہاں تک کہ میرا حکم پہنچے۔

وَمِلَاطُهَا مِسْكٌ اَذْفَرُ۔ اس کا گارہ مہکتی مشک ہے۔

اِنَّ الْاِبِلَ يُمَالِطُهَا الْاَجْرَبُ۔ اونٹوں میں خارشتی اونٹ مل جاتا ہے۔

اِنَّ الْاَحْنَفَ كَانَ اَمْلَطَ۔ احنف کے بدن پر کہیں بال نہ تھے۔

مَلْعٌ۔ گردن کی طرف سے کھال کھینچنا، جلدی چلنا، دوڑنا۔

اِمْلَاعٌ اور اِمْتِلَاعٌ اور اِمِّلَاعٌ بمعنی مَلْعٌ ہے۔

كُنْتُ اَسِيْرُ الْمَلْعَ وَالْخَبَبَ وَالْوَضْعَ۔ میں کبھی ملع چلاتا تھا کبھی خبب کبھی وضع (یہ تینوں دوڑ کی قسمیں ہیں۔ مَلْعٌ کہتے ہیں ہلکی چال اور تیز خَبَبَ سے کم اور وَضْعَ خبب سے زیادہ)۔

مَلْغٌ۔ ہیٹ دینا، نرم کرنا، جماع کرنا، دھونا، دودھ پلانا، تیز چلنا، مارنا۔

مَلَقٌ۔ نکل جانا، دوستی کرنا، مہربانی کرنا، زبان سے دوستی جتانا دل میں نہ رکھنا۔

تَمْلِيْقٌ۔ چکنا کرنا، مارنا۔

اِمْلَاقٌ۔ محتاج ہونا۔

تَمَلُّقٌ۔ خوشامد اور عاجزی۔

اِنْمِلَاقٌ۔ چکنا ہونا، نکل بھاگنا۔

اِمْتِلَاقٌ۔ نکالنا۔

اَمَّا مُعَاوِیَۃُ فَرَجُلٌ اَمْلَقُ مِنَ الْمَالِ (آنحضرتؐ نے فاطمہ بنت قیس سے فرمایا) معاویہ تو بالکل مفلس ہے

وَیَرِیْشُ مُمْلِقَھَا۔ وہاں کے محتاج کو تونگر کرتے ہیں۔

اَمْلِقِیْ مِنْ مَالِکِ مَا شِئْتِ۔ (ایک عورت نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا، جو میرا ذاتی مال ہے یعنی خاوند کا دیا ہوا نہیں ہے اس میں سے جو میں چاہوں وہ خرچ کرسکتی ہوں؟ انھوں نے کہا ہاں) اپنے مال میں سے تو جو چاہے وہ خرچ کر۔

قَالَ لَہٗ ابْنُ سِیْرِیْنَ مَا یُوْجِبُ الْجَنَابَۃَ قَالَ الرَّفُّ وَ الْاِسْتِمْلَاقُ۔ ابن سیرین نے عبیدہ سے پوچھا۔ آدمی کاہے سے جنب ہوتا ہے (یعنی اس پر نہانا لازم ہو جاتا ہے) انھوں نے کہا چوسنے اور جذب کرنے سے (مطلب یہ ہے کہ جماع سے جنابت ہوتی ہے گویا عورت مرد کا پانی چوس لیتی ہے اُس کو جذب کرلیتی ہے)۔

لَیْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلَقُ۔ مومن کے اخلاق میں سے یہ نہیں ہے کہ خوشامد اور عاجزی کرے (یعنی جھوٹی تعریف اور حد سے زیادہ لجاجت اور تضرع اور دوستی اور محبت جتانا اپنی غرض پوری کرنے کے لئے)۔

فَقَامَ یَتَمَلَّقُنِیْ۔ پھر کھڑے ہو کر مجھ سے خوشامد اور عاجزی کرنے لگا۔

ذُوْخِبٍّ وَّمَلَقٍ۔ مکار خوشامدی۔

اَدْعُوْکَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّتَمَلُّقًا۔ میں تجھ کو تیرے عذاب سے ڈر اور تیرے ثواب کی طمع اور تملق کے ساتھ پکارتا ہوں (یہاں تملق کے معنی اس عاجزی اور خضوع کے ہیں جو دل اور زبان دونوں سے ہو)۔

رَجُلٌ مَّلِقٌ۔ وہ آدمی جس کی زبان اور دل یکساں نہ ہو (خوشامدی مکار)۔

مَلْکٌ یا مُلْکٌ یا مِلْکٌ یا مَلَکَۃٌ یا مَمْلَکَۃٌ مالک ہو جانا، قدرت رکھنا، غالب آنا، اچھا کرنا، بچہ کا طاقتور ہو کر اپنی ماں کے ساتھ چلنا، سیراب کرنا، نکاح سے روکنا۔

مِلَاکٌ، مُلْکٌ، مِلْکٌ۔ نکاح کرنا۔

تَمْلِیْکٌ۔ مالک بنانا، بادشاہ بنانا، نکاح کر دینا۔

تَمَالُکٌ۔ روکنے کی قدرت رکھنا۔

اِمْلِکْ عَلَیْکَ لِسَانَکَ۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھ (وہی بات زبان سے نکال جس میں دین یا دنیا کا فائدہ ہو، اور جس بات سے نقصان کا اندیشہ ہو اس کو زبان سے نہ نکال تمام اخلاق میں یہ امر سب سے اہم ہے)۔

مِلَاکُ الدِّیْنِ الْوَرَعُ۔ دین کا بڑا جزو پرہیزگاری ہے (یعنی حرام کاموں سے اور حرام مال سے بچنا۔ یعنی تقویٰ جس پر دین کا دارومدار ہے)۔

اَلَا اُدُلُّکَ عَلٰی مِلَاکِ ھٰذَا الْاَمْرِ۔ کیا میں تجھ کو اس کام کا بڑا اہم جزو نہ بتلاؤں (یعنی جس پر دینداری موقوف اور منحصر ہے)۔

کَانَ اٰخِرُ کَلَامِہٖ اَلصَّلٰوۃَ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام (جس کے بعد وفات ہوگئی) یہ تھا کہ نماز کا خیال رکھو اور لونڈی غلاموں کا یعنی اُن پر ایسا بوجھ نہ ڈالو جو اُن کی طاقت سے باہر ہو، ان کے کھانے، پینے، پہننے اور راحت و آرام کی اچھی طرح خبر رکھو بعضوں نے کہا وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ سے ہر مال مراد ہے جس کا آدمی مالک ہو، مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ دینا لازم سمجھو۔ گویا آپ نے یہ پیشین گوئی فرمائی کہ آپ کے بعد جو پہلا فساد ہوگا وہ زکوٰۃ نہ دینا۔ اسی لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مانعین زکوٰۃ پر جہاد کیا اور فرمایا جو شخص نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا میں اس سے لڑوں گا۔ نماز صحتِ جسمانی کا شکر ہے اور زکوٰۃ وسعتِ مالی کا شکر)۔

اِذْھَبْ فَقَدْ مَلَّکْتُکَھَا۔ جا میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا۔

لَوْ قُلْتَهَا وَ اَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ۔ کاش تو یہ کلمہ اُس وقت کہتا جب تو اپنے نفس کا مختار تھا (جنگ میں گرفتار نہیں ہوا تھا اگر اُس وقت کہتا تو نہ قتل ہوتا نہ قید کیا جاتا۔ اب تو قید ہونا لازمی ہے)۔

حَضَرَ مِلَاكًا۔ ایک نکاح کی محفل میں شریک ہوئے۔

لَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا۔ میں اللہ کے سامنے تیرے لئے اپنے اختیار سے کچھ نہیں کر سکتا (یعنی شفاعت بھی ہوگی تو وہ بھی بحکم و اذنِ خداوندی ہوگی)

حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ۔ آں حضرتؐ نے سعد بن معاذ رضؓ سے فرمایا تم نے جو (بنی قریظہ یہودیوں کے باب میں) فیصلہ کیا وہ اس کے حکم کے مطابق ہے جو اللہ تعالےٰ نے سات آسمانوں کے اوپر سے دیا تھا (یعنی ان کے جوانوں کو قتل کرو، عورتوں اور بچوں کو لونڈی غلام بناؤ)۔

اَلَا اِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى۔ سُن لو ہر بادشاہ کی ایک محفوظ چراگاہ ہوتی ہے۔

اَلْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ اِذَا اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ۔ جو خدا کا بندہ کسی کا غلام ہو اور اللہ کا حق ادا کرے (اپنے مالکِ مجازی کی خدمت کے ساتھ مالکِ حقیقی کی بھی عبادت بجالائے)

فَاِنَّ عَنْ يَمِيْنِهِ مَلَكًا - اس کی داہنی طرف ایک فرشتہ رہتا ہے (یعنی نمازی کی داہنی طرف تو اُدھر نہ تھوکے)۔

هَلْ مِنْ اٰبَائِهٖ مِنْ مَلِكٍ۔ کیا اُس کے بزرگوں میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے۔

قَالَ الْمَلَكُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ فرشتے نے (حضرت سلیمانؑ سے کہا) انشاء اللہ کہو۔

اَوَ اَمْلِكُ اَنْ نَزَعَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِنْ قَلْبِكَ میں کیا کر سکتا ہوں اگر اللہ تعالےٰ نے تیرے دل سے رحم نکال لیا ہے (میں پھر تیرے دل میں رحم نہیں ڈال سکتا)

دَخَلَ فِيْ حَلْقِهٖ مَاءٌ لَا بَاْسَ لَمْ يَمْلِكْ۔ اگر روزہ میں بے اختیار پانی حلق میں چلا گیا (مثلاً کلی کرتے ہیں) تو کچھ حرج نہیں روزہ نہیں ٹوٹے گا (اہلِ حدیث کا یہی قول ہے اور حنفیہ نے اس میں خلاف کیا ہے)۔

فَلَمْ اَمْلِكْ نَفْسِيْ اَنْ وَقَعْتُ۔ میں اپنے تئیں سنبھال نہ سکا جماع کر لیا۔

سَلْ هٰذَا فِيْمَا قَتَلَنِيْ فَيَقُوْلُ قَتَلْتُهٗ عَلٰى مُلْكِ فُلَانٍ۔ (قیامت کے دن مقتول پروردگار سے عرض کرے گا! پروردگار) اس سے پوچھ اس نے مجھ کو کیوں قتل کیا؟ قاتل کہے گا، میں نے فلاں بادشاہ کے حکم سے اس کو مارا۔

فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ اَنَّهٗ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ جب شیطان نے حضرت آدمؑ کے پتلے کو دیکھا کہ اندر سے اُس کا پیٹ خالی ہے تو سمجھ گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اپنے نفس پر پوری قادر نہ ہوگی۔

خَلَقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ۔ اللہ نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے جو اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتی (یعنی غصّہ کے وقت آدمی بے اختیار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب شہوت کا زور ہوتا ہے یا پیشاب پاخانہ یا بھوک پیاس کا)۔

اَخْنَى الْاَسْمَاءِ مَنْ تَسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ۔ سب بدتر نام یہ نام ہے "ملک الاملاک" یعنی شاہنشاہ (کیونکہ یہ نام اللہ ہی کو سزاوار ہے اور وہی سب شاہوں کا شاہ ہے)۔

مُلْكُهٗ بِالشَّامِ۔ اس پیغمبر کی بادشاہت (پہلے) شام میں ہوگی (شام کا ملک اس کی امت والے فتح کر لیں گے)۔

حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ۔ اچھا مزاج رکھنا ترقی کا سبب ہوتا ہے (یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں، نوکروں، لونڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اس کو دنیاوی ترقی ہوتی ہے اُس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔

(یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں نوکروں، لونڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اس کو دنیاوی ترقی ہوتی ہے اس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَیِّئُ الْمَلَكَةِ۔ جو شخص بدمزاج ہو اپنے نوکروں، لونڈی غلاموں پر بیجا سختی کرتا ہو وہ بہشت میں نہ جائے گا۔

خَاصَمَ اَھْلُ نَجْرَانَ اِلٰی عُمَرَ فِیْ رِقَابِھِمْ فَقَالُوْا اِنَّا کُنَّا عَبِیْدَ مَمْلَكَةٍ وَلَمْ نَکُنْ عَبِیْدَ قِنٍّ۔ نجران کے نصاریٰ نے حضرت عمرؓ کے پاس فریاد کی اور کہا بیشک ہم سلطنت کے غلام تھے مگر عام لوگوں کے غلام نہیں تھے۔

رِقٌّ اُس غلام کو کہتے ہیں جو خود بھی دوسروں کی ملک ہو اور اُس کے ماں باپ بھی غلام ہوں یعنی غلام ابن غلام (نسلی غلام)

اَلْبَصْرَةُ اِحْدَی الْمُؤْتَفِکَاتِ نَانْزِلْ فِیْ ضَوَاحِیْھَا وَاِیَّاكَ وَالْمَمْلَكَةَ۔ بصرہ کا شہر بھی اُن شہروں میں سے ہے جو اُلٹ دیئے گئے تو ایسا کر کہ بصرے کے اطراف میں اُتر بیچا بیچ شہر میں مت اُتر۔

مَنْ شَھِدَ مِلَاكَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ۔ جو شخص کسی مسلمان کے نکاح میں شریک ہو۔

اَمْلِكِ الْعَجِیْنَ فَاِنَّهٗ اَحَدُ الرَّیْعَیْنِ۔ آٹے کو اچھی طرح گوندھ کیونکہ اس سے روٹی کا وزن بڑھ جاتا ہے۔

لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَیْتًا فِیْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ فرشتے اس کمرے میں نہیں جاتے (اُس گھر میں جس میں کتا ہو یا مورت ہو (مراد وہ فرشتے ہیں جو مومنوں کی محبت سے دورہ کرتے کرتے ان کے پاس آتے ہیں، نہ وہ فرشتے جو مامور بکار ہوں وہ تو ہر طرح آئیں گے اور اپنا کام کریں گے)

مَلَکُوْتٌ بمعنی مُلْكٌ (جیسے جَبَرُوْتٌ بمعنی جَبْرٌ اور رَھَبُوْتٌ بمعنی رَھْبٌ)۔

عَلَیْهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ۔ اس پر خوبصورتی کا نشان نمایاں تھا۔

ھٰذَا مَلِكُ ھٰذِهِ الْاُمَّةِ قَدْ ظَھَرَ۔ یہ اس امت کا بادشاہ ہے جو اب ظاہر ہوا (ایک روایت میں مُلْكٌ ہے)۔

فَلَا تَلُمْنِیْ فِیْمَا لَا اَمْلِكُ۔ جس امر میں میرا اختیار نہیں ہے اُس پر مجھ کو ملامت مت کر (یعنی دل کی محبت میرے اختیار میں نہیں ہے)۔

جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی مُلْكَ سُلَیْمَانَ فِیْ خَاتَمِهٖ اللّٰہ تعالیٰ حضرت سلیمانؑ کی سلطنت اُن کی انگوٹھی میں رکھی تھی (جب آپ اس انگوٹھی کو پہنتے تو جن وانس اور پرندے اور وحشی جانور سب آپ کی اطاعت کرتے (آخر حدیث تک)۔

ھُوَ اِقْرَارٌ بِالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْمُجَازَاةِ وَاِیْجَابُ مُلْكِ الْاٰخِرَةِ لَهٗ كَاِیْجَابِ مُلْكِ الدُّنْیَا مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ کی تفسیر حدیث میں یوں ہے کہ بندہ حشر اور حساب اور جزا اور سزا کا اقرار کرے اور اللہ تعالیٰ کے لئے آخرت کی بادشاہت اسی طرح ثابت کرے جیسے دنیا کی بادشاہت اس کے لئے ثابت کرتا ہے۔

مَا مِنْ شَیْءٍ اَکْثَرَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَاِنَّهٗ یَھْبِطُ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ فَیَاْتُوْنَ الْبَیْتَ وَیَطُوْفُوْنَ بِهٖ ثُمَّ یَاْتُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ یَاْتُوْنَ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَیُسَلِّمُوْنَ عَلَیْهِ ثُمَّ یَاْتُوْنَ الْحُسَیْنَ فَیُقِیْمُوْنَ عِنْدَهٗ وَاِذَا كَانَ السَّحَرُ وُضِعَ لَھُمْ مِعْرَاجٌ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لَا یَعُوْدُوْنَ اَبَدًا۔ (امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ آں حضرتؐ نے فرمایا) کسی مخلوق کی تعداد فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے (وہ بے شمار ہیں ان کا شمار اللہ ہی جانتا ہے) ہر روز ستر ہزار فرشتے آسمان سے اُترتے ہیں اور خانہ کعبہ پر آکر اُس کا طواف کرتے ہیں۔ پھر آنحضرتؐ کے مزار شریف پر (مدینہ میں) آتے ہیں۔ پھر جناب امیر (علی رضؓ) کے مزار پر (کوفہ یا نجف میں) آتے ہیں ان کو سلام کرتے ہیں پھر امام حسین رضؓ کے مزار پر آتے ہیں،

معلیٰ میں) اور شب وہیں بسر کرتے ہیں جب صبح
ہے تو ان کے لئے آسمان تک ایک سیڑھی لگا دی جاتی
آسمان پر چڑھ جاتے ہیں) پھر کبھی زمین پر نہیں آتے
یت امامیہ نے روایت کی ہے)۔

اذا امر اللہ میکائیل بالهبوط الی الدنیا
ت رجله الیمنی فی السماء السابعة وان
ملائكة انصافهم من ثلج وانصافهم من
وان لله ملائكة بعد ما بين شحمة اذنه
عينيه مسيرة خمسمائة عام خفقان الطير
الملائكة لا يأكلون ولا يشربون ولا ينكحون
انما يعيشون بنسيم العرش وان لله ملائكة
لعا سجدا الی یوم القیامة وما فی ملكهم شیء
امام جعفر صادق رض نے فرمایا) جب اللہ تعالیٰ میکائیلؑ کو
یا میں اترنے کا حکم دیتا ہے تو ان کا داہنا پاؤں ساتویں آسمان
رہتا ہے (اور بایاں پاؤں زمین پر تو زمین سے لے کر ساتویں
آسمان تک اُن کا ایک قدم ہے) اور اللہ کے بعضے فرشتے
ہے ہیں کہ آدھا جسم ان کا برف ہے اور آدھا آگ (دو
یں ان میں جمع ہیں) اور بعضے فرشتے ایسے ہیں کہ ان
کان کی لَو سے آنکھوں تک اتنی مسافت ہے جو پرندہ پانچسو
ں میں طے کرے (حالانکہ بعضے پرندے جیسے ابابیل ایک
میں دو سو میل کی مسافت طے کرتی ہے) اور فرشتے
کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ نکاح کرتے ہیں ان کی زندگی عرش
ہوا سے ہے اور بعضے فرشتے ایسے ہیں جو قیامت تک
رکوع اور سجدے میں پڑے رہیں گے اور فرشتوں کی ملک
ں کوئی چیز نہیں ہے (یعنی دنیا کا مال و اسباب، ایک
روایت میں مَا فِیْ مَلَكُوْتِهِمْ شَیْءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِمَلَكَتِهٖ
ساری تعریف اس خداوند کو ہے جس کی ملکیت میں ہر چیز
اس کے سامنے عاجزی کر رہی ہے۔

مَلَكَتْنِیْ عَيْنِیْ وَاَنَا جَالِسٌ۔ بیٹھے بیٹھے میری آنکھ لگ گئی (میں سو گیا)۔

مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ میں نے اُس کا نکاح تجھ سے اس قرآن کے بدلے کر دیا جو تجھ کو یاد ہے (بس یہ قرآن اُس کو سکھا دے یہی اُس کا مہر ہے)۔

اَلْقَلْبُ مِلَاكُ الْجَسَدِ۔ دل سارے جسم کا سردار ہے (وہی سب اعضاء میں خون پہنچاتا ہے۔ زندگی قائم رکھتا ہے اُس کی حرکت موقوف ہوتے ہی آدمی مر جاتا ہے)۔

مَلٌّ۔ درست کرنا، داخل کرنا، جلدی کرنا، سینا، لمبا ہونا، تھک جانا، رنجیدہ ہونا، الٹنا، تنگ ہونا۔

تَمَلْمُلٌ۔ الٹنا۔

اِمْلَالٌ۔ فیصلہ کرنا، رنج میں ڈالنا، لمبا ہونا، لکھنے کی اجازت دینا۔

تَمَلُّلٌ۔ بیماری یا غم سے الٹ پلٹ کرنا۔

اِنْمِلَالٌ۔ کھسک جانا۔

اِمْتِلَالٌ۔ داخل ہونا، جلدی کرنا۔

اِسْتِمْلَالٌ۔ تنگ ہونا، طول ہونا۔

اِكْلَفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا۔ اتنا ہی نیک عمل کرو جتنے کی تم کو طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ ثواب دینے سے نہیں تھکتا اور تم تھک جاؤ گے (اگر اپنی طاقت سے زیادہ عمل کرو گے)۔

اِلَّا كَرَاهَةَ اَنْ اُمِلَّكُمْ۔ میں نے یہ پسند نہیں کیا کہ تم رنج ہو جاؤ۔

وَاللّٰهِ لَتُمِلَّنَّهٗ۔ (کعب بن اشرف کی بیوی نے محمد بن مسلمہ کی آواز سنکر اپنے خاوند سے کہا) قسم خدا کی تم کو اس سے دُکھ یا رنج پہنچے گا (مجھ کو تو یہ آواز خون کی آواز معلوم ہوتی ہے شاید یہ عورت کاہنہ ہو گی وہ پہچان گئی کہ محمد بن مسلمہ اور ان کے ساتھی قتل کے ارادے سے آئے ہیں)۔

تَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً

میری امت تہتر[۷۳] طریق پر ہو جائے گی (اس حدیث کی تشریح اوپر گزر چکی ہے)۔

عَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ۔ ہمارے باپ ابراہیمؑ کے طریق پر (عرب لوگ تو حضرت ابراہیمؑ کی اولاد ہیں، لیکن دوسرے ملکوں کے مسلمان گو ان کی اولاد میں نہ ہوں مگر چونکہ آں حضرتؐ اُن کی اولاد میں ہیں اور ہم سب کے باپ (مربّی) آں حضرتؐ ہیں تو ہم بھی گویا ابراہیم کی اولاد میں ہوئے وہ ہمارے بھی باپ ٹھہرے ایک قرأت میں وازواجہ امّہاتھم کے بعد یہ فقرہ زیادہ ہے وَھُوَ اَبُوْھُمْ یعنی آں حضرتؐ تمام مسلمانوں کے باپ ہیں)۔

لَا یَتَوَارَثُ اَھْلُ مِلَّتَیْنِ۔ ایک ملّت والا دوسرے ملّت والے کا وارث نہ ہوگا (ملّت سے مُراد یہاں دین ہے جیسے اسلام، یہودیت، نصرانیت، مجوسیت، مطلب یہ ہے کہ مسلمان کافر کا وارث نہ ہوگا نہ کافر مسلمان کا)۔

لَیْسَ عَلٰی عَرَبِیٍّ مِلْكٌ وَلَسْنَا بِنَازِعِیْنَ مِنْ یَدِ رَجُلٍ شَیْئًا اَسْلَمَ عَلَیْہِ وَلٰکِنَّا نُقَوِّمُھُمُ الْمِلَّۃَ عَلٰی اٰبَائِھِمْ خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا) عربی شخص مملوک نہیں ہو سکتا (غلام نہیں بن سکتا) اور ہم یہ نہیں چاہتے کہ جو کوئی اپنی ایک چیز رکھ کر مسلمان ہوا ہے وہ اس کے ہاتھ سے چھین لیں۔ لیکن ہم ان کے باپوں پر دیت ٹھہرا دیتے ہیں پانچ اونٹ (ہوتا یہ تھا کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ لونڈیوں سے جماع کرتے ان سے اولاد ہوتی تو اُن کا نسب اُن کے باپوں سے متعلق رہتا اور وہ غلام بنائے جاتے حالانکہ وہ عربی ہوتے۔ حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے بچے ان کے باپوں کو دلائے جائیں اور آزاد سمجھے جائیں اور لونڈی کا مالک ان سے فی بچہ پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر لے لے۔ بعضوں نے کہا مُراد وہ عرب لوگ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں قید کئے گئے تھے۔ پھر اسلام کا زمانہ آگیا اور وہ اُن ہی کے پاس رہے جنھوں نے قید کیا تھا (ان کے غلام رہے) تو حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے لوگ آزاد سمجھے جائیں اور جن کی اولاد تھی ان کو دیدیئے جائیں وہ قید کرنے والوں کو فی کس پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر دیں۔ اِس اثر سے یہ بھی نکلتا ہے کہ اقتصادی اور ملکی معاملات ہیں جن میں شارع کی طرف سے کوئی نص نہ ہو حاکمِ اسلام اپنی رائے سے حسب مصلحتِ وقت حکم دے سکتا ہے)۔

اِنَّ اَمَۃً اَتَتْ طَیًّا فَاَخْبَرَتْھُمْ اَنَّھَا حُرَّۃٌ فَتَزَوَّجَتْ فَوَلَدَتْ فَجَعَلَ فِیْ وَلَدِھَا الْمِثْلَۃَ۔ ایک لونڈی (بھاگ کر) طے قبیلہ میں گئی اور ان سے کہا کہ میں آزاد ہوں۔ پھر اس نے نکاح کیا اور بچہ جنی حضرت عثمانؓ نے اُس بچہ کا معاوضہ لونڈی کے مالک کو دلایا (ایک راس کے بدلے دو راس، دوسرے لوگ ایک راس کے بدلے ایک ہی راس دلاتے، بعضے قیمت دلاتے خواہ کچھ ہی ہو)۔

قَالَ لَہٗ رَجُلٌ اِنَّ لِیْ قَرَابَاتٍ اَصِلُھُمْ وَیَقْطَعُوْنَنِیْ وَاُعْطِیْھِمْ فَیَکْفُرُوْنَنِیْ فَقَالَ لَہٗ اِنَّمَا تُسِفُّھُمُ الْمَلَّ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے عرض کیا۔ میرے بعضے رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے جوڑتا ہوں (میل کرتا ہوں) لیکن وہ توڑتے ہیں، اور میں ان کو دیتا ہوں تو وہ (بجائے شکر گزاری کے) ناشکری کرتے ہیں۔ آں حضرتؐ نے فرمایا، تو اُن کو گرم راکھ (بھوبل) پھنکاتا ہے (یعنی وہ دوزخ میں جائیں گے)۔

کَاَنَّمَا تُسِفُّھُمُ الْمَلَّ۔ جیسے تو ان کو گرم راکھ (بھوبل) پھنکا رہا ہے۔

یَتَمَلْمَلُ عَلٰی فِرَاشِہٖ۔ اپنے بچھونے پر اُلٹ پلٹ کر رہا ہے۔

فَاَلَّفَ اللّٰہُ السَّحَابَ وَمَلَّتْنَا۔ اللہ تعالیٰ نے ابر کو جمع کر دیا اور اس نے (پانی برسا کے) برسا کے

ل کر دیا (کثرتِ بارش سے تنگ آ گئے)۔
قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَمَّا افْتَتَحْنَا خَيْبَرَ اِذَا اُنَاسٌ
هُوْدَ مُجْتَمِعُوْنَ عَلٰى خُبْزَةٍ يَمُلُّوْنَهَا ابوہریرہ
ہ جب ہم نے خیبر فتح کیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ یہودیوں
ے چند لوگ ایک روٹی پر جمع ہو رہے ہیں جس
و گرم راکھ (بھوبل) میں گھسیڑ رہے تھے۔
اِنَّهٗ مَرَّ بِهٖ رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَاَخَذَ جَرَادَتَيْنِ
لَّهُمَا۔ ٹڈیوں کا ایک جھنڈ اُن پر سے گزرا، انھوں
ے دو ٹڈیاں پکڑیں اور اُن کو گرم راکھ (بھوبل) میں
ھونا۔
كَاَنَّ ضَاحِيَهٗ بِالنَّارِ مَمْلُوْلٌ۔ گویا اس کا ظاہری
خ گرم راکھ (بھوبل) سے بھنا ہوا ہے (یعنی وہ رُخ
س پر دھوپ پڑتی ہے)۔
لَا تَزَالُ الْمَلِيْلَةُ وَالصُّدَاعُ بِالْعَبْدِ۔ بخار
کی حرارت اور دردِ سر برابر بندے کو رہتا ہے (بعضوں
نے کہا ملیلہ وہ بخار ہے جو ہڈیوں میں ہوتا ہے)
مَلِيْلَةُ الْاِرْغَاءِ۔ بڑا غل مچانے والی۔
اِنَّهٗ اَمَلَّ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ۔ انھوں نے ان کو یہ آیت لکھوائی "لا
تَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ" اخیر تک۔
اَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَلَلٍ
ثُمَّ رَاحَ وَتَعَشّٰى بِسَرِفٍ۔ آں حضرت صبح کو ملل
تھے پھر شام کو چلے اور رات کا کھانا سرف میں کھایا۔
مَلَلٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان،
ہ سے سترہ میل پر۔
فَرَضَ اللّٰهُ الطَّاعَةَ نِظَامًا لِلْمِلَّةِ۔ اللہ تعالیٰ
نے دین کے انتظام کے لئے اطاعت کو فرض کیا (یعنی خدا اور
سول اور خلیفہ اسلام کی اطاعت کو)۔
يَتَمَلْمَلُ تَمَلْمُلَ السَّلِيْمِ۔ اس طرح تڑپ

رہا تھا جیسے سانپ کا کاٹا ہوا تڑپتا ہے۔
كَانَ لَيْلَةً مِّنَ اللَّيَالِىْ مُتَعَلِّقًا بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ
وَهُوَ يَتَمَلْمَلُ۔ (امام زین العابدین علیہ السلام ایک رات
کعبہ کا پردہ پکڑ کر لٹک رہے تھے اور تڑپ رہے تھے۔
مَلْمَلَةٌ۔ ہاتھی کی سونڈ۔
اِنَّهٗ حَمَلَ يَوْمَ الْجِسْرِ فَضَرَبَ مَلْمَلَةَ الْفِيْلِ
انھوں نے حملہ کیا اور ہاتھی کی سونڈ پر مار لگائی۔
مِمْ۔ بمعنی مِنْ آتا ہے یہ ایک لغت ہے (یمنی لہجہ ہے)
مَنْ زَنٰى مِمْ بِكْرٍ وَمَنْ زَنٰى مِمْ ثَيِّبٍ۔ جو
شخص کنواری عورت سے زنا کرے اور جو شخص ثیبہ عورت
سے زنا کرے۔
مَلْوٌ۔ تیز چلنا، دوڑنا۔
تَمْلِيَةٌ۔ لمبا کرنا، فائدہ دینا۔ (اِمْلَاءٌ کے بھی
یہی معنی ہیں، اور ڈھیلا کرنا، مہلت دینا۔
تَمَلِّىْ۔ فائدہ اٹھانا۔
اِسْتِمْلَاءٌ۔ مہلت مانگنا۔
اِنَّ اللّٰهَ لَيُمْلِىْ لِلظَّالِمِ۔ اللہ تعالیٰ ظالم کو
مہلت دیتا ہے (یعنی دنیا میں اس کی عمر لمبی ہوتی ہے اور
اور وہ خوب ظلم کیا کرتا ہے تاکہ آخرت میں سخت پکڑا جائے
فَلَبِثْتُ مَلِيًّا۔ میں بڑی دیر تک ٹھہرا رہا۔
مَلِىٌّ۔ زمانہ کا ایک حصہ جس کی کوئی حد مقرر نہیں۔
(عرب لوگ کہتے ہیں مَضٰى مَلِىٌّ مِّنَ النَّهَارِ دن کا ایک
حصہ گزر گیا اور مَضٰى مَلِىٌّ مِّنَ الدَّهْرِ زمانہ کا ایک
حصہ گزر گیا۔ بعضوں نے کہا مَلِىٌّ تین راتوں کا زمانہ، مَلَوَانِ
رات اور دن۔
هُوَ اَوْلٰى بِهٖ وَاَمْلٰى۔ وہ اس کا زیادہ حق رکھتا
ہے اور زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔
مَلَاءٌ۔ جنگل۔
اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَتَمَلَّ حَبِيْبًا۔ نیا کپڑا پہن اور

مدت تک اپنے حبیب کے ساتھ رہ ۔

صَحِیْفَۃٌ ھِیَ اِمْلَاءُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ یہ ایک کتاب ہے جو آں حضرتؐ نے لکھوائی تھی۔

اَمْلُوْا عَلٰی حَفَظَتِکُمْ خَیْرًا ۔ اپنے محافظ فرشتوں سے نیکیاں لکھاؤ۔

اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَکُمْ ۔ اپنے اخلاق درست کرو۔

باب المیم مع النون

مَنْ ۔ موصولہ بھی ہوتا ہے اور استفہامیہ بھی یعنی جو کہ اور کون۔

اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ ۔ بخیل وہ شخص ہے کہ میرا نام اس کے سامنے لیا جائے پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

فَمَنْ لَّنَا ۔ جب امیر میں اور باغیوں میں اختلاف ہو تو امیر کی پیروی کرنا صحیح ہے۔

مَنْ جَنَّۃُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاہُ ۔ وہ جن کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے (امام بخاریؒ کی روایت میں مَنْ موصولہ ہے اور دوسری روایتوں میں مِنْ ہے بکسرۂ میم)

اَوْصٰی لِاَقَارِبِہٖ مَنْ اَقَارِبُہٗ ۔ اپنے ناطہ والوں کے لئے وصیت کی ناطہ والے کون تھے۔

مِنْ ۔ حرفِ جر ہے بمعنی سے اور آز۔

وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَائِنَا ۔ اور بڑھیا ہمارے پیچھے تھی (بعضوں نے مَنْ موصولہ روایت کیا ہے بفتحہ میم)۔

یُخْرِجُ بِہٖ جَدُّہٗ اِبْنُ ھِشَامٍ مِنَ السُّوْقِ ۔ ان کے دادا ابن ہشام بازار کے معاملات ان کو نکال کر کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِہٖ ۔ یا اللہ! یہ قربانی تیری عطا کی ہوئی ہے اور خالص تیری رضامندی کے لئے کاٹی جاتی ہے حضرت محمدؐ اور ان کی امت کی طرف سے

مَنْأٌ ۔ صاف کرنے کے لئے دباغت میں ڈالنا۔

وَاَدِمَۃٌ فِی الْمَنِیْئَۃِ اور کچھ چمڑے دباغت کے لئے پڑے ہوئے تھے۔

وَھِیَ تَمْعَسُ مَنِیْئَتَھَا ۔ وہ اپنے چمڑے کو مل رہی تھیں۔

مِنْجَافٌ ۔ کشتی کا سکان جس سے کشتی سیدھی کی جاتی ہے۔

فَقَعَدَ عَلٰی مِنْجَافِ السَّفِیْنَۃِ ۔ وہ کشتی کے سکان پر بیٹھے (بعضوں نے کہا کشتی کے ایک جانب بیٹھے۔ خطابی نے کہا میں نے اِس لفظ میں کوئی بات قابلِ اعتماد نہیں سنی حربی نے بھی ایسا ہی کہا ہے)۔

مَنْجَقَۃٌ ۔ منجنیق سے مارنا (منجنیق ایک آلہ ہے جس میں اگلے زمانہ میں پتھر رکھ کر دشمن پر مارا کرتے تھے)

مَنْحٌ ۔ دینا جانور کے بال اور دودھ اور بچے کسی کو بخشنا۔

مُمَانَحَۃٌ ۔ آنسو برابر جاری رہنا۔

اِمْنَاحٌ ۔ زچگی قریب ہونا۔

اِسْتِمْنَاحٌ ۔ بخشش مانگنا۔

مَنْ مَنَحَ مِنْحَۃَ وَرِقٍ اَوْ مَنَحَ لَبَنًا کَانَ لَہٗ کَعِدْلِ رَقَبَۃٍ ۔ جو شخص چاندی کا منحہ دے یا دودھ کا منحہ تو اس کو ایک بردہ آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا (چاندی کا منحہ یہ ہے کہ کسی کو قرضِ حسنہ دے اور دودھ کا منحہ یہ ہے کہ کسی کو اونٹنی یا بکری دودھ پینے کے لئے دے اسی طرح اگر اس کے بال یا اون سے فائدہ اٹھانے کے لئے دے پھر ایک مدت کے بعد مالک اس کو واپس لے لے)۔

اَلْمِنْحَۃُ مَرْدُوْدَۃٌ ۔ منحہ کا مالک کو پھیر دینا ضروری ہے (کیونکہ مالک نے صرف فائدہ اٹھانے کی اس کو اجازت دی تھی نہ کہ مالک بن جانے کی۔ اسی طرح منحہ زمین کا یعنی کوئی شخص اپنی زمین کسی کو کھیتی کرنے کے لئے دے)۔

ھَلْ مِنْ اَحَدٍ یَمْنَحُ مِنْ اِبِلِہٖ نَاقَۃً اَھْلَ

...دَ لَهُمْ۔ کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے اونٹوں
...اونٹنی ان گھر والوں کو دے جن کے پاس دودھ

...یَرُعٰی عَلَیْهَا مِنْحَةٌ مِنْ لَبَنٍ۔ اُس پر دودھ والی
...ہوتی ہیں۔
...مَنْ کَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْیَزْرَعْهَا اَوْ یَمْنَحْهَا اَخَاهُ
...کے پاس (قابلِ زراعت) زمین ہو تو وہ خود اس میں کھیتی
...یا اپنے بھائی مسلمان کو دیدے (یعنی مفت)۔
...مَنْ مَنَحَهُ الْمُشْرِكُوْنَ اَرْضًا فَلَا اَرْضَ لَهٗ
...مسلمان کو مشرک اپنی زمین (عاریت کے طور پر) دے
...وہ زمین اُس مسلمان کی نہیں سمجھی جائے گی (اور خراج
...ادا ہوگا۔ بدستور زمین کے مالک سے لیا جائے گا)۔
اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمَنِیْحَةُ تَغْدُوْ بِعِسَاءٍ وَ
...بِعِسَاءٍ (ایک روایت میں تَغْدُوْ بِعُسٍّ وَتَرُوْحُ
...ایک روایت میں تَغْدُوْ بِعِشَاءٍ وَتَرُوْحُ
...ہے) سب سے بہتر صدقہ دودھ کا جانور مستعار
...ہے صبح کو ایک قدح بھر دودھ اور شام کو ایک قدح
...
وَكَانَتْ لِاَبِیْ بَكْرٍ مِنْحَةٌ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے
...ایک دودھیل اونٹنی تھی۔
وَلَبَنُ مِنْحَتِهِمَا۔ جو بکری اُن کو عاریت ملی ہے
...دودھ۔
...كَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ یَمْنَحُوْنَ۔ اُن کے چند جانور
...کے تھے جو عاریت دیا کرتے۔
اَرَاَیْتَ اِنْ لَّمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِیْحَةً اُنْثٰی اَفَاُضَحِّیْ
...اگر میرے پاس سوائے دودھ کی ایک بکری کے اور
...ہو تو میں قربانی کروں (اسی کو کاٹ ڈالوں، آپ نے
...فرمایا کیونکہ دوسری کوئی جائداد اُس کے پاس نہ تھی)
اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوْكَ۔ (آں حضرتؐ نے

حضرت عباس رضؓ سے فرمایا) میں تم کو بخشش نہ دوں تم کو
کچھ عطا نہ کروں
وَاٰكُلُ فَاَتَمَنَّحُ۔ میں خود کھا کر دوسروں کو کھلاتی
ہوں۔
كُنْتُ مَنِیْحَ اَصْحَابِیْ یَوْمَ بَدْرٍ۔ (جابرؓ کہتے ہیں)
میں بدر کی جنگ میں اپنے ساتھیوں میں منیح تھا (منیح جوئے
کا وہ پانسہ جو حساب میں شریک نہیں کیا جاتا نہ اُس کو کچھ
ملتا ہے نہ اس سے کچھ لیا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جنگ بدر
میں میں بچہ تھا میرا حصہ مجاہدین کے ساتھ نہیں لگایا گیا)
یَمْنَحُ اَحَدُهُمُ الْكُثْبَةَ۔ کوئی تم میں سے ایک گھونٹ
دودھ عطا کرتا ہے۔
اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اُعْطِیْكَ۔
(آنحضرتؐ نے جعفر بن ابی طالب سے فرمایا) کیا میں تجھ کو
عطیہ نہ دوں، تجھ کو بخشش نہ دوں، تجھ کو عطا نہ کروں۔
مُنْحَمَنَّا۔ سُریانی لفظ ہے حضرت محمدؐ کا نام مبارک ہے۔
مِنْدِیْلٌ۔ تولیہ یا رومال جو ہاتھ میں میل کچیل پونچھنے
کے لئے رکھتے ہیں۔
لَمَنَادِیْلُ سَعْدٍ فِی الْجَنَّةِ۔ سعد بن معاذ کے
تولیے بہشت میں (اس سے زیادہ نرم اور ملائم ہیں)۔
لَوْلَا هٰذِهِ الدُّنْیَا لَتَمَنْدَلَ بِنَا هٰؤُلَاءِ۔ اگر
ہمارے پاس دُنیا کا یہ مال و اسباب نہ ہوتا تو یہ لوگ
ہم کو تولیہ بنا دیتے ذلیل و خوار کر دیتے۔
تَوَضَّاَ وَتَمَنْدَلَ۔ آنحضرتؐ نے وضو کیا اور
تولیہ سے پونچھا۔
تَنَدَّلَ اور تَمَنْدَلَ۔ تولیہ سے پونچھنا۔
مُنْذُ یا مُذْ جب سے۔
خَلَقَ اِسْرَافِیْلَ مُنْذُ خَلَقَهٗ صَافًّا قَدَمَیْهِ
اللہ تعالٰے نے حضرت اسرافیلؑ کو پیدا کیا اور جب سے پیدا
کیا وہ اپنے پاؤں جوڑے (صور مُنہ میں لئے ہوئے) کھڑے

ہوتے ہیں (حکم ہوتے ہی صور پھونکیں)۔

مُنَسْتِیْرٌ۔ ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔

مَنَاصِعُ۔ وہ مقامات جو مدینہ سے باہر پاخانہ پھرنے کے لئے مقرر کئے گئے تھے

مِنْشَارٌ۔ آرہ۔

فَلَمَّا بَلَغَ الْمِنْشَارُ اِلٰی رَاْسِہٖ۔ جب آرہ حضرت زکریا کے سر مبارک تک پہنچا۔

مَنْعٌ۔ روکنا، محروم کرنا۔

مَنَاعَۃٌ اور مَنَاعٌ۔ مضبوط اور مستحکم ہونا (دشمن کو روکنے کے قابل)۔

تَمْنِیْعٌ بمعنی مَنْعٌ ہے اور گوسالہ کو تھوڑا دودھ پینے دینا تاکہ ماں کا دودھ اتر آئے، پھر اس کو ہٹا لینا۔

مُمَانَعَۃٌ۔ جھگڑا کرنا، روکنا۔

تَمَنُّعٌ اور اِمْتِنَاعٌ۔ باز رہنا، رک جانا۔

مَانِعٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اپنے خاص بندوں کی حفاظت کرنے والا، دشمنوں کے شر کو ان سے روکنے والا، بعضوں نے کہا روٹی رزق روکنے والا یعنی جس بندے کو چاہتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے رزق کی کشائش نہیں دیتا۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ مَنَعْتَ مَمْنُوْعٌ۔ یا اللہ جس بندے کو تو محروم کرنا چاہے اس کو کوئی اور کچھ نہیں دے سکتا۔

اِنَّہٗ کَانَ یَنْھٰی عَنْ عُقُوْقِ الْاُمَّھَاتِ وَ مَنْعٍ وَّ ھَاتِ۔ آں حضرتؐ ماؤں کی نافرمانی (ان کو ستانے سے) منع فرماتے اور غیر کا حق روکنے سے اور جس کا حق داۓ نہ ہو اس کے مانگنے سے (یہ اپنا مال مار لینے کی فکر کرنے سے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اپنا مال تو روکنے سے اور دوسرں کا مال سمیٹنے سے یعنی خود تو کسی کے ساتھ سلوک نہ کرے اور دوسروں سے سلوک کا طالب ہو)۔

سَیَعُوْدُ بِھٰذَا الْبَیْتِ قَوْمٌ لَیْسَ لَھُمْ مَنَعَۃٌ اس گھر پر وہ لوگ لوٹ کر آئیں گے جن کے پاس دشمنوں کو دفع کرنے کا کوئی سامان نہ ہوگا۔

لَا اُغْنِیْ شَیْئًا لَوْ کَانَ لِیْ مَنَعَۃٌ۔ (عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں جب عقبہ بن ابی معیط ملعون نے اوجھڑی آنحضرتؐ کے پشت مبارک پر ڈال دی تھی) میں کچھ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ میں ایک غریب بے وسیلہ محتاج شخص تھا) کاش مجھ کو کوئی زور ہوتا (میرے بھی کچھ لوگ حامی ہوتے تو میں بتلاتا)۔

مَنَعَۃٍ۔ قوت والا۔

فِیْ حِصْنٍ حَصِیْنٍ وَّ مَنَعَۃٍ۔ ایک مستحکم قلعہ میں اور دشمنوں کو روکنے والی جماعت میں۔

مَنَعَ ابْنُ جَمِیْلٍ۔ جمیل کے بیٹے نے زکوٰۃ روک دی۔

رَجُلٌ یَعْمَلُ بِالْمَعَاصِیْ ھُمْ اَمْنَعُ مِنْہُ ایک شخص گناہ کے کام کرتا ہے اور وہاں کچھ لوگ موجود ہیں جو اس سے زیادہ قوت رکھتے ہیں (یعنی اس کو گناہ سے روک سکتے ہیں)۔

مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْھَمَھَا۔ عراق نے روپے پیسے بھیجنا موقوف کر دیا۔

لَا تَمْنَعُوْا فَضْلَ الْمَاءِ۔ بچا ہوا پانی (جو اپنی ضرورت سے زیادہ ہو) مت روکو۔

اِنِّیْ لَا مُتَمَنِّعٌ مِنْ کَذَا۔ میں اس کام سے باز رہتا ہوں۔

مُنْقَلٌ۔ موزہ۔

اَلَا امْرَاَۃٌ یَئِسَتْ مِنَ الْبُعُوْلَۃِ فَھِیَ فِیْ مُنْقَلَیْھَا۔ جب عورت کو مرد کی حاجت نہ رہے تو وہ ہمیشہ موزے پہنے رہ سکتی ہے کیونکہ اس کو غسل جنابت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ موزوں کے مسح میں توقیت نہیں ہے امام مالک کا یہی قول ہے)۔

مَنٌّ یا مِنِّیْنٰی۔ احسان کرنا۔

مَنٌّ اور مِنَّۃٌ۔ احسان جتانا، ننگا کرنا، کاٹنا، کم

نا، ضعیف کرنا۔
ینٌ. مَن جیا جانا۔
انَۃٌ. تردد کرنا۔
مْنَانٌ. ضعیف کرنا۔
مُنَّۃٌ. قوت اور طاقت۔
تَمْنِیْنٌ. ضعیف کرنا۔
اِمْتِنَانٌ. اپنی مُراد کو پہنچنا، اپنے سلوکوں کا شمار کرنا
مَنٌّ. وہ شبنم جو آسمان سے اُترتی ہے اور شہد کی طرح
الا ہے جیسے شیرِ خشت اور ترنجبین۔
مَنَّانٌ. اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی نعمتیں عطا
نے والا، بغیر معاوضہ کے احسان کرنے والا۔
مَا اَحَدٌ اَمَنَّ عَلَیْنَا بِمَالِہٖ مِنِ ابْنِ اَبِیْ قُحَافَۃَ
ہمارے پر مالی احسان ابو قحافہ کے بیٹے یعنی ابو بکر صدیق رضؓ سے
کسی کا نہیں ہے
مَنَّانٌ کے ایک معنی یہ بھی آئے ہیں کہ احسان کرکے اس
لانے والا، یہ صفت نہایت مذموم ہے۔
ثَلٰثَۃٌ یَشْنَئُہُمُ اللہُ اَلْبَخِیْلُ الْمَنَّانُ. تین آدمیوں
تعالیٰ دشمن رکھتا ہے اُن میں ایک وہ ہے جو بخیل ہو
جتانے والا۔
لَا تَتَزَوَّجَنَّ حَنَّانَۃً وَّلَا مَنَّانَۃً. ایسی عورت
ح مت کر جو اپنے اگلے خاوند کے ساتھ محبت رکھتی
دم اُسی کا دم بھرتی ہو اُسی کا ذکرِ خیر کرتی ہو)
س عورت سے جو دولتمند ہو اور اپنی دولت کی وجہ
وند پر احسان جتاتی ہو (میرے سبب سے تمھاری
ہوئی ورنہ ایک کوڑی بھی تمھارے پاس نہ تھی۔ ایسی
و مَنُوْنٌ بھی کہتے ہیں)۔
اَلْکَمْاَۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُھَا شِفَاءٌ لِّلْعَیْنِ
ھنبی کو کرمتا اللہ کا ایک احسان ہے (یا مَنّ کی
ہے جو بنی اسرائیل پر آسمان سے اُترتا تھا) اُس کا

پانی آنکھ کی دوا ہے۔
فَاِنَّ عَلَیْہِ مِنَّۃً. اس پر بوجھ ہے (بعضوں نے کہا یہ غلطی
ہے اور صحیح مِنَّۃٌ ہے)۔
یَا فَاصِلَ الْخُطَّۃِ اَعْیَیْتَ مَنْ وَّمَنْ. اے مشکل مسئلے
تو نے کس کس کو عاجز کر دیا۔
مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا. جس نے ہم کو دھوکا دیا وہ
ہمارے لوگوں میں سے نہیں ہے (یعنی اسلام کے طریق پر
نہیں ہے اس نے کافروں کا شیوہ اختیار کیا)۔
لَیْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَصَلَقَ. وہ ہم لوگوں
میں سے نہیں ہے جو مصیبت میں بال منڈائے کپڑے پھاڑے
چلائے۔
مَنُوْنٌ. زمانہ اور موت۔
عَلِیٌّ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْہُ. علی میرے ہیں میں ان کا ہوں
(اس سے مقصد کمالِ اتحاد ہے)۔
مَنْھَرٌ. قلعہ کا وہ سوراخ جس میں سے پانی گھستا ہے۔
فَاَتَوْا مَنْھَرًا فَاخْتَبَئُوْا. پانی جانے کے مقام پر
آئے وہاں چھپ گئے۔
اِنَّہٗ قُتِلَ وَطُرِحَ فِیْ مَنْھَرٍ مِّنْ مَّنَاھِرِ خَیْبَرَ. اُن کو
مار ڈالا اور خیبر کے پانی جانے کے مقاموں میں سے ایک مقام
میں ڈال دیا۔
مَنْیٌ. اندازہ کرنا، مبتلا کرنا، پہنچانا، آزمانا، انزال ہونا
تَمْنِیَۃٌ. منی نکالنا، ایک آرزو قرار دینا۔
تَمَنِّیْ. جھوٹ بولنا، آرزو کرنا، ایجاد کرنا۔
اِمْتِنَاءٌ. منٰے میں اُترنا۔
اِذَا تَمَنّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیُکْثِرْ فَاِنَّمَا یَسْاَلُ
رَبَّہٗ. جب کوئی تم میں سے اپنے مالک سے سوال کرے
(کوئی آرزو پیش کرے) تو اچھی طرح بڑی آرزو کرے کیونکہ
وہ اپنے مالک سے مانگتا ہے (کیسا مالک جس کے پاس زمین
اور آسمان کے خزانے موجود ہیں وہ جو مانگو دے سکتا ہے

اُس کو کوئی تنگی نہیں)۔
لَيْسَ الْإِيمَانُ بِالتَّحَلِّي وَلَا بِالتَّمَنِّي وَلٰكِنْ مَا وَقَرَ فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقَتْهُ الْأَعْمَالُ۔ ایمان اس کا نام نہیں ہے کہ آدمی اپنا ظاہر آراستہ کرے (بڑا متقی اور زاہد بنے) یا آرزوئیں لگائے لیکن ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے اور آدمی کے اعمال اس کی تصدیق کریں (اعمالِ حسنہ سے یہ امر ثابت ہوگا کہ ایمان سچا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایمان ظاہری نمائش اور آراستگی کا نام نہیں ہے نہ زبان سے طوطے کی طرح قرآن پڑھنے کا بلکہ دل پر قرآن کا اثر ہونا ایمان کے لئے ضروری ہے)۔
تَمَنّٰى كِتَابَ اللّٰهِ أَوَّلَ لَيْلَةٍ وَآخِرَهَا لَاقٰى حِمَامَ الْمَقَادِرِ۔ شروع رات میں اللہ کی کتاب پڑھتے رہے اور اخیر رات میں جو موت ان کی تقدیر میں تھی اس سے مل گئے یعنی شہید ہوگئے۔
كَتَبَ إِلَى الْحَجَّاجِ يَا ابْنَ الْمُتَمَنِّيَةِ۔ عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کو لکھا، ارے آرزو کرنے والی کے بیٹے (اس کا قصہ یہ ہے کہ حجاج کی ماں فریعہ بنتِ ہمام تھی اس کا یہ شعر مشہور ہے ؎

هَلْ مِنْ سَبِيلٍ إِلَى خَمْرٍ فَأَشْرَبَهَا
أَمْ هَلْ سَبِيلٌ إِلَى نَصْرِ بْنِ حَجَّاجٍ

یعنی کوئی صورت ایسی ہے کہ مجھ کو شراب مل جائے میں پیوں کوئی صورت ایسی ہے کہ میں نصر بن حجاج تک پہنچ جاؤں (نصر بن حجاج بنی سلیم میں سے ایک بہت خوبصورت شخص تھا عورتیں اس پر فریفتہ ہو جاتی تھیں، حضرت عمرؓ نے اُس کا سر مُونڈ کر بصرہ کی طرف نکال دیا۔ فریعہ اس کے وصال کی آرزو کرتی تھی، اِس لئے عبدالملک نے حجاج کو آرزو کرنے والی کا بیٹا کہا)۔
إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ مَنْ لَا أُمَّ لَهُ يَا ابْنَ الْمُتَمَنِّيَةِ۔ عروہ بن زبیر نے حجاج سے کہا اگر تو چاہے تو میں تجھ سے بیان کر دوں، تو وہ ہے جس کی ماں نہیں ارے تمنیہ کے بیٹے۔
مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا شَرِبْتُ خَمْرًا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ۔ میں نے کسی کو نہیں ستایا اور نہ میں جھوٹ بولا اور نہ میں نے شراب پی، نہ جاہلیت کے زمانہ میں نہ اسلام کے زمانہ میں۔
فَلَا يَغُرَّنَّكَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ إِنَّ الْأَمَانِيَّ وَالْأَحْلَامَ تَضْلِيلُ۔ تجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے وہ بات جو وہ تراشتی ہے اور جو وعدہ کرتی ہے آرزوئیں اور خواب آدمی کو گمراہ کرنے والے ہیں۔
أَهٰذَا شَيْءٌ رَوَيْتَهُ أَمْ شَيْءٌ تَمَنَّيْتَهُ۔ یہ جو تم نے کہا، کیا اس کو تم نے کسی سے روایت کیا ہے یا اپنے دل سے بٹ لیا ہے (تراش لیا ہے)۔
تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلُ۔ اسامہ بن زید نے کہا (جب آنحضرتؐ نے اُن کو اس شخص کے قتل پر ملامت کی جس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ دیا تھا) میں نے یہ آرزو کی کاش میں اِس واقعہ کے بعد مسلمان ہوا ہوتا (کیونکہ اسلام سے سب اگلے گناہ مِٹ جاتے ہیں۔ تو اسامہ نے ایسے ایمان کی آرزو کی جس میں گناہ سرزد نہ ہوا ہو)
حَتّٰى تَمَنَّيْتُ أَنِّي أَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ۔ میں نے یہ آرزو کی کاش میں اُسی دن مسلمان ہوا ہوتا۔
لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں موت کی آرزو نہ کرے (یعنی دنیا کی مصیبتوں سے تنگ آکر لیکن اگر دین کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو موت کی آرزو کرنا جائز ہے۔ اگلے بہت بزرگوں سے ایسا ہی منقول ہے)
لَا يَتَمَنّٰى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے۔
أَعِنْدِي تَتَمَنَّى الْمَوْتَ۔ کیا میرے سامنے رہ کر تو موت کی آرزو کرتا ہے (حالانکہ میں نے تجھ کو بہشت کی

خوشخبری دی ہے تو جتنی عمر تیری زیادہ ہوگی اُتنے ہی تیرے درجے بلند ہوں گے)۔

لَوْلَا اَنِّیْ سَمِعْتُهٗ لَا یَتَمَنّٰی لَتَمَنَّیْتُهٗ۔ اگر میں نے آں حضرتؐ سے یہ نہ سُنا ہوتا کہ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے، تو میں موت کی آرزو کرتا۔

لَیَتَمَنَّیَنَّ اَقْوَامٌ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَنَّ نَوَاصِیَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَیَّا یَتَجَلْجَلُوْنَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ لَمْ یَلُوْا۔ کچھ لوگ قیامت کے دن یہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانی کے بال ثریا ستاروں سے باندھ کر ان کو لٹکا دیا جاتا اور وہ آسمان اور زمین کے درمیان ہلتے اور تڑپتے رہتے (لوگ ان کی ذلت اور خواری کو دیکھیں، کیونکہ پیشانی کے بال پکڑ کر لٹکانا بڑی ذلت اور رسوائی کی بات ہے) مگر ان کو دنیا میں حکومت نہ ملتی (یعنی دنیا کی حکومت کے بدلے، اگر وہ یہاں اس طرح لٹکائے جاتے تو یہ ان کو زیادہ پسند ہوتا)۔

لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ۔ دشمن سے بھڑنے کی آرزو مت کرو (بلکہ اللہ کے بھروسے پر ثابت قدم رہو اور صبر اختیار کرو اپنی بہادری مت جتاؤ)۔

اِنَّ مُنْشِدًا اَنْشَدَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

لَا تَاْمَنَنَّ وَاِنْ اَمْسَیْتَ فِیْ حَرَمٍ
حَتّٰی تُلَاقِیَ مَا یُمْنِیْ لَكَ الْمَانِیْ
فَالْخَیْرُ وَالشَّرُّ مَقْرُوْنَانِ
فِیْ قَرَنٍ بِكُلِّ ذٰلِكَ یَاْتِیْكَ الْجَدِیْدَانِ

یعنی۔ اگر چہ تو حرم میں شام کرے جب بھی بے خوف بے ڈر مت ہو یہاں تک کہ اس چیز سے مل جائے جو تقدیر کرنے والے نے تیری تقدیر میں لکھی ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے بھلائی اور برائی دونوں ایک رسّی میں بندھی ہوئی ہیں اور رات دن اُن کو تیرے پاس لے کر آئیں گے (یہ اشعار ایک شخص نے آں حضرتؐ کے سامنے پڑھے۔ آپ نے فرمایا کاش یہ شاعر اسلام کا زمانہ پاتا)۔

مُثِّلَ ابْنُ اٰدَمَ وَاِلٰی جَنْبِهٖ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ مَنِیَّةً۔ آدمی کی مثال یوں بنائی گئی ہے کہ اُس کے پہلو میں ایک کم سو بلائیں ہیں (اگر ایک بلا سے چھٹتا ہے تو دوسری آن پہنچتی ہے یہاں تک کہ موت جاتی ہے۔ اُس وقت بلاؤں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

مَنِیَّةٌ۔ موت کو کہتے ہیں اُس کی جمع مَنَایَا ہے۔

مِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ۔ میری منی کے شر سے (یعنی حرامکاری اور بدنظری سے)۔

مَنِیٌّ۔ آدمی کا نطفہ۔

اَمْنٰی وَاسْتَمْنٰی اور مَنٰی۔ جب منی نکالنا چاہے۔

اِذَا جَامَعَ وَلَمْ یُمْنِ۔ جب کوئی شخص جماع کرے (دخول کر دے) لیکن انزال نہ ہو (امام شافعی اور اہلِ حدیث کے نزدیک منی پاک ہے اور دھونے کا حکم استحبابًا ہے مگر منی کا کھانا درست نہیں، اور حلال جانور کی منی حلال اور پاک ہے)۔

اَلْبَیْتُ الْمَعْمُوْرُ مَنَا مَكَّةَ۔ آسمان میں جو بیت المعمور ہے وہ مکہ کے مقابل ہے۔

اِنَّ الْحَرَمَ حَرَمٌ مَنَاهُ مِنَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ۔ حرم ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے مقابل اور متوسط واقع ہے (یعنی اُس نقشہ کی رُو سے جو اللہ تعالےٰ نے قرار دیا ہے)۔

اِنَّهُمْ کَانُوْا یُهِلُّوْنَ لِمَنَاةَ۔ مشرک لوگ منات کے نام پر احرام باندھتے۔ (منات ایک بت تھا ہذیل اور خزاعہ قبیلوں کا مکہ اور مدینہ کے درمیان)

مِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ میرے دل کے شر سے اور میری منی کے شر سے (منی کا شر یہ ہے کہ آدمی اس کو حرام محل میں نکالے)۔

مِنًی۔ ایک مقام ہے مکہ سے تین میل پر۔ اس کا

نام منےٰ اس لئے ہوا کہ وہاں خون بہایا جاتا ہے بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیلؑ جب حضرت آدمؑ کو بہشت سے اُتار کر وہاں لائے تو اُن سے کہنے لگے کچھ آرزو کرو: اُنھوں نے بہشت کی آرزو کی، اس لئے اس کا نام منےٰ ہوا، بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیلؑ حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے اور کہنے لگے، ابراہیم کچھ تمنا کرو۔ پھر لوگوں نے اس مقام کا نام منےٰ رکھ لیا۔

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ تَمَنّٰى هُنَاكَ وَاَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ مَكَانَ اَبْنِهٖ كَبْشًا يَّاْمُرُهٗ بِذَبْحِهٖ فِدْيَةً لَّهٗ۔ حضرت ابراہیمؑ نے منےٰ میں پہنچکر یہ آرزو کی کاش اللہ تعالےٰ اُن کے بیٹے کے بدلے ایک مینڈھے کی قربانی منظور کرے، اِس لئے اس مقام کا نام منےٰ ہوا۔

اَشْرَفُ الْغِنَا تَرْكُ الْمُنٰى۔ سب سے بڑھ کر تونگری یہ ہے کہ آدمی اپنی خواہشوں کو چھوڑ دے (جب خواہشوں کو چھوڑ دے گا تو پھر کسی کا محتاج نہ ہوگا جو کچھ اللہ نے دیا ہے اسی پر قناعت کرے گا)

سُئِلَ عَمَّنِ اشْتَرَى الْاَلْفَ وَدِيْنَارًا بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ لَا بَاْسَ اِنَّ اَبِيْ كَانَ اَجْرٰى عَلٰى اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنًّا فَكَانَ يَفْعَلُ هٰذَا۔ اُن سے پوچھا گیا ایک شخص نے ایک ہزار درہم اور ایک دینار ملا کر دو ہزار درہم کے بدلے میں خریدے انھوں نے کہا اِس میں کچھ قباحت نہیں میرے والد نے مدینہ والوں کے لئے ایک تجویز قرار دی تھی جس کے سبب سے وہ سُود سے بچ جائیں اور خود بھی ایسا کیا کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ جب درہموں کے ساتھ اشرفیاں یا پیسے شریک کر دے تو پھر تفاضل منع نہ ہوگا۔ البتہ نقداً نقد ہونا ضروری ہے)۔

عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابَتْهُ خَصَاصَةٌ فَجَاءَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهٗ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ طَعَامٍ فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَبَحَ لَهٗ عَنَاقًا وَشَوَاهُ فَلَمَّا اَدْنَاهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَمَنّٰى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَهٗ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَجَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ بَعْدَهُمَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْ ذٰلِكَ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ يَعْنِيْ لَمَّا جَاءَ عَلِيٌّ بَعْدَهُمَا۔ امام جعفر صادق رضؓ سے روایت ہے کہ آں حضرت کو ایک بار بھوک لگی، آپ ایک انصاری مرد کے پاس تشریف لے گئے اس سے پوچھا تیرے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُس نے کہا، جی ہاں ہے یا رسول اللہؐ! پھر اس نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا اور اس کا گوشت بھون کر آں حضرتؐ کے سامنے لایا۔ آپ نے اُس وقت یہ آرزو کی کاش علی اور فاطمہ اور حسن حسین بھی ہوتے (اس کھانے میں میرے ساتھ شریک ہوتے) اتنے میں ابوبکرؓ اور عمرؓ آگئے پھر علی ان کے بعد آئے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اُتاری وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ آخر تک۔

مترجم کہتا ہے یہ امامیہ کی روایت ہے جو مجھ کو صحیح معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ آیت کا مضمون اِس واقعہ پر چسپاں نہیں ہوتا۔ آں حضرتؐ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے آنے کی کب آرزو کی تھی کہ اللہ تعالےٰ اس کا نسخ کرتا اور امام جعفر صادقؓ کی شان سے بہت بعید ہے کہ آپ قرآن کی ایسی بے تکی تفسیر کرتے۔

مَنَاذِرُ۔ ایک شہر کا نام ہے ملک شام میں۔

مَنَارٌ۔ مینار، نشان جو زمین پر کھڑا کیا جائے حدبندی کے نشان بھی اس میں داخل ہیں اسی طرح میل کے پتھر وغیرہ وہ پتھر جن پر راستوں کی سمتیں بتائی جاتی ہیں۔

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔ اللہ نے اس پر لعنت کی جو زمین کے نشانوں کو میٹے (دوسرے کا حق اپنی

کے لئے یا خلق اللہ کو تکلیف پہنچانے کے لئے (کہ وہ راستہ نہ پہچان سکیں)۔

مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔ جو شخص زمین کا نشان چرا لے یعنی اُس کو میٹ کر برابر کر دے اس لئے کہ دوسرے کی زمین مار لے یا عام راستہ میں سے کچھ زمین اپنی حد میں شامل کر لے۔

فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ پھر حضرت عیسیٰ ؑ سفید مینار کے پاس اُتریں گے جو دمشق کے مشرقی حصہ میں ہے۔

جَعَلْتَهُمْ اَعْلَامًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِي بِلَادِكَ تو نے ائمہ اہلِ بیت علیہم السلام کو اپنے بندوں کے لئے (ہدایت کا نشان) بنایا اور اپنے شہروں میں روشنی کا مینار۔

يُرْفَعُ لَهُ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ مَنَارٌ يَنْظُرُ مِنْهُ اِلَى اَعْمَالِ الْعِبَادِ۔ امام کے لئے ہر شہر میں ایک مینار بلند کیا جائے گا جس پر سے وہ لوگوں کے اعمال دیکھیں گے۔

ذُوالْمَنَارِ۔ یمن کا بادشاہ جس کا نام ابرہ تھا وہ کیا کرتا جب کسی ملک کو لڑنے کے لئے جاتا تو راستہ میں تھوڑے تھوڑے فاصلے سے مینار بناتا جاتا تاکہ لوٹتے وقت راستہ نہ بھولے۔

بابُ المیم مع الواو

مُوبَذٌ یا مُوبَذَانُ۔ پارسیوں کا حاکم اُن کا کاہن حکیم فیلسوف بڑا عالم قاضی القضاۃ۔

فَاَرْسَلَ كِسْرٰى اِلَى الْمُوبَذَانِ۔ پھر کسریٰ نے موبذان کی طرف کسی کو بھیجا۔

مَوْتٌ۔ مرجانا، تھم جانا، ٹھنڈی ہو جانا، بیٹھ جانا یعنی کم ہو جانا، زور مٹ جانا، چوس لینا، سو رہنا، پرانا ہونا

مَوَتَانٌ مَوَاتٌ۔ زمین کا عمارت اور باشندوں سے خالی ہونا۔

تَمْوِيْتٌ۔ مار ڈالنا۔

اِمَاتَةٌ۔ مار ڈالنا، مغلوب کرنا، اونٹنی کا یا عورت کا بچہ مرجانا۔ جانوروں میں موت پھیل جانا، خوب پکانا اور گلانا۔

تَمَاوُتٌ۔ موت کا دعویٰ کرنا۔

اِسْتِمَانَةٌ یا اِسْتِمَاتَۃٌ۔ موت کو طلب کرنا، لاغری کے بعد موٹا ہونا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ شکر ہے اُس خدا کا جس نے مار ڈالنے (سلانے) کے بعد ہم کو جلایا اور اس کے پاس (ایک دن سب کو) جمع ہونا ہے (یہاں موت سے مراد نیند ہے۔ عربی زبان میں موت کئی معنوں میں مستعمل ہوتی ہے منجملہ ان کے ایک ٹھہر جانا جیسے کہتے ہیں مَاتَتِ الرِّيْحُ آندھی تھم گئی کبھی قوت نامیہ کے زوال کو موت کہتے ہیں جیسے يُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا کبھی قوت حسیہ کے زوال جیسے يَا لَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا کبھی قوت عاقلہ کے زوال کو جیسے اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ کبھی ڈر اور خوف اور گھبراہٹ کو جیسے وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ۔ کبھی شاق اور دشوار حالتوں کو جیسے محتاجی ذلت، سوال، بڑھاپا، گناہ وغیرہ)۔

اَوَّلُ مَنْ مَاتَ اِبْلِيْسُ۔ سب سے پہلے ابلیس نے گناہ کیا۔

قِيْلَ لَهُ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيَهُ فَسَاَلَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهُ اَمَا تَعْلَمُ اَنَّ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمَتُّهُ حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مرگیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان اُن کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اُس کو مار ڈالا۔

اَللَّبَنُ لَا يَمُوْتُ ۔ دودھ نہیں مرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی عورت مر گئی اور کسی بچہ نے مرنے کے بعد اس کا دودھ پیا تو رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ دودھ کو چھاتی میں سے نچوڑ کر علیحدہ کر کے کسی بچہ کو پلایا جائے تو اس سے بھی رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ حالانکہ زندہ میں سے جو جز کاٹ لیا جائے وہ میت ہوتا ہے مگر دودھ اور بال اس سے مستثنیٰ ہیں)۔

اَلْحِلُّ مَيْتَتُهٗ ۔ سمندر کا مردہ حلال ہے (مچھلی وغیرہ سمندر کے کل جانور)۔

مَنْ مَاتَ بِغَيْرِ إِمَامٍ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً جو شخص بغیر امام کے مر جائے یعنی شرعی امام ہوتے ہوئے اس سے بیعت نہ کرے اس سے الگ رہے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی (یعنی مشرکوں کی سی۔ جاہلیت کے زمانہ میں جن کا کوئی امام نہ تھا۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث عام ہے ہر ایک زمانہ میں ہر ایک مسلمان پر واجب ہے)۔

مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَعْرِفْ إِمَامَ زَمَانِهٖ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً ۔ (اگرچہ یہ حدیث اہل سنت کے عقائد کی کتابوں میں اس لفظ سے مذکور ہے مگر حدیث کی کتابوں میں مجھ کو اس لفظ سے نہیں ملی، اس کا مطلب یہ ہے کہ) جو شخص مر جائے اور اپنے زمانے کے امام کو نہ پہچانے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِهٖ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً ۔ جو شخص مر جائے اور اس نے کسی امام سے بیعت نہ کی ہو تو اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً جو شخص بادشاہ اسلام کی اطاعت سے (بلا وجہ شرعی) نکل جائے، اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ إِلَّا مَاتَ ۔ جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو کر مر جائے درحقیقت وہ مر گیا (یعنی آخرت میں بھی اس کو چین نصیب نہ ہوگا)

لَمْ يَكُنْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُتَحَزِّقِيْنَ وَلَا مُتَمَاوِتِيْنَ ۔ آں حضرتؐ کے اصحاب نہ بخیل تھے اور نہ مردہ دل تھے یعنی عبادت میں کم ہمت نہ تھے۔

رَأَى رَجُلًا مُطَأْطِئًا رَأْسَهٗ فَقَالَ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَيْسَ بِمَرِيْضٍ وَرَأَى رَجُلًا مُتَمَاوِتًا فَقَالَ لَا تُمِتْ عَلَيْنَا دِيْنَنَا أَمَاتَكَ اللّٰهُ۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو دیکھا اپنا سر جھکائے ہوئے بیٹھا ہے، تو کہا ارے اپنا سر اٹھا اسلام بیمار نہیں ہے (مسلمان کو سست ہو کر نہیں بیٹھنا چاہئے) اور ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ناتوانی ظاہر کر رہا تھا تو کہا ارے ہمارے دین کو مت مار اللہ تجھ کو مارے (عبد اللہ بن عمرؓ کا مطلب یہ تھا کہ یہ زمانہ تو اسلام کی قوت اور شوکت کا زمانہ ہے اس وقت مسلمان ضعف اور ناتوانی کی شکل بنا کر کیوں بیٹھیں)

نَظَرَتْ إِلٰى رَجُلٍ كَادَ يَمُوْتُ تَخَافُتًا فَقَالَتْ مَا لِهٰذَا فَقِيْلَ إِنَّهٗ مِنَ الْقُرَّاءِ فَقَالَتْ كَانَ عُمَرُ سَيِّدَ الْقُرَّاءِ كَانَ إِذَا مَشٰى أَسْرَعَ وَإِذَا قَالَ أَسْمَعَ وَإِذَا ضَرَبَ أَوْجَعَ ۔ حضرت عائشہؓ نے ایک شخص کو دیکھا اتنی آہستہ بات کر رہا تھا جیسے کوئی مرتا (مرجونا) ہوتا ہے۔ ضعف و ناتوانی سے مرنے کے قریب تھا تو پوچھا اس کو کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا یہ قرآن کے قاریوں میں سے ہے (رات دن قرآن پڑھتے پڑھتے اس حال کو پہنچا ہے، ناتواں ہو گیا ہے) تب حضرت عائشہؓ نے کہا عمرؓ تو تمام قاریوں کے سردار تھے پھر بھی (کیسے چست و چالاک تندرست) جب چلتے تو تیز چلتے، جلدی جلدی اور جب کوئی بات کرتے تو (سب کو) سنا دیتے اتنا پکار کر کہتے کہ لوگ سن لیتے اور جب مار لگاتے تو درد پیدا کر دیتے (غرض یہ کہ ان کے ہاتھ، پاؤں، زبان تمام اعضاء میں زور تھا حالانکہ قرآن کے بھی بڑے قاری تھے۔ مطلب یہ ہے کہ علم

ن کرنے میں اپنی قوت کھپا دینا، یہ تونی کی نشانی ہے (توانے ں اور روحانی دونوں کا خیال رکھنا چاہیئے)۔

اَرَی الْقَوْمَ مُسْتَمِیْتِیْنَ۔ میں دیکھتا ہوں یہ لوگ ت کے طالب ہیں لڑکر مرجائیں گے بھاگیں گے نہیں (یہ ب بدر میں صحابہ رضہ کا حال بیان کیا)۔

یَکُوْنُ فِی النَّاسِ مُوْتَانٌ کَقُعَاصِ الْغَنَمِ۔ ایک عام موت لوگوں پر ایسی آئے گی جیسے بکریوں میں ایک بیماری آتی ہے (مدا مرنا شروع ہوجاتی ہیں کہتے ہیں یہ پیشین گوئی حضرت عمر رضہ کی خلافت میں پوری ہوئی۔ عمواس میں جو ایک قریہ ہے بیت المقدس کا ایسا طاعون آیا کہ تین دن میں ستر ہزار آدمی مرگئے)۔

مَنْ اَحْیَا مَوَاتًا فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ۔ جو شخص ایک بنجر زمین کو (جس میں نہ زراعت ہو نہ آبادی) آباد کرے (وہ کسی کی ملک نہ ہو) تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہوگا (حاکم کو اس کو بے دخل نہ کرنا چاہیئے آباد کرنے سے اس کی حقیت دائمی ہوگئی)۔

مَوَتَانُ الْاَرْضِ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ۔ جو بنجر زمین کسی کی ملک نہ ہو وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

کَانَ شِعَارُنَا یَا مَنْصُوْرُ اَمِتْ۔ اس جنگ میں ہمارا شعار یہ تھا اے منصور مار (شعار کہتے ہیں اس اصطلاحی نعرہ کو جو لشکر والے آپس کی صلاح سے تجویز کر لیتے ہیں تاکہ رات کی تاریکی میں دشمن دوست کی تمیز ہو سکے۔

مترجم کہتا ہے قدیم زمانہ کی جنگوں میں روشنی کا سامان نہ تھا جو ہمارے زمانہ میں ہے اب جنگی مہتابیاں ایسی نکلی ہیں اور سرچ لائٹ کہ ان کی وجہ سے دن کی طرح روشنی ہوجاتی ہے اور دشمن دوست کی تمیز بخوبی ہوجاتی ہے)۔

مَنْ اَکَلَهُمَا فَلْیُمِتْهُمَا طَبْخًا۔ جو شخص پیاز اور لہسن کھانا چاہے تو ان کو خوب پکا کر بو مار کر کھائے۔

اَمَّا هَمْزُهٗ فَالْمُوْتَةُ الْجُنُوْنُ۔ شیطان کا ہمز یہ ہے کہ آدمی دیوانہ ہوجائے۔

مُؤْتَه۔ ایک موضع کا نام ہے ملک شام میں جہاں بڑی جنگ ہوئی تھی۔

لَکَ مَحْیَاهَا وَمَمَاتُهَا۔ تیرے ہی اختیار میں اس کی زندگی اور موت ہے (اور کسی سے میں مدد نہیں چاہتا بس تیرا ہی ہوگیا ہوں، سب سے کاٹ کر تجھ سے جڑ گیا ہوں یا زندگی اور موت دونوں حالتوں میں میرا عمل خالص تیرے رضامندی کے لئے ہے)۔

اَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِهِمْ فَاَمَاتَهُمْ۔ گنہگار مسلمانوں کو دوزخ کی آگ ان کے گناہوں کی وجہ سے لگے گی۔ لیکن پھر اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے گا یا آگ ان کو مار کر بے حس کر دے گی (اسی حال میں جب تک اللہ کو منظور ہے پڑے رہیں گے۔ پھر جب پروردگار کو ان کا نکالنا منظور ہوگا تو بہشت کی نہروں پر ڈال دیئے جائیں گے وہاں جی اٹھیں گے)۔

فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ۔ زندگی اور موت کے فتنے سے

رَبِّ اَمِتْنِیْ اَوْ اَدْنِنِیْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ۔ پروردگار مجھ کو پاک زمین میں مار یا پاک زمین (بیت المقدس) سے نزدیک کر دے۔

مَنْ مَاتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ۔ جو شخص اللہ کی راہ میں (دین کی خدمت میں) اپنی موت سے مرجائے وہ بھی شہید ہے (یعنی شہیدوں کا درجہ اس کو ملے گا مثلاً کوئی علم دین کی طلب میں یا مجاہدین کی خدمت میں ان کی خبرگیری علاج معالجہ میں یا بیواؤں اور یتیموں کی خدمت میں علم دین کی اشاعت اسلام کی ترقی کی تدابیر میں مر جائے)۔

مَنْ لَمْ یُحَدِّثْ نَفْسَهٗ بِالْغَزْوِ مَاتَ عَلٰی شُعْبَةٍ مِّنْ نِفَاقٍ۔ جو شخص دل میں بھی جہاد کی نیت نہ رکھے وہ منافق رہ کر مرے گا (بعضوں نے کہا یہ حدیث آنحضرتﷺ

کے زمانہ سے خاص ہے لیکن اکثر علماء کے نزدیک ہر زمانہ کے لئے عام ہے مومن کو تیار رہنا چاہیے کہ جب جہاد کے شرائط پورے ہوں گے تو وہ ضرور جہاد کرے گا)۔

وَإِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَأَنْتَ فِيهِمْ جب لوگوں میں موت پھیل جائے اور آپ اُن میں موجود ہوں۔

وَتُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ۔ اور موت پر یقین کرے (کہ ہر زندہ کے لئے مرنا لازم ہے یہاں تک کہ ایک روز ساری دنیا فنا ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا موت پر یقین کرنا یہ ہے کہ موت کو اللہ کے حکم سے سمجھے نہ کہ فسادِ مزاج یا اخلاط کی وجہ سے)

تَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوْءِ۔ بُری موت کو جس میں آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے یا اللہ کی یاد بھلا دیتا ہے، دفع کرتی ہے۔

مِيتَةِ السُّوْءِ۔ بُری موت (جیسے مکان گر کر یا پانی میں ڈوب کر یا آگ میں جل کر یا سانپ بچھو کے زہر سے یا جہاد میں بھاگنے کے بعد مرے)۔

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيتُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ أَوْقَاتِهَا۔ اُس دن تیرا کیا حال ہوگا جب تجھ پر ایسے لوگ امیر (حاکم) ہوں گے جو نماز کو اپنے وقت سے ہٹا کر مار ڈالیں گے (مکروہ وقتوں میں پڑھیں گے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ایسے وقت میں تو یہ کرکے چپکے سے اکیلے اول وقت نماز پڑھ لے پھر جماعت میں ان کے ساتھ بھی شریک ہو جا)۔

فَاقْرَؤُهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ۔ سورۂ یٰسین کو اُن لوگوں کے پاس پڑھو جو مرنے کے قریب ہوں (لیکن مرجانے کے بعد نعش کے پاس تلاوتِ قرآن کرنا، اِس میں اختلاف ہے)

جِيْءَ بِالْمَوْتِ۔ (قیامت کے دن) موت کو ایک مینڈھے کی صورت میں لائیں گے پھر اس کو ذبح کر دیں گے۔ (اس لئے کہ وہاں کسی کو موت آنے والی نہیں)۔

حَيَاتِيْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَمَوْتِيْ خَيْرٌ لَّكُمْ۔ میری زندگی بھی تمہارے لئے بہتر ہے اور میرا مرنا بھی تمہارے لئے بہتر ہے

(کیونکہ زندگی میں تو دین کے احکام آپ سے سیکھتے تھے آپ کی صحبت سے طرح طرح کے فیوض اور برکات حاصل کرتے تھے۔ آپ کی وفات سے یہ بھلائی ہوئی کہ آپ کی امت کے اعمال آپ پر پیش کئے جاتے ہیں۔ اگر اچھے اعمال دیکھتے ہیں تو اللہ کا شکر کرتے ہیں اگر بُرے اعمال دیکھتے ہیں تو اپنی امت کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں)۔

مَنْ أَحْيَا سُنَّةً أُمِيتَتْ بَعْدِيْ۔ میری سنت جو مرگئی ہو (لوگوں نے اُس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو) کوئی اُس کو میرے بعد زندہ کرے (از سرِ نو اس پر عمل شروع کرے)۔

كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ۔ ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ۔ یا اللہ موت کی سختیاں مجھ پر آسان کر دے۔

اَلْمَوْتُ جِسْرٌ يُوْصِلُ الْحَبِيْبَ إِلَى الْحَبِيْبِ۔ موت ایک پُل ہے جس پر عبور کرکے دوست اپنے دوست سے مل جاتا ہے۔

مَاتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَأَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ كَذٰلِكَ۔ آں حضرتؐ نے ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی اسی طرح ابوبکرؓ اور عمرؓ (دونوں ترسٹھ برس کے ہو کر گزرے)۔

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ۔ میں نے آں حضرتؐ کو اُس وقت دیکھا جب آپ کی وفات ہو رہی تھی۔

بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا۔ میں تیرا ہی نام لے کر جیتا ہوں اور تیرے ہی نام پر مروں گا یا تیرا ہی نام لے کر سوتا اور جاگتا ہوں۔

لَيْسَ مَنْ مَاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَيِّتٍ إِنَّمَا الْمَيْتُ مَيِّتُ الْأَحْيَاءِ۔ جو شخص مرگیا اور آرام راحت میں چلا گیا

(حقیقت مُردہ نہیں ہے مُردہ وہ ہے جو زندہ رہ کر مُردہ اللہ کی یاد سے غافل دنیا کے دھندوں اور عیش و عشرت میں دبا ہوا ہے)

صِفْ لَنَا الْمَوْتَ اخیر تک (امام جعفر صادق رضؓ سے پوچھا گیا) موت کی کیفیت تو بیان فرمائیے (آپ نے فرمایا) مومن کے لئے موت ایسی ہے جیسے ایک نہایت عمدہ خوشبودار چیز سونگھے اور اس سے نیند آ جائے ساری تھکان اور تکلیف مٹ جائے اور کافر کے لئے ایسی ہے جیسے سانپوں اور بچھوؤں کا کاٹنا)۔

اِشْتَرِ الْمَوَتَانَ وَلَا تَشْتَرِ الْحَیَوَانَ۔ بے جان چیزیں خرید (جیسے مکان، زمین، باغ، اسباب، آلات فرنیچر وغیرہ) اور جاندار چیزیں مت خرید (اونٹ، گھوڑے گائے، بیل، بکریاں، غلام لونڈی وغیرہ کھانے پینے والے)۔

مَوْجٌ۔ موجیں اٹھنا اور بلند ہونا، اختلاف اور اضطراب ہونا، مائل ہو جانا۔

تَمَوُّجٌ۔ خوب جوش مارنا۔

مَاجَ النَّاسُ۔ لوگ ایک دوسرے سے بھڑ گئے (مَوْجٌ کی جمع اَمْوَاجٌ ہے)۔

مَاجَ الْبَحْرُ۔ سمندر نے جوش مارا۔

مُوْدِیٌ۔ پورا ہتھیار بند۔

اَرَأَیْتَ رَجُلًا مُوْدِیًا نَشِیْطًا۔ بتلاؤ ایک شخص پورا ہتھیار بند ہو کر خوشی خوشی نکلا۔

مَوْرٌ۔ بلندی پر جانا، جاری ہونا، موج مارنا، جلدی جلدی حرکت کرنا، آنا جانا، اُڑنا، اُکھیڑنا۔

اِمَارَةٌ۔ اُڑانا، بہانا۔

تَمَوُّرٌ۔ آمد و رفت۔

اِنْمِیَارٌ۔ گر جانا۔

اِمْتِیَارٌ۔ سونت لینا۔

فَاَمَّا الْمُنْفِقُ فَاِذَا اَنْفَقَ مَارَتْ عَلَیْہِ۔ لیکن خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو اس کا روپیہ آتا جاتا رہتا ہے۔

سُئِلَ عَنْ بَعِیْرٍ نَحَرُوْہُ بِعُوْدٍ فَقَالَ اِنْ کَانَ مَارَ مَوْرًا فَکُلُوْہُ وَاِنْ ثَرَّدَ فَلَا۔ سعید بن مسیب سے پوچھا گیا۔ ایک اونٹ کو لکڑی سے نحر کیا، انھوں نے کہا اگر خون زمین پر زور سے بہہ گیا تو اس کو کھاؤ اور اگر تھوڑا ٹپک کر رہ گیا تو مت کھاؤ (کیونکہ وہ ذبح نہیں ہوا)۔

یُطْلِقُ عِقَالَ الْحَرْبِ بِکَتَائِبَ تَمُوْرُ کَرِجْلِ الْجَرَادِ۔ جنگ کی رسّی کو ایسی فوجوں سے چھوڑ دیتا ہے جو ٹڈی دل کی طرح حرکت کرتی ہوئی آتی ہیں۔

لَمَّا نُفِخَ فِیْ اٰدَمَ الرُّوْحُ مَارَ فِیْ رَأْسِہٖ فَعَطَسَ۔ جب حضرت آدم ؑ کے پتلے میں روح پھونکی گئی تو وہ ان کے سر میں چکر مارنے لگی، اُن کو چھینک آ گئی۔

وَالنُّجُوْمُ تَمُوْرُ۔ اور ستارے آتے جاتے ہیں۔

فَتَرَکْتُ الْمَوْرَ وَاَخَذْتُ فِی الْجَبَلِ۔ میں نے راستہ چھوڑ دیا اور پہاڑ میں چل دیا۔

اِنْتَہَیْنَا فَوَجَدْنَا سَفِیْنَۃً قَدْ جَاءَتْ مِنْ مَوْرٍ۔ ہم اخیر تک پہنچے وہاں ہم نے ایک کشتی دیکھی جو مور کی طرف سے آ رہی تھی (مور ایک مقام کا نام ہے وہاں پانی جاری ہے اس لئے اس کو مور کہا)۔

فَکَبَسَ الْاَرْضَ عَلٰی مَوْرِ الْاَمْوَاجِ الْمُسْتَفْحِلَۃِ۔ اور زمین کو حرکت کرتی ہوئی موجوں پر بچھایا جو نر جانور کی طرح اضطراب کر رہی تھیں۔

اِلْتَوُوْا عَلٰی اَطْرَافِ الرِّمَاحِ فَاِنَّہٗ اَمْوَرُ لِلْاَسِنَّۃِ۔ برچھوں کے کناروں پر کچھ لپیٹ دو ایسا کرنے سے بھالیں جلد حرکت کرتی ہیں۔

مَارْمَاهِیْ۔ ایک مشہور مچھلی ہے جو سانپ کی طرح ہوتی ہے (بام مچھلی) اس کا معرب مَارْمَاهِجْ ہے۔)

اَلْمَارُ مَاهِيُ وَالْجِرِّيُّ وَالزِّمَارُ مَمْسُوْخٌ مِّنْ طَائِفَةِ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ - مار ماہی اور جرّی اور زمار (یہ تینوں مچھلی کی قسم ہیں) جو بنی اسرائیل کے لوگ مسخ کردیئے گئے تھے۔

يَامَارِيْ آيْقِنْ۔ (یہ سریانی فقرہ ہے یعنی) پروردگار سب کام درست کردے۔

قَطَاةٌ مَّارِيَةٌ۔ چکنا پرندہ۔

مَوْزَجٌ۔ موزے کا معرب ہے۔

اِنَّ امْرَأَةً نَزَعَتْ خُفَّهَا اَوْ مُوْزَجَهَا فَسَقَتْ بِهِ كَلْبًا۔ ایک عورت نے اپنا موزہ اُتارا یا پائتابہ پھر اس سے ایک کتے کو پانی پلایا۔

مَوْسٌ۔ مونڈنا، صاف کرنا۔

مُوْسٰی۔ اُسترہ۔

فَاسْتَعَارَ مُوْسٰی۔ ایک اُسترہ مانگا۔

اِنَّمَا هُوَ مُوْسٰی اٰخَرُ۔ یہ دوسرے موسیٰ تھے (نہ کہ وہ موسیٰ جو بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے)۔

كَتَبَ اَنْ يَقْتُلُوْا مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمَوَاسِيْ حضرت عمرؓ نے فوج کے سرداروں کو یہ لکھا کہ جن کافروں پر اُسترے چل چکے ہیں (یعنی ان کے زیر ناف کے بال اُگ آئے ہیں) ان کو مار ڈالو (وہ جوان ہوگئے ہیں)

طِيْنَةُ خَبَالٍ صَدِيْدٌ يَخْرُجُ مِنْ فُرُوْجِ الْمُوْمِسَاتِ طینۃ الخبال (جس کا ذکر حدیث میں آیا ہے) ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرمگاہ سے نکلے گی۔

مَوْشٌ۔ انگور کے باقی کچھے طلب کرنا۔

مَاشٌ۔ ایک دال کا دانہ ہے اس کی عمدہ قسم ہندوستان میں ہوتی ہے پھر یمن میں، اور شام میں بہت خراب ہوتی ہے۔

مَاشٌ۔ گھر کے سامان کو بھی کہتے ہیں۔

اَلْمَاشُ خَيْرٌ مِّنْ لَّاشٍ۔ گھر کا کچھ بھی سامان ہو گو کم قیمت سہی پر کچھ نہ ہونے سے تو بہتر ہے (انگریزی میں بھی یہ مثل ہے سم تھنگ از بیٹر دین نو تھنگ (Some Thing is better Than no Thing)

كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ تُسَمّٰى ذَاتَ الْمَوَاشِيْ - آں حضرتؐ کی ایک زرہ تھی اُس کا نام ذات المواشی تھا۔ (ابو موسیٰ کہتے ہیں مجھ کو معلوم نہیں یہ لفظ صحیح ہے یا نہیں)۔

مَوْصٌ۔ نرمی سے دھونا۔

تَمْوِيْصٌ۔ صاف کرنا، دھونا۔

مُوَاصَةٌ۔ دھوون کا پانی۔

مَوْصٌ۔ گھاس کو بھی کہتے ہیں۔

مُصْتُمُوْهُ كَمَا يُمَاصُ الثَّوْبُ ثُمَّ عَدَوْتُمْ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُمُوْهُ۔ (حضرت عائشہؓ نے کہا) تم نے پہلے تو عثمانؓ کو نرمی سے رگڑا جیسے کپڑا رگڑا جاتا ہے (ان سے چند خواہشیں کیں، جن کو انھوں نے پورا کردیا) پھر تم نے اُن پر زیادتی کی ان کو مار ڈالا۔

مَوْقٌ۔ سستا ہونا۔

مَوَاقَةٌ اور مُؤُوْقٌ اور مُوْقٌ۔ حماقت اور غباوت، ہلاکت۔

اِنْمِيَاقٌ۔ ہلاک ہونا۔

مَائِقٌ۔ احمق۔

مُوْقٌ۔ گوشہ چشم اور ایک غلیظ موزہ جو پائتابے کے اوپر پہنا جاتا ہے۔

اِنَّ امْرَأَةً رَأَتْ كَلْبًا فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوْقِهَا فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا۔ ایک عورت نے گرمی کے دن ایک کتے کو دیکھا (وہ بہت پیاسا تھا) اُس نے اپنا موزہ اُتارا اور اس میں پانی بھر کر اس کو پلایا۔ اللہ تعالے نے اس کو بخش دیا۔

اِنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلٰى مُوْقَيْهِ۔ آں حضرتؐ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ عَرَضَتْ لَهٗ مَخَاضَةٌ فَنَزَلَ عَنْ بَعِيْرِهٖ وَنَزَعَ مُوْقَيْهِ وَخَاضَ الْمَاءَ۔ حضرت عمرؓ جب شام کے ملک میں آئے تو راستہ میں پانی کا ایک چشمہ ملا، آپ اونٹ پر سے اُترے اور اپنے موزے اُتارے پانی میں گھس گئے اس طرح پاؤں دھولئے۔

كَانَ يَكْتَحِلُ مَرَّةً مِنْ مُوْقِهٖ وَمَرَّةً مِنْ مَاقِهٖ آں حضرت ایک بار موق کی طرف سے سُرمہ لگاتے ایک بار ماق کی طرف سے (اس کی تفسیر ماق میں گزر چکی ہے)۔

لَا تَصْحَبِ الْمَائِقَ فَاِنَّهٗ يُزَيِّنُ لَكَ فِعْلَهٗ وَيَوَدُّ اَنْ تَكُوْنَ مِثْلَهٗ۔ احمق کی صحبت میں مت رہ وہ اپنے (حماقت کے) کام کو تیری نظر میں اچھا قرار دے گا اور یہ چاہے گا کہ تو بھی اس کی طرح احمق ہو جائے۔

كُفْرُ النِّعَمِ مُوْقٌ وَمُجَالَسَةُ الْاَحْمَقِ شُوْمٌ۔ احسان فراموشی اور ناشکری حماقت ہے اور احمق کی صحبت منحوس ہے۔

مُوْقَانُ۔ ایک مقام کا نام ہے

مَوْلٌ۔ مال دینا، مالدار ہونا (جیسے مُؤُوْلٌ ہے)۔

تَمْوِيْلٌ۔ مالدار کرنا۔

اِمَالَةٌ۔ مال دینا۔

تَمَوُّلٌ اور اِسْتِمَالَةٌ۔ مالدار ہونا۔

مَالٌ۔ ہر وہ چیز جس پر ملک ہو سکتی ہے اور اصطلاحِ حساب میں مال وہ عدد ہے جو کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے حاصل ہو۔ مثلاً ۱۶ مال ہے چار کا۔ پھر ۱۶ کو اگر ۱۶ میں ضرب دیں تو اس کو مال المال کہیں گے۔

رَجُلٌ مَالٌ نَالٌ۔ مالدار دینے والا۔

نَهٰى عَنْ اِضَاعَةِ الْمَالِ۔ آنحضرتؐ نے مال کو تباہ کرنے سے منع فرمایا (یعنی جانور کو پال کر اس کی خبر نہ لینے سے یہاں تک کہ وہ ہلاک یا ضعیف ہو جائے بعضوں نے کہا مال کا تباہ کرنا یہ ہے کہ حرام کاموں میں خرچ کیا جائے بعضوں نے کہا بے ضرورت اس کا خرچ کرنا گو مباح چیزوں میں ہو یہ اسراف اور تبذیر ہے اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً دو جوڑے کپڑوں کی ضرورت ہو اور دس جوڑے خرید لے یا ضرورت سے زائد بے کار مکانات بنوائے یا فرنیچر رکھے۔ عرب لوگ اکثر مال سے اونٹ مُراد لیتے ہیں جیسے ایک اعرابی نے آنحضرتؐ سے آکر عرض کیا هَلَكَ الْمَالُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ یعنی بارش نہ ہونے کی وجہ سے اونٹ مر گئے اور راستے بند ہو گئے۔

مَا جَاءَكَ مِنْهُ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ عَلَيْهِ فَخُذْهُ وَتَمَوَّلْهُ۔ جو مال تیرے پاس اس طرح آ جائے کہ تو اس کا انتظار نہ کر رہا ہو تو اس کو لے لے اور مالدار بن جا (وہ خداوند کریم کا عطیہ ہے البتہ جس مال کے لئے تو نے فکر کی ہو اور اس کے آنے کا تجھ کو پہلے سے انتظار ہو وہ نہ لے)۔

لَا تُخَالِفُهٗ فِيْ نَفْسِهَا وَلَا فِيْ مَالِهَا۔ وہ عورت خاوند کے خلاف نہ کرتی ہو نہ اپنے نفس میں (یعنی خاوند کو صحبت سے نہ روکتی ہو) اور نہ اپنے مال میں (حالانکہ مال تو شوہر کا ہوتا ہے مگر عورت کا مال اس لئے کہا کہ خاوند اُس کے قبضہ میں دیدیتا ہے اُس کے ہاتھ سے خرچ کراتا ہے یا حقیقۃً عورت کا مال مُراد ہے جب خاوند نادار ہو اُس کے پاس کوڑی نہ ہو)۔

مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهٗ مَالٌ۔ جو شخص ایک غلام کو آزاد کرے اور اُس نے مال کمایا ہو تو وہ مال مالک یعنی آزاد کرنے والے کا ہوگا۔ مگر جب مالک تصدق کے طور پر اس کا کمایا ہوا مال بھی اس کو دیدے تو یہ اور بات ہے)۔

بِعْتُ مَالًا بِالْوَادِيْ۔ میں نے وادی میں ایک زمین بیچی۔

هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ۔ اونٹ مر گئے (یا تمام قسم کے اموال مُراد ہیں حیوانات اور نباتات اور نقود وغیرہ)

غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ۔ مال جوڑنے کی نیت نہ ہو۔

يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ۔ اُن کو اپنے

کھیتوں اور باغوں میں مشغول رہنا پڑتا تھا آں حضرتؐ کی صحبت میں دن رات نہیں رہ سکتے تھے)

نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ۔ حلال مال نیک شخص کے لئے کیا اچھا ہے (کیسی عمدہ نعمت ہے)۔

مُوْمٌ۔ شمع موم جو شہد کے چھتہ میں سے نکلتا ہے۔

وَاَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّی مِنْ مُوْمِ الْعَسَلِ۔ اور نہریں ہیں شہد کی جن میں موم نہیں ہے (موم ان میں نہیں ملا ہے جیسے دنیا کے شہد میں ہوتا ہے)

مُوْمِسَةٌ۔ بدکار عورت (اس کی جمع مَیَامِسُ اور مَوَامِسُ آئی ہے۔ اکثر محدثین مَیَامِیْس کہتے ہیں لیکن وہ صحیح نہیں ہے)

حَتّٰی تَنْظُرَ فِیْ وُجُوْهِ الْمُوْمِسَاتِ۔ یہاں تک کہ تو بدکار عورتوں کا مُنہ دیکھے

اَکْثَرُ تَبَعِ الدَّجَّالِ اَوْلَادُ الْمَیَامِسِ یا اَوْلَادُ الْمَوَامِسِ۔ دجّال کے پیرو اکثر زنا کی اولاد ہوں گے۔

مُوَیْهٌ۔ یہ تصغیر ہے مَاءٌ کی جس کی اصل مَوَهٌ تھی بمعنی پانی (اُس کی جمع اَمْوَاهٌ اور مِیَاهٌ آئی ہے اور اَمْوَاءٌ بھی منقول ہے۔ نسبت مَاهِیْ و مَائِیْ دونوں آئی ہیں)۔

کَانَ مُوْسٰی یَغْتَسِلُ عِنْدَ مُوَیْهٍ۔ حضرت موسیٰؑ ایک پانی پر غسل کر رہے تھے۔

کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَشْتَرُوْنَ السَّمْنَ الْمَائِیَّ۔ آنحضرت صلعم کے اصحاب پانی گھی خریدتے تھے (جو اس مقام میں تیار کیا جاتا تھا)۔

مَاهُ الْبَصْرَةِ وَمَاهُ الْکُوْفَةِ۔ دونوں مقاموں کے نام ہیں۔

نَهٰی عَنْ بَیْعِ الْمَاءِ۔ آنحضرتؐ نے پانی بیچنے سے منع فرمایا (یعنی جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور دوسرا شخص محتاج ہو، اس کے پاس پیسہ نہ ہو تو اُس کو مفت دیدے)۔

اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ یعنی غسل انزال سے واجب ہوتا ہے (کہتے ہیں صحابہؓ نے اِس میں اختلاف کیا تو حضرت علیؓ نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص دخول کرے لیکن انزال نہ ہو تو تم اس پر حد اور رجم واجب کرتے ہو لیکن ایک صاع پانی کا واجب نہیں کرتے)۔

تَمْوِیْهٌ۔ ملمع کرنا، حق و باطل کو ملا دینا، حق و باطل میں التباس کر دینا۔

باب المیم مع الہاء

مَهْ۔ (اسم فعل ہے) یعنی ٹھہر، باز رہ، کیا کہتا ہے یا خاموش رہ۔

مَهْجٌ۔ بیماری کے بعد مُنہ اچھا ہو جانا، جماع کرنا، دودھ بلانا۔

اِمْتِهَاجٌ۔ جان نکل جانا۔

وَاسْتَنْقَذَ مُهْجَتَهٗ۔ اور اُن کے دل کا خون نکال لیا

مُهْجَةٌ۔ خون یا دل کا خون یا رُوح (اس کی جمع مُهَجٌ اور مُهْجَاتٌ ہے)۔

مَهْدٌ۔ کمانا، عمل کرنا، بچھانا۔

تَمْهِیْدٌ۔ بچھانا، روندنا، آسان کرنا، برابر کرنا، سست کرنا، پھیلانا، قبول کرنا، تیار کرنا۔

تَمَهُّدٌ۔ ٹھکانا لینا، آسان ہونا، درست ہونا۔

اِمْتِهَادٌ۔ کمانا، عمل کرنا، پھیلانا۔

مِهَادٌ۔ بچھونا۔

مَهْدٌ۔ زمین اور وہ مقام جو بچے کو لٹانے کے لئے زمین پر تیار کیا جاتا ہے (اس کا ترجمہ نہالچہ مناسب ہے۔ بعضوں نے گہوارہ اور جھولا ترجمہ کیا ہے مگر وہ ٹھیک نہیں ہے)۔

مَهِیْدٌ خالص مکھن۔

ورت کا مہر مقرر کرنا یا مہر دینا۔
مہر یا مُهُور یا مَهَارَة۔ ماہر ہونا یعنی حاذق
مہیر۔ گھوڑے کا بچہ طلب کرنا یا گھوڑے کا بچھیرا

مُمَاهَرَة۔ حذاقت میں غلبہ کرنا۔
اِمْهَار۔ مہر مقرر کرنا، مہر دینا، گھوڑی کا بچہ دار ہونا
تَمَهُّر۔ حاذق ہونا۔
مَثَلُ الْمَاهِرِ بِالْقُرْآنِ مَثَلُ الْكِرَامِ السَّفَرَةِ
رَةِ۔ جو شخص قرآن کو بلا تکلف مہارت کے ساتھ
ماہے اس کی مثال ان عزت دار پیغام لانے والے
ک فرشتوں کی مثال ہے۔
اَمْهَرَهَا النَّجَاشِيُّ مِنْ عِنْدِهِ۔ نجاشی بادشاہ
نے اُم المومنین اُمِّ حبیبہ رض کا مہر اپنے پاس سے ادا کر دیا
اُن کو آنحضرت ص کے نکاح میں دیدیا)۔
اَمْهَرَهَا نَفْسَهَا۔ لونڈی کو آزاد کرکے اُس کا مہر
کی ذات کو قرار دیا اور اس سے نکاح کرلیا۔
يُنْتَجُ الْمُهْرُ۔ گھوڑے کا بچہ بچھیرا پیدا ہوگا۔
نَهٰى عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ۔ بدکار عورت کی خرچی سے منع
یعنی اس کی خرچی مال حرام ہے)۔
مَهْرُ السُّنَّةِ۔ سنت کے مطابق مہر (وہ پانچ سو
ہے جس کی قیمت پچاس دینار ہوتی ہے اور کلدار
سوا سو روپے کم و بیش ہوتے ہیں)۔
كَانَ لِدَاوُدَ ثَلٰثُ مِائَةِ بِنْتٍ مَهِيرَةٍ
سَبْعُ مِائَةِ سَرِيَّةٍ۔ حضرت داؤد ع کی تین سو
مہر مقرر کی ہوئی یعنی نکاحی تھیں اور سات سو لونڈیاں
(جملہ ایک ہزار)
مِهْرَاسٌ۔ وہ پتھر جس سے چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ بعضوں نے
کہا ہوا پتھر جس میں پانی بھرتے ہیں۔
فَقُمْتُ اِلٰى مِهْرَاسٍ۔ میں ایک پتھر کی طرف اُٹھا۔

مَهْزُورٌ۔ ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں۔
مَهْشٌ۔ جلانا، چھیلنا۔
اِمْتِهَاشٌ۔ جل جانا، اُسترے سے مُنہ کے بال
صاف کرنا۔
اِنَّهٗ لَعَنَ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَمَهِّشَةَ۔ آنحضرت
نے اُس عورت پر لعنت کی جو اپنے مُنہ کے بال اُسترے سے
صاف کرے۔
مَهْقٌ۔ دوڑنا۔
مَهَقٌ۔ چُونے کی طرح سفید ہونا جس میں مطلق
سُرخی نہ ہو۔
لَمْ يَكُنْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْيَضِ
الْاَمْهَقِ۔ آنحضرت ص کا رنگ چونے کی طرح سفید نہ تھا۔
اِنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْهَقُ لَيْسَ
بِاَبْيَضَ۔ آنحضرت ص کا رنگ سفید تھا مگر بہت سفید نہ
تھا (بعضوں نے کہا اِس روایت میں راوی نے غلطی
کی ہے، صحیح لَيْسَ بِاَبْهَقَ ہے، بَهَق کہتے ہیں اس
سفیدی کو جس میں نیلگونی ہو)۔
مَهْلٌ یا مُهْلَةٌ۔ آہستگی اور نرمی سے کام کرنا، جلدی
نہ کرنا۔
مَهَلٌ۔ بھلائی میں آگے بڑھ جانا۔
تَمْهِيلٌ اور اِمْهَالٌ۔ مُہلت دینا، نرمی کرنا،
مبالغہ کرنا۔
تَمَهُّلٌ۔ ٹھہر کر کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔
اِنْمِهْلَالٌ۔ اعتدال کرنا، سیدھا ہونا، ساکن ہونا،
سُست ہونا۔
اِسْتِمْهَالٌ۔ مُہلت چاہنا — مَهْلًا۔ ٹھہرو ٹھہرو۔
اِدْفِنُوْنِيْ فِيْ ثَوْبَيَّ هٰذَيْنِ فَاِنَّمَا هُمَا لِلْمُهْلِ
وَالتُّرَابِ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض نے انتقال کے وقت
فرمایا۔ میں جو یہ دو پُرانے کپڑے پہنے ہوں اسی میں مجھ کو

دفن کر دینا کیونکہ یہ کپڑے پیپ اور مٹی کے لئے ہیں (اور یہ فرمایا کہ نئے کپڑوں کی زندوں کو بہ نسبت مُردوں کے زیادہ احتیاج ہے مِہْلَۃٌ (بحرکاتِ ثلٰثہ میم) پیپ اور خون جو بدن سے بہتا ہے اسی سے گلے ہوئے تانبے کو مُہْلٌ کہتے ہیں بعضوں نے کہا مُہْلٌ تیل کا تلچھٹ۔ بعضوں نے کہا پگھلا ہوا سیسہ)۔

اِذَا سِرْتُمْ اِلَى الْعَدُوِّ فَمَهْلًا مَهْلًا وَاِذَا وَقَعَتِ الْعَيْنُ عَلَى الْعَيْنِ فَمَهْلًا مَهْلًا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب دشمن کی طرف چلو تو آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے جب اُن سے چار آنکھیں ہو جائیں تو آگے بڑھ کر حملہ کرو۔

مَا يَبْلُغُ سَعْيُهُمْ مَهْلَهُ۔ اُن کا دوڑنا اُس کے آہستہ چلنے کے برابر نہیں ہے۔

فَادْلَجُوا عَلَى مَهَلِهِمْ۔ پھر رات کو چلے ٹھہر ٹھہر کر۔

وَيَطُولُ مَهَلُهُ۔ ان کی مُہلت لمبی ہوتی ہے۔

لَا تُمْهِلْ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ۔ خیرات کرنے میں دیر مت کر یہاں تک کہ جب جان حلق تک آ لگے اس وقت تو کہے یہ مال اس کو دینا یہ مال اس کو دینا۔ اب تو ان لوگوں کا ہو ہی گیا (دوسری حدیث میں ہے اگر آدمی زندہ اور صحیح اور سالم رہ کر ایک درہم خیرات کرے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درہم خیرات کرے)۔

مَهْلًا لِمَ تَبْكِيْ۔ ٹھہر تو کیوں روتی ہے۔

اَلْمُهْلُ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَاِذَا قُرِّبَ اِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهٖ آنحضرت ﷺ نے کالمھل یشوی الوجوہ کی تفسیر میں فرمایا کہ دوزخ کا پانی تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا (اور اتنا گرم ہوگا کہ) جب اُس کے منہ کے قریب لایا جائے گا تو مُنہ کی کھال گر جائے گی۔

مَهِّلْنِيْ وَنَفْسِيْ۔ مجھ کو مہلت دے۔

تَمَهَّلَ فِيْ اَمْرِهٖ۔ اپنے کام میں توقف کیا۔

مَهُمٌ۔ تیز دانت والا۔

اَزْرَقُ مَهُمُ النَّابِ صَرَّارُ الْاُذُنِ۔ نیلگوں تیز دانت والا، کان کھڑے کرنے والا (ازہری نے کہا اسی طرح منقول ہے، میں سمجھتا ہوں صحیح مَهُوُ النَّابِ ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں سَيْفٌ مَهُوٌ یعنی تیز تلوار کاٹنے والی۔ زمخشری نے کہا یہ مصرعہ یوں ہے اَزْرَقُ مُمْهَى النَّابِ صَرَّارُ الْاُذُنِ مُمْهًى یعنی تیز دھار یہ اَمْهَيْتُ الْحَدِيْدَ سے ماخوذ ہے یعنی میں نے لوہے کو تیز کیا۔ اِس مصرعہ میں شاعر نے اپنے اونٹ کو بوربچہ (تیندوے) سے تشبیہ دی ہے آنکھوں کی نیلگونی میں اور جلد بھاگنے میں)۔

مَهْمَا تُجَشِّمْنِيْ تَجَشَّمْتُ۔ جب تو مجھ کو تکلیف دے گا یا میری ملاقات چاہے گا میں اس کو تیرے لئے مہیا کر دوں گا۔

مَهْمَهَةٌ۔ میدان یا جنگل جہاں پانی اور سبزی نہ ہو۔

وَمَهْمَهٍ ظِلْمَانٍ۔ اور تاریک میدان۔

مَهْنٌ یا مَهْنَةٌ یا مِهْنَةٌ۔ خدمت کرنا، مارنا، کھینچنا، جماع کرنا۔

مُمَاهَنَةٌ۔ عادت کرنا۔

اِمْهَانٌ۔ خدمت لینا، ناتوان کر دینا۔

اِمْتِهَانٌ۔ حقیر سمجھنا، کام میں لانا۔

مَاهِنٌ۔ غلام، خدمت گار۔

مَهْنَةٌ یا مِهْنَةٌ۔ خدمت اور کام میں ماہر ہونا۔

ثِيَابُ مَهْنَتِهٖ۔ وہ کپڑے جو آدمی محنت اور مزدوری کے وقت پہنتا ہے۔

مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرٰى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ جُمُعَتِهٖ سِوٰى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهٖ۔ بھلا کیا برا ہے اگر تم میں سے کوئی دو کپڑے جمعہ کی نماز کے لئے خریدے ان کپڑوں کے علاوہ

خدمت اور کام کاج کے وقت پہنا کرتا ہے (کیونکہ خدمت کام کاج کے کپڑے اکثر غلیظ اور میلے ہو جاتے ہیں اگر جمعہ کے دن اُن کو پہن کر آئے گا تو دوسرے لوگ نفرت کریں گے ان کو تکلیف ہوگی۔ دوسرے جمعہ مسلمانوں کی عید ہے۔ عید کے دن اچھے کپڑے پہننا دستور ہے)۔

اِمْتَهَنُوْانِیْ۔ انھوں نے مجھ سے خوب خدمت لی۔

اَکْرَہُ اَنْ اَجْمَعَ عَلٰی مَاهِنِیْ مَهْنَتَیْنِ۔ مجھ کو برا معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنے خادمت گار سے دو خدمتیں ایک ہی وقت میں لوں (مثلاً کھانا بھی پکائے، تنوری روٹی بھی تیار کرے یا کھانا بھی پکائے حقہ بھی بھر بھر کر دیتا جائے، چائے بھی پلاتا جائے برتن بھی دھوتا جائے)

کَانَ النَّاسُ مُهَّانَ اَنْفُسِهِمْ۔ لوگ اگلے زمانے میں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے (آپ ہی اپنے خدمت گار ہوتے۔ ایک روایت میں کَانُوْا مَهَنَةَ اَنْفُسِهِمْ ہے معنی وہی ہیں)۔

کَانَ یَکُوْنُ فِیْ مَهْنَةِ اَهْلِهٖ۔ آنحضرتؐ اپنے گھر میں خانگی کام کرتے رہتے تھے (مثلاً دودھ دُوہ لینا، کپڑا سی لینا جوتا صاف کر لینا، جوتا ٹانک لینا۔ مجمع البحار میں ہے کہ یہی سنت ہے ہمارے پیغمبرؐ اور تمام سلف صالحین کی کہ اپنے گھر کے کام کچھ اپنے ہاتھ سے بھی کرتا رہے یہ نہیں کہ مُدّتمع بن کر سارے کام خدمت گاروں سے لے)۔

ج

لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمُهِیْنِ آں حضرتؐ نہ سخت مزاج تھے نہ کسی کو ذلیل سمجھتے تھے۔

اَلسَّهْلُ یُوْطَأُ وَیُمْتَهَنُ۔ نرم اور خوش مزاج شخص روندا جاتا ہے اس کو ذلیل سمجھا جاتا ہے (ہر ایک شخص اُس پر چیرہ دستی کرتا ہے اور وہ لوگوں کی سختی سہہ لیتا ہے)۔

وَاَشْرِکُوْنَا فِی الْمِهَنِ۔ ہم کو محنت اور کام کاج میں شریک کر لو۔

اِمْتَهَنُوْهَا۔ اس سے خدمت لی۔

حَتّٰی یَجِیْئَ مُهَّانُنَا۔ یہاں تک کہ ہمارے خدمت گار آجائیں (اُس وقت کوڑا کچرا پھنکوا دیں گے یہ ابوسفیان نے حضرت عمرؓ سے کہا تھا۔ آخر نہ پھنکوایا اور ایک دُرّہ حضرت عمرؓ کے ہاتھ سے کھایا)

وَامْتَهَنَکَ بِالزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ۔ (اے چاند) اللہ تعالٰی نے تجھ کو کام میں لگایا ہے کبھی بڑھتا ہے کبھی گھٹتا ہے۔

اِنَّ عَلٰی ذُرْوَةِ کُلِّ بَعِیْرٍ شَیْطَانًا فَاَشْبِعْهُ وَامْتَهِنْهُ وَاَبْتَذِلْهُ۔ ہر اونٹ کی چوٹی (بلندی) پر شیطان ہے اس کو پیٹ بھر کر کھلا اور اس سے خدمت لے کام کاج میں لگا۔

مَهٌّ۔ نرمی کرنا۔

مَهَهٌ۔ نرم ہونا۔

مَهَاهٌ۔ طراوتِ حُسن وجمال، امید، سہل، آسان، حقیر (جیسے مَهَهٌ ہے)۔

کُلُّ شَیْئٍ مَهَهٌ اِلَّا حَدِیْثَ النِّسَاءِ۔ سب باتیں آسان ہیں انسان اُن کو اُٹھا سکتا ہے، ان پر صبر کر لیتا ہے مگر عورتوں کا تذکرہ (کسی کی عورتوں کا حال بیان کرو تو اس پر تحمل نہیں کر سکے گا ضرور اس کو ناگوار گزرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر قسم کی باتیں اچھی ہیں مگر عورتوں کی باتیں ان کا ذکر کرنا مکروہ اور نامناسب ہے)۔

مَهْ۔ کبھی استفہام کے لئے آتا ہے یعنی "پھر کیا"

قُلْتُ فَمَهْ اَرَاَیْتَ اِنْ اَعْجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔ میں نے کہا پھر کیا ہوگا اگر کوئی عاجز ہو جائے اور حماقت کر بیٹھے (کرمانی نے کہا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ طلاق محسوب نہ ہو تو پھر کیا ہوگا۔ یا کلمۂ زجر ہے یعنی خبردار طلاق پڑجانے میں کوئی شک نہیں اسی طرح اس کے محسوب ہونے میں)۔

نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ۔ (حنظلہ نے آنحضرتؐ سے کہا) حنظلہ تو منافق ہوگیا۔ آپ نے فرمایا۔ ہائیں یہ کیا

کہتا ہے۔
مَهْ مَهْ۔ زجر کے لئے آتا ہے۔
ثُمَّ مَهْ۔ پھر اُس کے بعد کیا ہوگا زندہ رہیں گے یا مرجائیں گے۔ محیط میں ہے کہ مَهْ تنکیر اور وصل کے احکام میں صَهْ کی طرح ہے)۔
فَقَالَتِ الرَّحِمُ مَهْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ۔ قیامت کے دن ناطہ عرض کرے گا کیا ہونا ہے یہ تو اس کا مقام ہے جس نے تیری پناہ لی ہے (بعضوں نے کہا یہ کلمہ زجر ہے یعنی ناطہ کاٹنے والے کو زجر کرے گا نہ پروردگار عالم کو نہایہ میں ہے کہ متعدد حدیثوں میں مَهْ کا لفظ وارد ہے یعنی خاموش رہ)۔
مَهْوٌ۔ سخت مارنا، سفید صاف ہونا۔
مَهَاوَةٌ۔ رقت
مَهْيٌ۔ بلند کرنا۔
إِمْهَاءٌ۔ پانی بہت ڈالنا، تیز کرنا، پانی دینا، رسّی لمبی کر دینا۔
مَهَاةٌ۔ آفتاب اور بلور اور نیل گائے۔
نَاقَةٌ مُمْهَاءٌ۔ جس اونٹنی کا دودھ پتلا ہو۔
إِسْتِمْهَاءٌ۔ جنگ میں صفیں چیر ڈالنا شکست دینا۔
قَالَ لِمَنْ أَثْنٰى عَلَيْهِ أَمْهَيْتَ يَا أَبَا الْوَلِيْدِ (علبہ بن ابی سفیان نے عبد اللہ بن عباس رضی کی بہت تعریف کی) تب عبد اللہ نے کہا، اے ابو الولید نے تم نے بہت مبالغہ کیا تعریف کی حد کر دی۔
أَمْهَى الْحَافِرُ۔ کھودنے والا بہت دور تک پہنچ گیا (پانی تک)۔
إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَبَّهُ أَنْ يُرِيَهُ مَوْضِعَ الشَّيْطَانِ مِنْ قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَرَأَى فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ جَسَدًا رَجُلٍ مُمَهًّى يُرَى دَاخِلُهُ مِنْ خَارِجِهِ۔ ایک شخص نے پروردگار سے یہ دعا کی، مجھ کو آدمی کے دل میں جہاں شیطان رہتا ہے دکھلا دے پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص کا جسم بلور کی طرح صاف شفاف ہے اندر کے تمام اعضاء باہر سے معلوم ہوتے ہیں۔
مَهًا۔ بلور (اور ہر صاف شفاف چیز کو مُمَهًّى کہتے ہیں اور ستارے کو بھی مَهَا کہتے ہیں۔ اسی طرح سفید شاداب دانت کو)۔
مَهْوُ الذَّهَبِ۔ سونے کا پانی۔
كَانَ مَوْضِعُ الْبَيْتِ مَهَاةً بَيْضَاءَ۔ خانہ کعبہ کا مقام ایک سفید موتی تھا۔
وَنَزَلَ جِبْرِيْلُ بِمَهَاةٍ مِّنَ الْجَنَّةِ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِهَا۔ حضرت جبرئیلؑ ایک بلور بہشت سے لیکر آئے اور حضرت آدمؑ کا سر اس سے مونڈا۔
مَهْيَعٌ۔ ایک مقام کا نام ہے جس کو جُحْفَہ بھی کہتے ہیں (شام والوں کا وہی میقات ہے۔ وہیں غدیر خم بھی ہے۔ اصمعی نے کہا غدیر خم ایسا خراب مقام ہے جو شخص وہاں پیدا ہوا اس کو جوانی تک بھی پہنچنا نصیب نہ ہوا مگر جب وہاں سے نکل گیا)۔
وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلٰى مَهْيَعَ۔ یا اللہ مدینہ کا بخار مہیع میں بھجوا دے۔
اِتَّقُوا الْبِدْعَةَ وَالْزَمُوا الْمَهْيَعَ۔ (حضرت علی رضی فرماتے ہیں) بدعتوں سے بچے رہو اور (سنت کے) کشادہ راستہ پر جمے رہو۔
كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً طَارَ إِلَيْهَا۔ جب کوئی خوفناک آواز سنتے تو فوراً وہاں پہنچ جاتے۔
قَالَ لَهَا يَا مَهْيَعُ يَا سَلْفَعُ يَا مَزْدَعُ۔ حضرت علیؓ نے اس عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر زیادتی کرتی تھی "اے مہیع اے سلفع اے مزدع" (لوگوں نے اُس عورت سے پوچھا۔ ان الفاظ کے معنی کیا ہیں۔ تو اس نے خود معنی بیان کئے۔ کہنے لگی، یا مہیع کے معنی یہ ہیں

یں عورتوں میں رہنے کے لائق ہوں مرد کی صحبت میں نہیں سکتی۔ اور یا "سَلَقَعُ" کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو اس مقام سے حیض آتا ہے جہاں سے دوسری عورتوں کو نہیں آتا، اور یا "مِزْدَعُ" کے معنی یہ ہیں کہ میں اپنے خاوند کا گھر اجاڑ دیتی ہوں کوئی چیز اس کی باقی نہیں رکھتی)۔

مَهْيَمْ۔ کلمہ استفہام ہے۔ یعنی تیرا کیا حال ہے، تو کیا چاہتا ہے، تیرے پیچھے کیا ہے، تجھ پر کوئی حادثہ گزرا؟ (ابن مالک نے کہا مہیم کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو خبر دے)۔

فَاَخَذَ بِحَلْقَتَيِ الْبَابِ فَقَالَ مَهْيَمْ۔ دروازے کے دونوں کناروں کو پکڑا اور کہا کیا حال ہے یعنی کیا کہتے ہو (واٹس میٹر۔ کیا بات ہے؟)

اِنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حِيْنَ رَاٰى عَلَيْهِ وَضْرًا مِّنْ صُفْرَةٍ مَّهْيَمْ۔ آنحضرتؐ نے عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے کپڑے پر زردی کا نشان دیکھ کر فرمایا، یہ کیا معاملہ ہے یہ زردی کے دھبے کیسے ہیں؟

فَيَسْتَوِيْ جَالِسًا فَيَقُوْلُ رَبِّ مَهْيَمْ۔ پھر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا اور کہے گا پروردگار کیا حال ہے۔

فَاَوْمٰى بِيَدِهٖ مَهْيَمْ كَلِمَةٌ يَسْتَفْهِمُ بِهَا۔ اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا مہیم کا (یعنی اس کلمہ کا جس سے کیفیت پوچھتے ہیں)۔

بابُ ما (ما۔ کا بیان)

مَا اَنَا بِقَارِئٍ۔ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں (بعضوں نے کہا یہ ما استفہامیہ ہے یعنی میں کیوں کر پڑھوں؟ اس حدیث سے یہ نکلا کہ اقرأ سب سے پہلے اتری ہے نہ مدثر۔ بعضے لوگوں نے اس حدیث سے یہ بھی دلیل لی ہے کہ بسم اللہ سورتوں کا جز نہیں ہے مگر یہ استدلال ضعیف ہے اس واسطے کہ ممکن ہے بسم اللہ بعد کو اتری ہو)۔

فَاَيُّكُمْ مَا صَلّٰى۔ تم میں سے کس نے نماز پڑھی (ما زائدہ ہے)۔

مَا عَلَيْهِمْ اَنْ لَّا يَفْعَلُوْا۔ کچھ قباحت نہیں ہے یا کونسی قباحت ہے اگر وہ ایسا نہ کریں۔

مَا لَا يُنَفِّرُ صَيْدُهَا۔ لا ینفر صیدہا کے کیا معنی ہیں؟

لَا يُبَالِيْ مَا اُخِذَ مِنْهُ۔ وہ اس چیز کی کچھ پرواہ نہیں کرے گا جو اس سے لے لی گئی ہے۔

مَا اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ سب سے کم درجہ والے بہشتی کا کیا حال ہوگا؟

مَا لَكَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ خَيْرٍ۔ تجھ کو ایسا پوچھنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے (اس نے یہ پوچھا تھا کہ آں حضرتؐ کیونکر نماز پڑھتے تھے۔ انھوں نے یہ جواب دیا کہ اس سوال سے تجھ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ آنحضرتؐ جیسی لمبی نماز خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھتے تھے، ویسی تو پڑھ نہ سکے گا۔ اور الٹا یہ ہوگا کہ جان بوجھ کر سنت کا اختلاف کرنے سے تو گنہگار ہوگا)۔

مَا يَحْدُثُ۔ کونسی چیز نئی پیدا ہوگی۔

وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ۔ آنحضرتؐ حضرت جبرئیلؑ کے قرآن سناتے وقت اپنے ہونٹ ہلاتے جاتے تھے (یعنی خود بھی پڑھتے جاتے تھے، ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں)۔

تَعَجَّبْتُ مَا عَجِبْتُ۔ میں نے اپنا تعجب پر تعجب کیا۔

مَا اَنْتَ هٰكَذَا۔ کیا تم ایسے نہیں ہو۔

مَا هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ یہ کیا ہے یا رسول اللہ (جب حضرت ابراہیمؑ آں حضرتؐ کے صاحبزادے کا انتقال ہونے لگا تو آنحضرتؐ رو دیئے تو سعد بن ابی وقاصؓ نے کہا "یہ کیا ہے یا رسول اللہ صلعم!" وہ سمجھے کہ مطلقاً میت پر رونا منع ہے تب آنحضرتؐ نے بتلایا کہ رونے میں کوئی قباحت نہیں بشرطیکہ شکوہ اور شکایت اور ناشکری کا کوئی کلمہ زبان سے نہ نکالے)۔

اَنْ رَاَی النَّاسُ مَا فِی الْمِیْضَاۃِ مَاءٌ۔ لوگوں نے دیکھ لیا جتنا پانی وضو کے برتن میں تھا۔

مَا یَوْمُ الْخَمِیْسِ۔ پنجشنبہ کا دن کیا ہولناک گزرا ہے (عبداللہ بن عباس نے کہا اسی دن آنحضرتؐ کی بیماری سخت ہوگئی۔ آپ نے کاغذ دوات منگوائی لیکن لوگوں نے آپ کو لکھوانے نہ دیا۔ عبداللہ بن عباس کے اعتقاد میں لکھوانا قریبِ صواب تھا)۔

مَا تَرَکْنَاہُ صَدَقَۃٌ۔ ہم جو مال واسباب چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے (یعنی وارثوں کا اس میں کوئی حق نہیں)۔

وَفِیْ سَبِیْلِ اللہِ مَا لَقِیْتِ۔ اے انگلی تجھ کو جو کچھ تکلیف پہنچی وہ اللہ کی راہ میں پہنچی (اس کے شروع میں یہ ہے ھَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِیْتِ)۔

مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ۔ جس سے قیامت کو پوچھتے ہو وہ بھی پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔

وَتَعْمَلُ فِیْ ذِکْرِ اللہِ قَالَ وَمَاذَا۔ اللہ کی یاد میں مصروف رہے، اس نے کہا اس کے بعد کیا کروں۔

مَا السُّنَّۃُ فِی الرَّجُلِ یُسْلِمُ۔ اگر کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے (یعنی وہ اس کا مولیٰ ہو جاتا ہے یا نہیں)۔

مَا تَرٰی مَا بِوَجْهِ رَسُوْلِ اللہِ۔ عمرؓ تم نہیں دیکھتے آں حضرتؐ کا چہرہ کیسا ہو رہا ہے۔

مَا مِنْ اَیَّامٍ اَحَبَّ اِلَی اللہِ۔ کسی ایام میں عبادت کرنا اللہ کو اتنا پسند نہیں ہے۔

مَا اَکْثَرَ مَا یُؤْتٰی۔ اس کا آنا بہت ہے۔

مَا هُوَ اِلَّا رَاَیْتُ۔ اس کا ذکر کتاب الکاف میں گزر چکا ہے۔)

مَا تُکَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ۔ آپ ایسے جسموں سے کیا بات کرتے ہیں (جن میں جان نہیں ہے)۔

مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ۔ تیری رائے کیا ٹھہری؟

نِلْتُمَا مِنْ عِرْضِ اَخِيْكُمَا اَشَدُّ۔ تم نے جو اپنے بھائی کی عزت لی وہ زیادہ سخت ہے۔

كَانَ مِمَّا يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ۔ آنحضرتؐ ان لوگوں میں سے تھے جو یہ کلمہ بہت کہا کرتے ہیں۔

مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِیْ۔ بچھو نے جو مجھ کو ڈنک مارا اس سے میں نے کیسی تکلیف اٹھائی یا سخت تکلیف اٹھائی۔

فَمِمَّا يُصِيْبُ ذٰلِكَ وَتَسْلَمُ الْاَرْضُ۔ کبھی ایسا ہوتا کہ اسی حصے پر آفت آتی اور باقی زمین سالم رہتی)

مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ (دجال کی حدیث میں اس کا بیان پہلے گزر چکا)۔

مَا هُوَ اِلَّا رَاَيْتُ۔ مجھ کو اور کوئی بات معلوم نہیں ہوئی اس کے سوا کہ ابوبکرؓ منشرح کہتے ہیں)۔

مَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُعْتِقَ اللہُ فِيْهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ۔ اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ اور کسی دن میں بندوں کو دوزخ سے آزاد نہیں کرتا۔

وَاَوْجَزْتُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ اَمَا عَلٰى ذٰلِكَ بیل۔ نماز مختصر پڑھی پھر کہا کیا کسی کو انکار کا محل ہے۔

مَاجِشُوْنَ۔ یہ لقب ہے عبدالعزیز کا اور ابوسلمہ کا دونوں حدیث کے راوی ہیں۔

مَاذٌ مَاذٌ۔ یعنی اچھا ہے اچھا ہے۔

مَاذِيَانَةٌ۔ پانی کی نالی جو کھیتوں میں ہوتی ہے۔

نُكْرِیْ بِمَا عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ۔ پانی کی نالیوں پر جو پیداوار ہو اس کے بدلے زمین کرایہ پر دے۔

مَارِيَةُ۔ نصاریٰ کے ایک گرجے کا نام تھا۔

يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ۔ اس گرجا کو ماریہ کہتے تھے (اور آں حضرتؐ کی ایک حرم کا بھی نام ماریہ تھا ان ہی کے بطن سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تھے)۔

باب المیم مع الیاء

مِیتَاءٌ۔ وہ راستہ جس پر لوگ چلتے پھرتے ہوں۔
مَا وَجَدْتَ فِیْ طَرِیْقٍ مِیْتَاءٍ فَعَرِّفْهُ سَنَةً
جو چیز ایسے راستے میں پائے جہاں لوگ چلتے پھرتے ہوں تو
ایک برس تک اس کی شناخت کرا (یعنی لوگوں سے پوچھتا رہ
کہ کس شخص کی کوئی چیز کھو گئی ہے جو کوئی اس کا پتہ صحیح بتلائے
اور پانے والے کو یقین ہو جائے کہ یہ اسی کا مال ہے تو اس
کے حوالے کر دے)۔
مَیْثٌ۔ بمعنی مَوْثٌ ہے اور کبھی بمعنی مَیْتٌ آتا ہے۔
مِیْتَخَةٌ۔ درہ یا لکڑی یا شاخ۔
اِنَّهٗ خَرَجَ وَفِیْ یَدِهٖ مِیْتَخَةٌ۔ آنحضرتؐ نکلے اور
آپ کے ہاتھ میں میتخہ تھی (شاخ)۔
مَیْثٌ۔ ملانا، پانی میں ڈبونا۔
تَمْیِیْثٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔
تَمَیُّثٌ۔ پانی پڑ کر نرم ہو جانا، ٹھنڈا ہو جانا۔
اِمْتِیَاثٌ۔ نرم ہونا، پانی میں بھگونا۔
مَیِّثٌ۔ نرم۔
فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ اَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ
اِیَّاهُ۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو اس کو پانی میں
بھگو یا پھر ان کو پلا دیا۔
اَللّٰهُمَّ مِثْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا يُمَاثُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ
یا اللہ ان کے دل اس طرح گلا دے جیسے نمک پانی میں
گل جاتا ہے۔
مَوْثٌ۔ بھی بہ معنی مَیْثٌ ہے۔
اِذَا اتَّهَمَ الْمُؤْمِنُ اَخَاهُ اِنْمَاثَ الْاِیْمَانُ
فِیْ قَلْبِهٖ كَمَا يَنْمَاثُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ۔ جب کوئی
مسلمان اپنے مسلمان بھائی پر جھوٹی تہمت لگاتا ہے تو ایمان
اس کے دل میں ایسا گل جاتا ہے جیسے نمک پانی میں۔

حُسْنُ الْخُلُقِ يُمِيْثُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا تُمِيْثُ الشَّمْسُ
الْجَلِيْدَ۔ خوش خلقی گناہ کو ایسا گلا دیتی ہے جیسے سورج
برف کو۔
مِیْثَرَةٌ۔ چارجامہ جو زین پر ڈالا جاتا ہے۔
نَهٰی عَنْ مِیْثَرَةِ الْاُرْجُوَانِ۔ سرخ زین پوش سے
آپ نے منع فرمایا (کرمانی نے کہا مراد وہ زین پوش ہے جو ریشمی
ہو۔ بعضوں نے کہا کھال کا۔ مِیْثَرَةٌ وثر سے نکلا ہے
یعنی نرم زین پوش حریر کا ڈالنا حرام ہے اور دوسرے کپڑوں
میں سرخ کپڑے کا ممنوع ہے)۔
مِیْجَنَةٌ۔ وہ لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کو کوٹتے ہیں (بعضوں
نے کہا وہ پتھر جس پر دھوبی کپڑا مارتے ہیں)۔
فَضَرَبُوْا رَاْسَهٗ بِمِیْجَنَةٍ۔ اس کے سر پر کپڑا کوٹنے
کی لکڑی ماری۔
مَا شَبَّهْتُ وَقْعَ السُّيُوْفِ عَلَى الْهَامِ اِلَّا بِوَقْعِ
الْبَيَازِرِ عَلَى الْمَوَاجِنِ۔ (حضرت علیؓ فرماتے ہیں)
میں نے سر پر تلواریں پڑنے کی تشبیہ اس سے دی جیسے
دھوبی کی لکڑیاں پتھروں پر پڑتی ہیں۔
مَیْحٌ یا مَیْحُوْحَةٌ۔ اترا کر چلنا، اپنے سایے کو دیکھتے ہوئے
بطخ کی چال چلنا، کنوئیں کے اندر جا کر چلوؤں سے ڈول
بھرنا، پانی کی کمی کی وجہ سے فائدہ دینا، نکالنا، سفارش
کرنا۔
مَیْحٌ مِیَاحَةٌ۔ دینا۔
مُمَایَحَةٌ۔ ملا دینا۔
تَمَیُّحٌ۔ جھکنا۔
تَمَایُحٌ۔ مائل ہونا، جھک جانا۔
اِمْتِیَاحٌ۔ دینا، چلو چلو نکالنا، طلب کرنا۔
اِسْتِمَاحَةٌ۔ بخشش مانگنا یا سفارش چاہنا۔
مَاحٌ۔ انڈے کی زردی یا سفیدی۔
فَنَزَلْنَا فِيْهَا سِتَّةً مَاحَةً۔ پھر ہم چھ آدمی

چُلُّوؤں سے پانی بھرتے تھے (نہایہ میں ہے جو کوئی کسی کے ساتھ کچھ سلوک کرے تو کہتے ہیں مَاحَ فُلَانٌ اور لینے والے کو مُمْتَاحٌ اور مُسْتَمِيحٌ کہیں گے)

اِمْتَاحَ مِنَ الْمَهْوَةِ۔ گڑھے میں سے نکال کر دیا۔

مَيْدٌ یا مَيَدَانٌ۔ حرکت کرنا ٹہٹ جانا، پاک ہونا، اضطراب کرنا، اترانا، زیارت کرنا، جی متلانا۔

تَمَايُدٌ۔ جھوم کر جھکنا۔

اِمْتِيَادٌ۔ مانگنا یا غلہ مانگنا۔

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيْدُ فَاَرْسَاهَا بِالْجِبَالِ۔ جب اللہ تعالٰے نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی پھر اللہ تعالٰے نے پہاڑوں کی میخیں اس میں لگائیں۔

فَدَحَا اللّٰهُ الْاَرْضَ مِنْ تَحْتِهَا فَمَادَتْ۔ پھر اللہ تعالٰے نے نیچے سے زمین کو پھیلایا وہ ہلنے لگی۔

فَسَكَنَتْ مِنَ الْمَيَدَانِ بِرُسُوْبِ الْجِبَالِ۔ پھر اس کا ہلنا پہاڑوں کے گاڑنے سے تھم گیا۔

هِيَ الْحَيُوْدُ الْمَيُوْدُ۔ دُنیا الگ ہونے والی حرکت کرنے والی ہے۔

اَلْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ لَهٗ اَجْرُ شَهِيْدٍ۔ سمندر میں جس شخص کے سر میں درد ہو (سر گھومے) جی متلائے اس کو قے آئے تو اس کو ایک شہید کا ثواب ملے گا۔ (طیبی نے کہا یہ جب ہے کہ نیک ارادے سے جہاز پر سوار ہو۔ مثلاً حج یا جہاد یا تحصیل علم یا بقدر کفاف روزی کمانے کے لئے جب اور کوئی ذریعہ روٹی کمانے کا نہ ہو سکے)۔

اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ خُبْزًا وَّ لَحْمًا۔ اصحاب مائدہ پر جو طبق (آسمان سے اُترتا تھا) اس میں روٹی اور گوشت ہوتا تھا (اللہ تعالٰے کے پاس سب کچھ موجود اور تیار ہے) اب اس شخص کو شرمندہ ہونا چاہئے جو کہتا ہے کہ اگر حضرت عیسٰیؑ آسمان پر زندہ ہوں تو کھاتے کیا ہیں؟)۔

اِذَا رُفِعَ مَائِدَتُهٗ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ جب آپ کا دسترخوان بڑھایا جاتا (اٹھایا جاتا) تو آپ فرماتے الحمد للہ (بعضوں نے کہا مائدہ سے خوان مراد ہے مگر اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ نے خوان (میز) پر کبھی کھانا نہیں کھایا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے خوان کو نہ دیکھا ہوگا، یا مائدہ سے مراد یہاں کھانا ہے یا خود آنحضرتؐ نے اس کو نہ کھایا ہوگا دوسرے صحابہؓ نے اس کو کھایا ہوگا)

مُمْتَادٌ۔ جس سے بخشش مانگیں۔

فَلَا يُنْفِقُ اِلَّا مَادَتْ۔ جتنا خرچ کرے اتنی ہی بڑھ جائے۔

مَا اَحَدٌ اِلَّا يَمِيْدُ تَحْتَ جَحْفَتِهٖ۔ ہر کوئی اپنی گیند کے تلے ہلتا ہے (اس کے لینے کو جاتا ہے)۔

نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ بَيْدَ اَنَّا اُوْتِيْنَا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ۔ ہم اگلی اُمتوں کے بعد دنیا میں آئے لیکن آخرت میں سب کے آگے رہیں گے مگر صرف اتنی بات ہے کہ ہم کو اللہ کی کتاب ان کے بعد ملی۔

اَلْاَسْوَاقُ مَيْدَانُ اِبْلِيْسَ يَغْدُوْ بِرَايَتِهٖ وَيَضَعُ كُرْسِيَّهٗ وَيَبُثُّ ذُرِّيَّتَهٗ فَبَيْنَ مُطَفِّفٍ فِيْ قَفِيْزٍ اَوْ طَائِشٍ فِيْ مِيْزَانٍ اَوْ سَارِقٍ فِيْ ذَرْعٍ اَوْ كَاذِبٍ فِيْ سِلْعَةٍ۔ بازار شیطان کے میدان ہیں صبح کو وہاں جا کر اپنا جھنڈا لگاتا ہے اور کرسی رکھتا ہے اور اپنی اولاد کو گرداگرد پھیلاتا ہے اب کوئی دکاندار ماپنے میں کمی کرتا ہے کوئی تولنے میں ڈنڈی مارتا ہے کوئی کپڑا ماپنے میں چوری کرتا ہے کوئی اسباب کی قیمت بیان کرنے میں جھوٹ بولتا ہے۔

مَيْرٌ۔ باہر سے غلہ لانا، بھگونا، دُھنکنا۔

مُمَايَرَةٌ۔ غلہ لانا، نقل کرنا۔

اِمَارَةٌ۔ غلہ لانا، کاٹنا، گلانا۔

تَمَایُزٌ۔ بگڑ جانا۔
اِمْتِیَازٌ۔ غلہ لانا۔
وَالْحَمُوْلَۃُ الْمَائِرَۃُ لَھُمْ لَاغِیَۃٌ۔ جو اونٹ یا جانور لاد کر لاتے ہوں (یا اور کوئی سامان تجارت کا ہو یا گھر کی ضرورت کا) ان میں زکوٰۃ نہیں ہے (زکوٰۃ اُن اونٹوں میں ہے جو جنگل میں چرتے ہوں اور ان کی نسل بڑھانا مقصود ہو)
اِنَّہٗ دَعَا بِاِبِلٍ فَاَمَارَھَا۔ انہوں نے اونٹ منگوائے اُن پر غلہ لدوایا۔
اِنَّ الْبَرَکَۃَ اَسْرَعُ اِلَی الْبَیْتِ الَّذِیْ یُمْتَارُ مِنْہُ الْمَعْرُوْفُ مِنَ الشَّفْرَۃِ۔ برکت اس گھر میں جہاں سے لوگوں کی پرورش ہوتی ہو یا سلوک کیا جاتا ہے اس سے بھی تیز جاتی ہے جتنی چھری اونٹ کے کوہان میں تیز چلتی ہے۔
سُمِّیَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ لِاَنَّہٗ یَمِیْرُ بِھِمُ الْعِلْمَ۔ امیر المومنین اِس لئے نام ہوا کہ وہ ان کے لئے علم کی رسد لاتا ہے (علم عطا کرتا ہے)
مَیْزٌ۔ جُدا کرنا، علیحدہ کرنا ایک چیز کو دوسری چیز پر فضیلت دینا ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل ہونا۔
تَمْیِیْزٌ اور اِمَازَۃٌ۔ جُدا کرنا۔
تَمَیُّزٌ اور اِنْمِیَازٌ اور اِمْتِیَازٌ اور اِسْتِمَازَۃٌ جُدا ہونا۔
تَمَایُزٌ۔ کٹ جانا۔
لَا تَھْلِکُ اُمَّتِیْ حَتّٰی یَکُوْنَ بَیْنَھُمَا التَّمَایُلُ وَالتَّمَایُزُ۔ میری اُمت اُس وقت تک تباہ نہ ہوگی جب تک اُن میں حدِ اعتدال سے جُھک جانا اور گروہ گروہ ہو جانا نہ ہوگا (یعنی جب میری امت میں پھوٹ پڑ جائے گی اور گروہ ہو جائیں گے اُس وقت ان میں تباہی آئے گی)۔
مَنْ مَّازَ اَذًی فَالْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا۔ جو شخص راستہ میں ایذا دینے والی چیز کو مثلاً کانٹا، کوڑا، پتھر، کچرا نجاست وغیرہ ہٹا دے گا اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔

کَانَ اِذَا صَلّٰی یَمَّازُ عَنْ مُصَلَّاہُ فَیَرْکَعُ۔ عبداللہ بن عمرؓ جب فرض نماز پڑھ چکتے تو وہاں سے ہٹ جاتے اور دوسری جگہ جا کر سنت وغیرہ پڑھتے۔
اِسْتَمَازَ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ بِہٖ بَلَاءٌ فَابْتُلِیَ بِہٖ۔ ایک شخص ایک بیمار کے پاس سے علیحدہ ہو گیا۔ پھر وہ بھی اسی بیماری میں مبتلا ہو گیا۔
مِیْزِ الشَّعْرَ بِاَنَامِلِکَ۔ بالوں کو اپنی انگلیوں سے جُدا کر لے۔
مَیْسٌ یا مَیَسَانٌ اِترانا، جُھکنا، بہت کرنا۔
تَمْیِیْسٌ۔ دامن لگانا۔
تَمَیُّسٌ۔ اِترانا۔
بِاَکْوَارِ الْمَیْسِ۔ مَیس کی کاٹھیاں (میس ایک سخت درخت ہے اُس سے اونٹ کی کاٹھیاں بنائی جاتی ہیں)
تَدْخُلُ قَیْسًا وَتَخْرُجُ مَیْسًا۔ سنجیدگی سے چلتی ہوئی اندر آتی ہے اور اتراتی باہر نکلتی ہے۔
مَیْسَاعٌ۔ بڑے بڑے قدم رکھنے والی۔
اِنَّھَا لَمِیْسَاعٌ۔ وہ بڑے بڑے قدم رکھتی ہے۔
مِیْسَمٌ۔ خوبصورتی۔
تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ لِمِیْسَمِھَا۔ عورت سے (ایک تو) اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔
مَیْسُوْسَنٌ۔ ایک قسم کی شراب خوشبودار جس کو عورتیں بالوں میں لگاتی ہیں۔
رَاٰی فِیْ بَیْتِہٖ الْمَیْسُوْسَنَ فَقَالَ اَخْرِجُوْہُ فَاِنَّہٗ رِجْسٌ۔ عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے گھر میں میسوسن کو دیکھا تو کہا اس کو نکالو وہ پلید ہے۔
مَیْسُوْنُ۔ امیر معاویہ کی زوجہ اور یزید کی والدہ کا نام ہے۔
مِیْضَاۃٌ۔ وضو کا بڑا برتن۔
فَدَعَا بِالْمِیْضَاۃِ۔ وضو کا بڑا برتن منگوایا۔

مَیۡطٌ۔ ظلم کرنا، ڈانٹنا، دُور کرنا، ہٹانا۔
مَیۡطٌ اور مَیۡطَانٌ۔ ہٹ جانا۔
اِمَاطَةٌ۔ دُور کرنا، ہٹانا، دُور ہونا، ہٹ جانا۔
تَمَایُطٌ۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔
مَتَایِطٌ۔ کھیلنے والا، بقّال۔
اَلۡقَوۡمُ فِیۡ هِیَاطٍ وَّمِیَاطٍ۔ لوگ پریشان ہیں آتے ہیں جاتے ہیں

اَدۡنَاهَا اِمَاطَةُ الۡاَذٰی عَنِ الطَّرِیۡقِ۔ ایمان کے ادنیٰ درجہ کی شاخ یہ ہے کہ تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے ہٹا دے۔

فَلۡیُمِطۡ مَا کَانَ بِهَا مِنۡ اَذًی (اگر لقمہ ہاتھ سے گر جائے) تو اس میں جو کچھ کوڑا کچرا لگ جائے اس کو صاف کر کے کھا لے (اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے)۔

اَمِیۡطُوۡا عَنۡهُ الۡاَذٰی۔ بچے کے سر پر جو نجاست بال وغیرہ ہیں اس کو دُور کرو۔

اَمِطۡ عَنَّا یَدَكَ۔ اپنا ہاتھ ہم سے ہٹاؤ۔

اِنَّهٗ اَخَذَ الرَّایَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنۡ یَّاخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُلَانٌ فَقَالَ اَنَا فَقَالَ اَمِطۡ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَمِطۡ۔ آنحضرتؐ نے خیبر کی جنگ میں جھنڈا لیا اس کو ہلایا پھر فرمایا کون اس کا حق پورا ادا کرے اس کو لیتا ہے۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا جا سرک جا۔ پھر دوسرا آیا اس نے بھی یہی کہا۔ آپ نے فرمایا جا چلا جا (یہاں تک کہ حضرت علی رضؓ آئے۔ آپ نے جھنڈا اُن کو دیا)۔

لَوۡ کَانَ عُمَرُ مِیۡزَانًا مَا کَانَ فِیۡهِ مِیۡطُ شَعۡرَةٍ۔ اگر حضرت عمرؓ ترازو ہوتے (آدمی نہ ہوتے) تو ایک بال کا فرق اس کے پلڑوں میں نہ ہوتا (ایک پلڑہ دوسرے پلڑے سے بال برابر بھی نہ جھکتا دونوں بالکل برابر رہتے)۔

مِطۡ عَنَّا یَا اَسۡعَدُ۔ اسعد ہمارے پاس سے دُور ہو۔

فَمَا مَاتَ اَحَدُهُمۡ عَنۡ مَوۡضِعِ یَدِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ۔ (پھر جو جو مقام آنحضرتؐ نے ہر ایک کافر کے گرنے کے پہلے سے بیان فرما دیئے تھے اور ہاتھ سے بتلا دیئے تھے، اسی مقام پر وہ کافر گرا) آپ نے ہاتھ سے جو مقام بتلایا تھا اس سے ہٹ کر کوئی بھی نہیں گرا۔

وَقَدۡ کَانُوۡا بِبَلَدِهِمۡ ثِقَالًا کَمَا نُقِلَتۡ بِمِیۡطَانَ الصُّخُوۡرُ۔ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے لوگ اپنے شہر میں ایسے بھاری تھے جیسے میطان میں پتھر (میطان ایک مقام کا نام ہے جہاں بڑے بڑے بھاری پتھر ہیں۔ بعضوں نے کہا ایک پہاڑ کا نام ہے)۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَمَاطَ عَنِّی الۡاَذٰی۔ شکر اس پروردگار کا جس نے نجاست کو مجھ سے دُور کیا (یعنی فضلہ کو پاخانہ کے مقام سے نکالا)۔

اَمِیۡطَا عَنِّیۡ۔ میرے پاس سے دُور ہو، چلے جاؤ۔
مَیۡعٌ۔ بہنا، جاری ہونا، گل جانا۔
اِمَاعَةٌ۔ بہانا۔
تَمَیُّعٌ۔ بہہ جانا۔
اِنۡمِیَاعٌ۔ پگھل جانا

لَا یُرِیۡدُهَا اَحَدٌ بِکَیۡدٍ اِلَّا انۡمَاعَ کَمَا یَنۡمَاعُ الۡمِلۡحُ فِی الۡمَاءِ۔ جو مدینہ والوں کو نقصان پہنچانا چاہے گا وہ اس طرح گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

مَاءُنَا یَمِیۡعُ وَجَنَابُنَا مَرِیۡعٌ۔ ہمارا پانی بہہ رہا ہے اور ہماری بارگاہ سبز ہے۔

سُئِلَ عَنِ الۡمُهۡلِ فَاَذَابَ فِضَّةً فَجَعَلَتۡ تَمِیۡعُ فَقَالَ هٰذَا مِنۡ اَشۡبَهِ مَا اَنۡتُمۡ رَاءُوۡنَ بِالۡمُهۡلِ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ سے پوچھا گیا کہ قرآن شریف میں مہل کا لفظ جو آیا ہے اس سے کیا مراد ہے۔ انہوں نے چاندی گلائی وہ بہنے لگی عبد اللہ نے کہا یہ مہل سے بہت مشابہ ہے۔

سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ إِنْ
مَا يِعًا فَأَلْقِهِ كُلَّهُ۔ عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا گیا،
گھی میں گر کر مر) جائے ؟ انھوں نے کہا، اگر گھی پتلا
سب پھینک (اگر جما ہوا ہو تو دوسری حدیث میں
ہے کہ چوہے کو اور اُس کے گرداگرد والے گھی کو پھینک کر
گھی استعمال کر سکتے ہیں)۔
مِيقَعَةٌ: ہتوڑا یا موگری (جس سے لوہار لوہا کوٹتے ہیں)
نَزَلَ مَعَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمِيقَعَةُ وَ
سِّنْدَانُ وَالْكَلْبَتَانِ۔ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ
نت سے ہتوڑا اور سندان (نہائی) اور سنسی اُتری۔
مَيْلٌ إِمَالٌ يَا مَمِيلٌ يَا تَمْيَالٌ يَا مَيَلَانٌ!
مَيْلُولَةٌ: ایک طرف جھک جانا، محبت رکھنا، رغبت کرنا، چھوڑ
دینا، علیحدہ ہو جانا، ظلم کرنا، آفتیں لانا، جھک جانا۔
إِمَالَةٌ: جھکانا (جیسے تَمْثِيلٌ تسک کرنا)۔
مُمَايَلَةٌ: رشک کرنا۔
تَمَايُلٌ: اترانا۔
اِسْتِمَالَةٌ: مائل ہونا، جھکانا۔
لَا تَهْلِكُ أُمَّتِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُمَا التَّمَايُلُ
یری اُمت اس وقت تک ہلاک نہ ہوگی جب تک وہ سیدھے
ستہ کو چھوڑ کر باطل کی طرف جھک نہ جائیں گے (بعضوں
نے یوں ترجمہ کیا ہے یہاں تک کہ اُن کا کوئی بادشاہ نہ ہوگا
جو ایک دوسرے پر ظلم کرنے سے روکے، تو زبردست زیر
ست پر جھکے گا اُس کو ستائے گا اُس پر ظلم کرے گا)
مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ۔ وہ عورتیں خود بھی حق سے
پھری ہوں گی (اور باطل پر بھی ہوں گی) اور دوسروں
کو بھی باطل کی طرف مائل کریں گی (آپ بھی گمراہ ہوں گی،
مردوں کو بھی گمراہ خراب کریں گی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا
ہے۔ جھک کر اتراتی ہوئی چلیں گی اور اپنے مونڈھوں اور
کولہوں کو ہلاتی ہوئی جھکاتی ہوئی۔ بعضوں نے کہا بدکار

عورتوں کی طرح کنگھی چوٹی کریں گی اور دوسروں کی کرائیں گی)
قَالَتْ لَهُ امْرَأَةٌ إِنِّي أَمْتَشِطُ الْمَيْلَاءَ فَقَالَ
عِكْرِمَةُ رَأْسُكِ تَبَعٌ لِقَلْبِكِ فَإِنِ اسْتَقَامَ قَلْبُكِ
اسْتَقَامَ رَأْسُكِ وَإِنْ مَالَ قَلْبُكِ مَالَ رَأْسُكِ
عبد اللہ بن عباسؓ سے ایک عورت نے کہا۔ میں تو ایسی
کنگھی کرتی ہوں جو مردوں کا دل لبھانے والی ہے (یعنی
بدکار آزاد عورتوں کی طرح) تب عکرمہ نے کہا ارے کمبخت
تیرا سر تیرے دل کے تابع ہے اگر تیرا دل سیدھے راستہ
پر ہے (برائی اور بدکاری کی نیت نہیں) تو تیرا سر بھی سیدھا
ہے (گو کیسی ہی لبھانے والی کنگھی کرے) اور اگر تیرا دل باطل
کی طرف جھکا ہوا ہے تو سر بھی اسی طرف جھکا رہے گا۔
دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامًا فِيهِ
قِلَّةٌ فَمَيَّلَ فِيهِ لِقِلَّتِهِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنَّمَا أَخَافُ
كَثْرَتَهُ وَلَمْ أَخَفْ قِلَّتَهُ۔ ایک شخص حضرت ابو ذر
غفاریؓ کے پاس آیا۔ انھوں نے اُس کے سامنے کھانا رکھا
لیکن وہ تھوڑا سا تھا، اُس نے کھانے میں تردد کیا کھاؤں
نہ کھاؤں، تب ابو ذرؓ نے کہا۔ میں کھانے کی کمی سے نہیں
ڈرتا اُس کے بہت ہونے سے ڈرتا ہوں (ایسا نہ ہو کہ زیادہ
کھا لوں بدہضمی ہو جائے یا عبادت سے غفلت ہو سستی
اور نیند آجائے۔ عرب لوگ کہتے ہیں إِنِّي لَأُمَيِّلُ
بَيْنَ ذَيْنِكَ الْأَمْرَيْنِ وَأُمَايِلُ بَيْنَهُمَا۔ میں ان
دونوں کاموں میں متردد ہوں (آگے پیچھے ہو رہا ہوں)
کون سے کام کو اختیار کروں۔
عُجِّلَتِ الدُّنْيَا وَغُيِّبَتِ الْآخِرَةُ أَمَا وَاللهِ
لَوْ عَايَنُوهَا مَا عَدَلُوا وَلَا مَيَّلُوا۔ دنیا تو نقد
دی گئی اور آخرت نظروں سے غائب ہے۔ سن لو خدا کی قسم
اگر آخرت کو آنکھوں سے دیکھ لیتے تو پھر ذرا بھی حق سے
تجاوز نہ کرتے یا آخرت سے کوئی چیز برابر نہ کرتے نہ کچھ شک
کرتے (مگر پھر فضیلت کیا ہوتی یہ ساری فضیلت تو اسی وجہ سے

ہے کہ ہمارا ایمان ان دیکھی باتوں پر ہے جیسے قرآن میں ہے یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ)۔

قَالَتْ لَهٗ اُمُّهٗ وَاللّٰهِ لَا اَلْبَسُ خِمَارًا وَّلَا اَسْتَظِلُّ اَبَدًا وَّلَا اٰكُلُ وَلَا اَشْرَبُ حَتّٰى تَدَعَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ وَكَانَتِ امْرَاَةً مَّلِيْئَةً۔ مصعب بن عمیرؓ کی ماں نے ان سے کہا خدا کی قسم نہ میں اوڑھنی اوڑھوں گی نہ سایہ میں بیٹھوں گی نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک تو اس دین کو (یعنی دینِ اسلام کو) نہ چھوڑ دے گا۔ اور وہ ایک مالدار عورت تھیں (مگر مصعبؓ نے کچھ پرواہ نہ کی، ماں کا کہنا ہرگز نہ سنا دنیا کے مال و اسباب پر لات ماری اور آنحضرتؐ کی رفاقت اختیار کی، فقر و فاقہ اور تکلیف قبول کی، یہاں تک کہ شہید ہوئے تو ان کے پاس کفن تک کو کپڑا نہ تھا)۔

كَانَ رَجُلًا شَرِيْفًا شَاعِرًا مَّلِيْئًا۔ وہ شریف شاعر مالدار آدمی تھے۔

تُدْنَى الشَّمْسُ حَتّٰى تَكُوْنَ قَدْرَ مِيْلٍ قیامت کے دن سورج نزدیک کیا جائے گا ایک میل کی مسافت پر یا سلائی کے برابر یا جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے (اگر کوئی کہے کہ اس وقت سورج ہم سے دس کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے اور اس کی یہ حرارت یہاں تک کہ عطارد پر جو سب ستاروں سے زیادہ آفتاب سے قریب ہے لیکن کروڑ دو کروڑ میل پر ہے کوئی آدمی زندہ نہیں رہ سکتا، تو ایک میل فاصلہ پر جب سورج آئے گا اس وقت کیسے زندہ رہیں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آخرت کے اجسام دنیا کے اجسام کی طرح نہیں ہوں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ سورج کی گرمی گھٹا کر اس کو ایک میل پر لے آئیں گے۔ بعضوں نے کہا یہ صرف تمثیل ہے اور مطلب یہ ہے کہ سورج بہت نزدیک دکھائی دے گا جیسے ایک میل پر ہے اور چونکہ آخرت میں موت نہیں ہوگی، اس لئے سخت سے سخت عذاب وہاں لوگ اٹھا لیں گے۔ اگر وہاں موت ہوتی تو دوزخ کے ایک ادنیٰ عذاب سے آدمی مر جاتا)۔

اِذَا تَوَقَّدَتِ الْحِزَّانُ وَالْمِيْلُ۔ جب سخت زمین روشن ہو گئیں اور وہ زمین جہاں تک نگاہ پہنچتی تھی۔

عِنْدَ اللِّقَاءِ وَلَا مِيْلٌ مَّعَازِيْلُ۔ لڑائی کے وقت جنگ کے لئے تیار نہ حرکت کرنے والے گھوڑے کی پشت پر نہ بغیر برچھے کے۔

لَوْ مِلْنَا اِلَى الْحَسَنِ لَكَانَ اَحْسَنَ۔ اگر ہم امام حسن بصریؒ کی طرف جھکتے تو اچھا ہوتا۔

فَمَالَ بِالْفِعْلِ۔ پھر ایک عورت کی طرف کاموں میں جھک جائے (ایک کے پاس رہے ایک کے پاس نہ رہے ایک کو بہت کچھ دے ایک کو کچھ نہ دے غرض ناانصافی کے کام کرے۔ معلوم ہوا کہ اگر دین لیں اور رہنے میں برابر برابر انصاف کرے لیکن دل کی محبت ایک سے زیادہ ہو تو اس میں کچھ گناہ نہ ہوگا کیونکہ دل اس کے اختیار میں نہیں ہے)۔

اِنْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ۔ آپ انتظار کرتے رہے (حملہ نہیں کیا) یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا۔

وَيَمِيْلُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر جب آپ سجدے میں گئے اوجھڑی رکھ کر سب کافر ہنسنے لگے) اور ایک پر ایک جھکے پڑتے تھے ہنسی کی شدت سے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، ایک دوسرے سے کہتا تو نے یہ کام کیا وہ کہتا تو نے کیا)۔

مَيْنٌ۔ جھوٹ بولنا۔

مِيَانَةٌ۔ ایک شہر ہے آذربیجان میں۔

مِيْنَاءٌ۔ شیشہ کا جوہر اور ساحل کا وہ مقام جہاں کشتیاں ٹھہرتی ہیں اور لوگ اترتے ہیں (گھاٹ)۔

مُتَمَايِنٌ۔ مشتبہ دوستی۔

فِيْ الْجَامِحَةِ الْحَرُوْنِ وَالْمَائِنَةِ الْخَؤُوْنِ۔ دنیا دوڑنے والی شوخ ہے اور جھوٹی چور۔

خَرَجْتُ مُرَابِطًا لَيْلَةَ مَحْرَسِيْ اِلَى الْمِيْنَاءِ۔ جس رات کو میں چوکیداری پر مقرر تھا میں اس مقام پر گیا جہاں کشتیاں ٹھہری باندھی جاتی ہیں جمع رہتی ہیں) اَكْثَرُ الظُّنُوْنِ مَيْنٌ۔ اکثر گمان جھوٹ ہوتے ہیں (مِبْنَاتٌ) وہ عورت جو لڑکیاں بہت جنے۔ فُضُلُ مِبْنَاتٌ۔ بزرگ لڑکیاں

تمت بالخیر